حقیقۃ الوحی

مشکل الفاظ کا تلفظ اور معانی

اور

اسماء، مقامات، اصطلاحات اور کتب کا تعارف

نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

پیش لفظ

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی تھی کہ آنے والا مہدی حقائق و معارف کے خزانے لٹائے گا۔ انہی خزائن میں سے ایک قیمتی خزانہ حقیقۃ الوحی ہے۔ سلطان القلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس لعلِ بے بہا کے بارہ میں فرماتے ہیں:

''ہمارے دوستوں کو چاہیے کہ حقیقۃ الوحی کو اوّل سے آخر تک بغور پڑھیں بلکہ اس کو یاد کرلیں کوئی مولوی ان کے سامنے نہیں ٹھہر سکے گا کیونکہ ہر قسم کے ضروری امور کا اس میں بیان کیا گیا ہے اور اعتراضوں کے جواب دیئے گئے ہیں۔''

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 235)

امسال مجلس مشاورت پاکستان ۲۰۰۹ء میں **حقیقۃ الوحی** کو ساری جماعت کے لئے بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ الحمدللہ اس وقت احباب جماعت میں اس کتاب کے مطالعہ کا خاص جوش ہے۔ اور کثیر تعداد اس زندگی بخش چشمہ سے فیضیاب ہو رہی ہے۔

مطالعہ میں مزید سہولت کے لئے **حقیقۃ الوحی** کے مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی فرہنگ کی صورت میں پیش کئے جا رہے ہیں اسی طرح کتاب میں مذکور اسماء، مقامات، اصطلاحات اور کتب کا تعارف بھی آپ کے ہاتھ میں ہے۔ درست تلفظ و معانی کی شناسائی اور اسماء کے تعارف سے آگہی یقیناً علمی اور روحانی معارف کو سمجھنے میں معاون ہوگی، اس کے ذریعے ہم نہ صرف درست تلفظ کے ساتھ اس کتاب کو پڑھ سکیں گے بلکہ حضرت اقدسؑ کے بیان کردہ علمی اور روحانی معارف کا صحیح مفہوم اخذ کرسکیں گے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس زندگی بخش کلام کو اپنے دامن میں سمونے کی توفیق عطا کرے۔ اور حقیقۃ الوحی کا مطالعہ ہماری علمی، اخلاقی اور روحانی ترقیات کے لئے مشعلِ راہ ثابت ہو۔ آمین

خاکسار

[signature]

ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ

فہرست

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

الفاظ	تَلَفُّظ	معانی
آب زلال	آبِ زُلَال	میٹھا پانی، شیریں پانی
آب زمزم	آبِ زَمْزَمْ	مکہ کے چشمہ زمزم کا پانی
آب صافی	آبِ صَافِیْ	صاف شفاف پانی
آب وتاب	آبُ و تَابُ	شان وشوکت
آتش	آتِشُ	آگ
آتش سوزاں	آتِشِ سُوزَاں	بھڑکتی ہوئی آگ
آتشک	آتِشَکُ	ایک بیماری جس میں جسم پر خصوصاً زیر ناف سرخ دانے نمودار ہوتے اور رفتہ رفتہ زخم یا گہرے گھاؤ کی صورت اختیار کر لیتے ہیں (ان دانوں میں سخت سوزش ہوتی اور یہ ایک متعدی مرض ہے)
آتشی انگار	آتِشِیُ اَنُگَار	آگ کا کوئلہ
آتشیں شعلہ	آتِشِیں شُعُلَه	آگ کا شعلہ
آتماؤں	آتُمَاؤں	روحیں
آثار رجوع	آثارِرُجُوع	واپس آنے کی علامات، لوٹنے کے آثار
آثار یاس	آثارِیَاسُ	ناامیدی کے آثار اور اس کی علامات

آرسی کا شیشہ	آرِسِیُ کا شِیُشَہ	چھوٹا شیشہ، ہاتھ کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک انگشتری نما زیور جو دلہن کو پہنایا جاتا ہے جس میں نگینہ کی جگہ چھوٹا سا شیشہ جڑا ہوتا ہے۔
آریہ ورت	آرِیَہ وَرُت	وہ ملک یا جگہ جہاں آریہ مذہب کے لوگ رہتے ہوں
آفات	آفَات	آفت کی جمع، مصیبت، مشکل
آفتاب	آفُتَاب	سورج
آفرینندہ	آفَرِیُنَنُدَہُ	پیدا کرنے والا
آلائشیں	آلائِشِیُں	گندگیاں
آمد اول	آمَدِ اَوَّل	پہلی دفعہ آنا
آمد ثانی	آمَدِثَانِی	دوسری دفعہ آنا
اٰمن شعرہ و کفر قلبہ	اٰمَنَ شِعْرُہٗ وَ کَفَرَ قَلْبُہٗ	اس کا شعر ایمان لایا مگر اس کا دل کافر ہے
آویزاں	آویُزَاں(آوے زاں)	لٹکانا، لٹکا ہوا
آہ وزاری	آہ و زَارِی	گریہ وبکاء، رونا
آئینہ صافی	آئِینَہ صَافِی	صاف شفاف شیشہ
ابتر	اَبْتَر	بہت بُری۔ جس کی نسل منقطع ہو جائے
ابتہال	اِبُتِہَال	درد اور الحاح سے دعا کرنا، رجوع قلب، اظہار عجز و نیاز
ابدال	اَبُدَال	نیک اور صالح اشخاص، بزرگ لوگ
ابدال	اِبُدَال	ایک چیز کو دوسری چیز سے بدلنا۔ تبدیلی، ایک کو ہٹا کر دوسرے کو اس کی جگہ رکھنے کا عمل
ابر	اَبُر	بادل
ابلغ	اَبُلَغ	نہایت بلیغ، بلیغ ترین
ابن آدم	اِبُنِ آدَم	انسان
اپنے تئیں	اپنے تَئِیُں	اپنے آپ کو

اتباع	اِتّبَاع	پیروی کرنا، پیچھے چلنا
اتباع	اَتْبَاع	پیروی کرنے والے، تابع کی جمع
اتباع شہوات	اِتّبَاعِ شَھَوَات	نفسانی خواہشات کی پیروی کرنا
اتم	اَتَمّ	مکمل، پورا
اتم طور پر	اَتَمّ طَورپر	مکمل اور پورے طور پر
اتمام حجت	اِتْمَامِ حُجَّتُ	آخری دلیل، فیصلہ کن بات، سمجھانے کی آخری کوشش
اجتہادی خطا	اِجْتِھَادِی خَطَا	رائے یا قیاس کی غلطی، غلط فہمی
اجرام	اَجْرَام	اجسام فلکی، ستاروں، سیاروں نیز جواہرات کے جسم
اجمال	اِجْمَال	اختصار، جس کی تفصیل کی جا سکے
اجمالا	اِجْمَالاً	مختصراً، مختصر طور پر، سرسری، غیر مفصل
احتمال	اِحْتِمَال	امکان، گنجائش، شک، شبہ، گمان
احقر	اَحْقَر	عاجز، خاکسار، ناچیز، حقیر
احیاء	اِحْیَاء	زندہ کرنا۔(اَحیاء: حی کی جمع، زندہ لوگ)
احیائے موتی	اِحْیَائے مَوْتیٰ	مُردوں کو زندہ کرنا
اختصار	اِخْتِصَار	مختصر، اجمال، کم لفظوں میں زیادہ مطلب ادا کرنا
اخویم	اَخْوِیْم	میرے بھائی
ادبار	اِدْبَار	ناکامی، ذلت، تنزل، پستی
اذن	اِذْن	اجازت، رخصت، حکم
ارادت	اِرَادَتُ	عقیدت، محبت، اعتقاد
ارتداد	اِرتِدَاد	دین سے ہٹ جانا، پھر جانا
ارتھی	اَرتِھی	جنازہ، ہندو کا مردہ یا جنازہ
ارہاص	اِرْھَاص	رسالت کے تمہیدی آثار، پیغمبری ملنے کا وقت قریب آنے کی علامت

ازالہ حیثیت عرفی	اِزَا لۂِ حَیثِیَّتِ عُرفِی	عوام کی نظروں میں کسی کی موجودہ حیثیت کو گھٹانا، کسی کی شہرت کو نقصان پہنچانا، بدنام کرنا، ہتک عزت
ازلی	اَزَلِی	ہمیشہ سے، قدیم، انادی، جو شروع سے ہو
استجابت	اِستِجَابَت	سننا، قبول کرنا
استجابت دعا	اِستِجابَتِ دُعَا	دعا کی قبولیت
استحقاق	اِستِحقَاق	حق چاہنا، کسی چیز، انعام یا سلوک کا اہل ہونا
استخوان	اُستُخوان (اُستُخَاںُ واؤ silent ہے جس طرح خواہش میں)	ہڈیاں
استری	اِستَری	عورت، زن خاتون، اہلیہ، بیوی
استعارہ	اِستِعَارَہ	مستعار لینا، (بیان، لفظ کا مجازی معنی میں استعمال جب کہ حقیقی اور مجازی معنی میں تشبیہ کا علاقہ ہو)
استعداد	اِستِعدَاد	صلاحیت، فطری قابلیت، لیاقت
استغراق	اِستِغرَاق	محویت، گہری دلچسپی، کسی فکر یا خیال یا کام میں غرق ہو کر سب کچھ بھول جانے کی کیفیت
استغناء	اِستِغنَاء	بے نیازی، بے پرواہی، بے غرضی
استفتاء	اِستِفتَاء	پوچھنا، فتویٰ طلب کرنا
استفسار	اِستِفسَار	پوچھنا، دریافت کرنا، پوچھ گچھ، سوال کرنا
استقامت	اِستِقَامَت	ثابت قدمی، استقلال، مداومت، استمرار
استنباط	اِستِنبَاط	استخراج، چند باتوں کو ملا کر کوئی نتیجہ اخذ کرنا
استہزاء	اِستِہزَا ء	ہنسی، ٹھٹھا، مذاق اڑانا
استیصال	اِستِیصَال	تباہ کرنا، جڑ سے اکھاڑ پھینکنا، قلع قمع، بیخ کنی
استیلاء	اِستِیلاء	غلبہ، تسلط، اقتدار، قبضہ کرنا، غالب آنا

اسرار	اَسۡرَار	سِرّ کی جمع،راز،بھید،رموز،نکات
اسفل	اَسۡفَلُ	نیچے والا،پست،حقیر،سب سے نیچا
اسۡلِمۡ تَسۡلَمۡ	اَسۡلِمۡ تَسۡلَمۡ	فرمانبرداری اختیار کرلو امن میں آجاؤ گے
اِسم بامُسمّٰی	اِسۡم بَامُسَمّٰی	نام کے مطابق،جیسا نام ویسا کام،جس کا نام اس کی صفات کے مطابق ہو
اسہال کبدی	اِسۡھَالِ کَبِدِی	وہ دست جو جگر کے ضعف یا خرابی سے آئیں
اشتعال	اِشۡتِعَال	جوش،ہیجان،کسی جذبے کو ابھارنے کا عمل، برہمی،غصہ،بھڑکنا
اصح الکتب	اَصَحُّ الۡکُتُب	کتابوں میں سے سب سے صحیح۔اس سے مراد صحیح بخاری ہے
اَصحاب الصفہ	اَصۡحَابُ الصُّفَّہ	صفہ والے اصحاب،نبی اکرم ﷺ کے وہ صحابہؓ جو ہر وقت آپؐ سے تعلیم حاصل کرنے کے لئے مسجد نبوی کے ایک چبوترے پر بیٹھے رہتے یہ چبوترہ ’’صفہ‘‘ کہلاتا تھا۔
اِصرار	اِصۡرَار	کسی فعل یا قول پر استقامت،کسی بات پر اڑے رہنا،ہٹ دھرمی
اصفی	اَصۡفیٰ	نقائص سے پاک۔بہت صاف
اضطراب	اِضۡطِرَاب	گھبراہٹ،بے چینی،بے قراری،پریشانی
اضطرار	اِضۡطِرَار	بے اختیاری،وہ تڑپ اور رقت قلب جو ہر طرف سے مایوسی کی حالت میں انابت اور خشوع وخضوع کا باعث ہو
اَضغاث احلام	اَضۡغَاثُ اَحۡلَام	پراگندہ خوابیں
اطفالِ حق	اَطۡفَالِ حَقۡ	اولیاء،صوفی،سچے(خدا)کے بچے
اطفال اللہ	اَطۡفَالُ اللّٰہ	اللہ تعالیٰ کے صوفیاء،لفظی معنی اللہ کے بچے
اظہار	اِظۡھَار	انکشاف،ظاہر کرنا یا ہونا،بیان،گفتگو

اعادہ	اِعَادَہ	دہرانا،تکرار،دوبارہ کہنا یا کرنا
اعتقاد	اِعْتِقَاد	عقیدہ
اغلب	اَغلَبُ	(قریب قریب یقینی)،زیادہ غالب
افاضہٴ خیر	اِفاضَہٴ خَیر	بھلائی اور نیکی پہنچانا،دینا،عطا کرنا
افاضہ روحانیہ	اِفَاضَہ رُوحَانِیَّہ	روحانی خیر اور بھلائی
افاضہ کمال	اِفَاضَہ کَمَال	کمال درجہ کا فیض پہنچانا
افتراء	اِفتِراء	جھوٹ،گھڑی ہوئی بات،من گھڑت
افراط	اِفْرَاط	زیادہ ہونا،کسی کے بارہ میں حد سے بڑھ کر گمان کرنا، فراوانی،کثرت،بہتات،حد اعتدال سے بڑھ جانا
افروختہ	اَفْرُوخْتَہ (یہ تلفظ ایرانی فارسی کا ہے ۔برصغیر میں دری زبان مستعمل ہے جس میں یہ لفظ اَفَروختہ ہے یعنی ر کی زبر سے)	روشن،برہم،مشتعل،آگ بگولہ،غضبناک
اقبال علی اللہ	اِقْبَالُ عَلَی اللّٰہ	اللہ تعالیٰ کی طرف خاص توجہ
اقبال مَند	اِقْبَالُ مَنْد	عزت والا،خوش قسمت
اقتدار	اِقتِدَار	غلبہ،تسلط،عروج،قدرت،طاقت،اختیار
اقتداری پیشگوئیاں	اِقْتِدَارِیُ پِیشْگوئِیَاں (پیشگو ئیاں۔ برصغیر میں دری زبان مستعمل ہے)	وہ پیشگوئیاں جن میں کسی کی قوت اور شان وشوکت کی خبر ہو
اقطاب	اَقْطَاب	قطب کی جمع،اولیاء

اکابر	اَکَابِرُ	مقتدرلوگ،ذی اثر اشخاص،بزرگ،مورث،اسلاف
اکمل	اَکْمَل	کامل ترین،جوکمال میں سب سے زیادہ ہو،
الامان	اَ لْاَ مَان	پناہ،حفاظت،امن سلامتی
الحاد	اِلْحَاد	کفر،اسلام سے انکار یاانحراف،لامذہبیت
القاء	اِلْقَاء	وہ بات جس کا الہام ہو،خدا تعالیٰ کی طرف سے خود بخود انسان پرکسی بات کاانکشاف،الہام دل میں ڈالنا
امان	اَمَان	پناہ،حفاظت،امن سلامتی
امورغیبیہ	اُمُوْرِ غَیْبِیَّہ	غیب کی باتیں
امورمعاش	اُمُوْرِمَعَاش	معاش کے متعلق امور،ضروریات زندگی اور انکے حصول کے متعلق
امیدواثق	اُمِیْدِ وَاثِقْ	پوری امید،قوی امید،یقین
انادی	اَنَادِی	خود سے،ازلی ابدی
انبار	اَنْبَار	ڈھیر
انت	اَنْت	اختتام،End(بےاَنت کا مطلب ہے بےشمار یعنی جس کی انتہاءنہ ہو)
انتریامی	اَنْتَرْیَامِیْ	غیب کاعلم رکھنے والا،دلوں کا بھید جاننے والا
انتفاع	اِنْتِفَاع	فائدہ یانفع اٹھانا
انتقال پُر ملال	اِنْتِقَالِ پُرْمَلَال	دکھ بھری وفات
انحراف	اِنْحِرَاف	ہٹ جانا،عقیدہ یارائے میں تبدیلی کرنا
اندوختہ	اَنْدوُختَہ(ہمارے ہاں افغانستاں کی فارسی یعنی دری زبان مستعمل ہے)	ذخیرہ،جمع پونجی

اندوہگین	اَندوھگِین	غمگین
انسانی سرِشت	اِنسَانِیُ سَرِشت	انسانی فطرت،انسانی طبیعت
انسانی کسب	اِنسَانِیُ کَسُبُ	انسان کی کمائی،ہنر،پیشہ
انسانی مظہر	انسانی مَظُھَرُ	انسانی شکل
انشراح صَدُر	اِنُشِراح صَدُر	دل کا کھلنا،کسی بات پر دل کا اطمینان ہونا
انعکاس	اِنُعِکَاسُ	کسی چیز کا عکس،سایہ،پرتَو،اثر،جھلک
انفصال	اِنفِصَالُ	فصل،علیحدگی،جدائی،جدا ہونا
انفعالی طاقت	اِنفِعالی طاقت	اثر خصوصاً روحانی اثرات قبول کرنے کی صلاحیت
انقطاع	اِنقِطَاع	قطع ہونے کا عمل، علیحدگی، منقطع ہوجانا، کٹ جانا، اختتام،سلسلہ روات میں کسی راوی کا کم ہونا
انکسار	اِنکِسَارُ	عاجزی
انگشتری	اَنگُشتَرِیُ	انگوٹھی
انوار سبحانی	اَنُوَارِ سُبُحَانِیُ	اللہ تعالیٰ کی پاک ذات کے انوار
انہونی	اَنھوُنِیُ	نہ ہونے والی،غیر ممکن،ناممکن
اوائل	اَوَائِلُ	ابتداء،آغاز
اوپدرد	اوپدرد	بدیاں
اوتار	اَوُتَار	وہ انسان یا (دیوتا) میں خدا بندوں کی اصلاح کے لئے آتا ہے، رشی منی، مہاتما، پیغمبر، ولی، مظہر الٰہی، فرشتہ خُو یا نیک انسان، ہندو عقیدہ کے مطابق خدا کا انسانی شکل میں ظہور
اوج	اَوُج	بلندی، چڑھائی
اول المدعوین	اَوَّلُ الُمَدُعُوِّین	پہلا مخاطب شخص،جس کو سب سے پہلے دعوت دی گئی ہو

اوورسیر	اُوْوَرْسِیَر	آب پاشی یا تعمیرات کے شعبے کا ایک افسر جو سب ڈویژنل افسر کے ماتحت ہوتا ہے۔اور آبپاشی کے لئے پانی کی تقسیم یا سرکاری عمارات کی نگرانی کرتا ہے
اہانت	اِھَانَت	ذلت،رسوائی
اہل دیہہ	اَھْلِ دِیُھه	دیہات،گاؤں کے رہنے والے
ایثار	اِیْثَار	قربانی،ترجیح دینا
ایذاء	اِیْذَاء	دکھ،تکلیف
ایشر	اِیْشَرُ	خدا
ایکتا	اَیْکتَا	اتحاد،اتفاق،ایک ہونا
ایلی ایلی لما سبقتانی	اِے لِیْ اِے لِیْ لَمَا سَبَقْتَانِیْ	اے میرے خدا،اے میرے خدا تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا
اِچھا	اِچّھا	خواہش،تمنا
بایں ہمہ	بِایْں هَمَه	اس کے باوجود،اسکے ساتھ ساتھ
بادیہ نشین	بَادِیَه نَشِیْن	جنگل یا صحرا میں رہنے والا
بازپُرس	بَازْ پُرْس	پوچھ گچھ،تفتیش و تحقیق
باستثناء	بَاسْتِثْنَاء	with exception،(مذکور) کو چھوڑ کر، ......کے علاوہ
باسی	بَاسِی	پرانی،سڑی ہوئی،خراب
باعتبار کمیت	بَاعْتِبَارِ کَمِّیَّت	مقدار کے لحاظ سے، According to Quantity
باعتبار کیفیت	بَاعْتِبَارِ کَیْفِیَّت	حالت کے لحاظ سے، According to quality and situation
باقی ماندہ	بَاقِیْ مَانْدَه	جو باقی رہ گیا،بچ گیا
باکمال صُوفی	باکَمَالُ صُوْفِی	وہ بزرگ جو سلوک کی راہوں میں اعلیٰ درجہ تک پہنچے ہوئے ہوں

بال بیکا بھی نہ ہونا	بَالُ بِیکا بھی نہ ھونا	کوئی نقصان نہ ہونا
بالاستقصاء	بِالْاِستِقصَاء	کوشش کر کے حاصل کرنا۔کوشش میں انتہاء کر دینا،آخری حد تک کوشش کرنا
بالشت	بَالِشت	ایک ہاتھ،ہاتھ کے انگوٹھے سے اس کی چھوٹی انگلی تک کا فاصلہ
بالطبع	بِالطَّبع	مزاجاً،فطرتاً،طبیعت کے مطابق
باوَر کرنا	بَاوَر کرنا	یقین کرنا۔مان لینا
بباعث	بِبَاعِث	بسبب،وجہ سے
ببداہت	بِبَداهَتُ	کھلا کھلا،واضح طور پر
بچشم خود	بَچَشمِ خُود	اپنی آنکھ سے
بدطینت	بَدطِینَتُ	بری فطرت،گندی ذہنیت والا
بدعتیں	بِدعَتِیں	بدعت کی جمع،دین میں خود سے نئی بات نکالنا
بدگوئی	بَدْگوئی (گ پر پیش نہیں آئے گی ۔ایرانی فارسی سے نہیں بلکہ دری زبان سے اردو میں یہ اور دیگر الفاظ آئے ہیں)	بری باتیں کرنا اور کہنا،غلط بیانی
بدمعاش	بَدمَعَاشُ	برے طور طریقوں والا
بدنہاد	بَدنِهَادُ	بدطینت
بدیہی	بَدِیُهی	کھلا کھلا،واضح
بدیہی البطلان	بَدِیُهیُّ الْبُطْلَان	جس کا جھوٹ ہونا واضح ہو
بذریعہ تار	بَذَرِیُعه تَارُ	تار یعنی ٹیلیگراف کے ذریعہ telegraph
بَرّاق	برّاق	چمکدار،شفاف،سفید،بجلی کی طرح تیز

برتاؤ	بَرْتَاؤ	سلوک،رویہ
بُرج	بُرْج	مینار، گنبد، اس دائرے کو جس میں سورج سال بھر میں آسمان پر گھومتا ہوا دکھائی دیتا ہے ہیئت دانوں نے بارہ حصے کئے ہیں ہر ایک حصے کو بُرج کہتے ہیں
بُرقع پوش	بُرْقَع پُوش	برقع پہنے ہوئے، پوشیدہ، چھپے ہوئے خفیہ
برگزیدہ	بَرْگُزِیْدَہ	بزرگی والا، مقدس، پاکیزہ
بَرگشتہ	بَرْگَشْتَہ	گمراہ، بھٹکا ہوا، جو پھر جائے
بروز	بَرُوْز	ظہور، کیفیت، مثیل
برومند	بَرُومَنْد	پھل لانے والا، بارآور، پھل پانے والا، کامیاب، بامراد
بَرہمن اَوتار	بَرَہْمَنْ اَوْتَار	مذہبی اور روحانی لحاظ سے بلند پایہ وجود جو خدا کی طرف سے آئے
بَرِیت	بَرِیَّت	بری ہونا
بزبان حال	بَزُبَانِ حَال	اپنی حالت کی زبان سے، یعنی جو منہ سے تو نہ بولے لیکن جو وہ کہنا چاہے اسکے آثار خود ظاہر ہوں
بزرگ	بَزُرْگ	بڑا، نیک
بساتین	بَسَاتِیْن	بستان کی جمع، باغ
بست و یک	بِسْت وَیَکْ	اکیس(twenty one) یَکْ: ایک
بشرح صدر	بَشَرْحِ صَدَرْ (فارسی میں ب کی زبر ہے، عربی میں ب کی زیر۔اردو والوں نے فارسی سے لیا ہے لہٰذا زبر آئے گی)	دل و سینے کے پورے اطمینان کے ساتھ

بشریت کی سردی اور قبض	بَشَرِیَّت کی سَرْدِی اور قَبْض	تصوف کی اصطلاح جس کے مطابق انسان کی وہ حالت جس میں نیکی کی گرمی اور حرارت نہ ہو اور طبیعت میں اچھے کاموں کے لئے روک کا احساس ہو۔
بصارت	بَصَارَتُ	بینائی، آنکھ سے دیکھنا
بصیرت	بَصِیرَت	دل کی آنکھ سے دیکھنا
بَصَرف	بَصَرُف	خرچ کے ساتھ، قیمت، لاگت
بصری	بَصُرِی	دیکھنے کے
بصیغہ دیوانی نالش	بَصِیغَه دِیوَانِیُ نَالِشُ	عدالت کے دیوانی محکمے میں حق طلبی کا دعویٰ، حاکم سے چارہ جوئی، مقدمہ
بطلان	بُطَلَان	جھوٹا ہونا، باطل ہونا
بعد از خدا بزرگ تُوئی قصہ مختصر	بَعْدازْ خُدَابُزُرگ تُوئِیُ قِصَّہ مُخْتَصَرُ	مختصر بات کریں تو یہ ہے کہ (اے محمد ﷺ) خدا کے بعد تو ہی سب سے بڑا ہے۔ (یہ حافظ شیرازی کی نعتیہ رباعی کا ایک مصرعہ ہے۔ رباعی اور اس کا ترجمہ مندرجہ ذیل ہے۔ یَا صَاحِبَ الْجَمَال وَیَا سَیِّدَالْبشر مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِیْرِلَقَدْنَوَّرَالْقَمَرُ لا یُمْکِنُ الثَنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّه بَعْدُ ازْخُدَابزُرْگْ تُوئِی قِصَّه مُخْتَصَر ترجمہ: اے کامل حسن والے اور اے تمام بنی نوع انسان کے سردار! تیرے ہی رخِ روشن سے چاند چمکتا ہے (تیرے چہرے کے نور سے چاند چمک اٹھا) آپ کی تعریف بیان کرنا جیسا کہ اس کا حق ہے ناممکن ہے۔ بس قصہ مختصر یہ ہے کہ آپ خدا کے بعد ساری کائنات میں سب سے بڑے ہیں۔ (بحوالہ نقوش رسول نمبر جلد 10 ص139، 140)

بعیدازعقل	بَعِیدْ اَزْ عَقْل	عقل سے دور
بگفتن	بَگُفْتَن	کہنا، کہنے کی حدتک
بلا	بَلَا	مصیبت، بہت بڑی اور ہیبت والی چیز
بلا تامل	بِلَاتَاَمُّلُ	بغیر سوچے،فوری طور پر
بلا توقف	بِلَاتَوَقُّفُ	بغیر رکے،فوراً
بلاداوراَقَالیم	بِلَادُ اور اَقَالِیْم	شہراورحکومتیں، بلد کی جمع بلا داوراقلم کی جمع اقالیم ریاست حکومت،مملکت (ماضی میں کرہ ارض کو چار جغرافیائی خطوں میں تقسیم کیا جاتا تھا جن میں ہرایک کواقلیم کہتے تھے۔)
بلاغت	بَلَاغَتُ	خوش گفتاری، شیریں کلامی،خوش بیانی،فصاحت،پختگی
بَلعَم	بَلْعَمُ	بلعم بن باعور بائبل کے زمانہ کا ایک نیک اور عبادت گزار شخص مشہور تھا،لیکن آخرکار ایک بزرگ اور خدا کے ایک پیارے مامور کے مقابلہ میں کھڑا ہونے کی بناء پر ناکام و نامراد ہوا اور ذلت ورسوائی کے ساتھ اس کا خاتمہ ہوا۔اسی وجہ سے اب ہراس شخص کو جو اپنی عبادت اور نیکی کا تکبر رکھنے والا ہو اس کو بھی بلعم یا بلعم باعور کہہ دیا جاتا ہے یعنی ایسا شخص جو بظاہر نیک شہرت رکھتا ہو لیکن خدا کے نزدیک اس کا کوئی مقام نہ ہو اور انجام کار ذلیل ورسوا ہو۔
بُلوغ	بُلُوْغ	بالغ ہونا، بالغ ہونا بھی دراصل پہنچنے کا مفہوم رکھنے کی وجہ سے ہے یعنی وہ اس عمر کو پہنچ گیا کہ اب دوسری ذمہ داریاں اور شرعی امور بجالانے کی عمر کو وہ پہنچ گیا۔
بورڈِنگ	بورڈِنگ (Boarding)	قیام کرنے کی جگہ، رہائش،طلباء کی قیام گاہ

بوسیدہ	بو سِیدَہ	پرانا،پرانا ہو جانے کی وجہ سے کمزور
بوکا	بو کَا	چمڑے کا ایک تھیلا نما ڈول جسکو کنویں میں ڈال کر پانی نکالا جاتا ہے۔
بول	بَوْل	پیشاب
بھات بھرنا	بَھاتْ بَھرُنَا	ظاہر ہونا،ظہور
بھرشٹ	بَھرِشُٹ	ناپاک،گنہگار،ظالم،کمینہ،آلودہ،نجس
بھگت	بَھُگَتْ	عبادت گزار،نیک آدمی،باہمی پیار محبت کی تعلیم دینے والا
بھگتوں	بَھُگَتُوں	بھگت کی جمع
بھگتی	بَھُگتِیُ	نیکی،محبت،اتحاد،محبت الٰہی
بھنگن	بَھنُگَنُ	بھنگی کی تانیث،گلیوں اور نالیوں کی صفائی کرنے والی
بھولا بسرا	بُھولا بِسُرا	جس کو بھلا دیا جا چکا ہو
بھونچال	بُھونُچَال	زلزلہ،ایک دم سے ہل کر رہ جانا
بھید	بھید	راز،پوشیدہ بات،چھپی ہوئی
بیاض	بَیَاضُ	کتاب،وہ کاپی یا نوٹ بک جس پر کچھ لکھا جائے،چھوٹی سی کاپی یا کتاب جس کو جیب میں ڈال کر ہر وقت پاس رکھتے ہیں،شاعر اور طبیب جس نوٹ بک میں اپنا کلام یا نسخے لکھتے ہیں۔
بیباک	بے بَاك	گستاخی کا رنگ رکھنے والا،جھجک نہ رکھنے والا۔نہ ڈرنے والا،خوف نہ رکھنے والا،
بے نیازی	بے نِیَازِیُ	بے پروائی،بے غرضی،بے التفاتی
بیبل	بَیْبَلُ	بائبل ،یہودیوں اور عیسائیوں کی مذہبی کتاب مقدس،Bible
بیچ	بِیُچ	درمیان،اندر

بیخ و بن	بِیخ و بُن	جڑ اور بنیاد
بیخ کنی	بِیخ کَنِی	جڑھ سے اکھاڑنا، تباہ و برباد کرنا، ختم کرنا
بیڑا (بیڑا غارت کیا)	بیڑا (بیڑا غارت کیا)	برباد کیا، بیڑا کشتی کو کہتے ہیں اور غارت تباہی کو
بَین بَین	بَین بَین	درمیان درمیان
بینات	بَیّنَات	کھلے کھلے، روشن، واضح بیانات یا نشانات
بے خانماں	بے خَانُمَاں	بے گھر، جس کا کوئی ٹھکانہ نہ ہو
بے سُود	بے سُود	جس کا کوئی فائدہ نہ ہو، بے کار
بدھی	بُدّھِیُ	سمجھ، عقل
بن ران	بُن رَان	ران کے جوڑ میں
پابہ زنجیر	پَابَہ زَنجِیر	پاؤں میں زنجیر ڈالے ہوئے، باندھے ہوئے
پاداش	پَادَاش	جرم یا غلطی کا نتیجہ۔سزا
پارساطبع	پَارسَا طَبع	نیک طبیعت والا
پامال	پَامَال	پاؤں کے نیچے مسلنا
پائینتی	پَائینتِیُ	چارپائی کی پاؤں کی طرف والی جگہ
پتا	پِتَا	باپ، مالک، آقا
پتھر پر جمانا	پتھر پر جمانا	پریس میں پرنٹنگ کا پرانا طریق جس میں کہ چھپنے والے کاغذ کو ایک خاص قسم کے پتھر پر اس تحریر کو لگاتے تھے جس کو پتھر پر جمانا کہا جاتا ہے۔
پَتی	پَتِی	خاوند
پرارتھنا	پَرَارتھنَا	عبادت، التجا، درخواست
پُرآشوب	پُرآشوب	مصیبت سے بھرا ہوا، تکلیف سے بھرپور
پرتھم چرن	پِرتَھم چَرنُ (چَرن بھی درست ہے)	پرتھم: پہلا، ابتداء (چرن: قدم، پاوں)

پرتیت	پَرْتِیت	جانا ہوا، دانستہ،مشہور، ظاہر، شناسا، اعتقاد، اعتماد، اعتبار، بھروسہ،الفت
پرستش	پَرَسْتِشْ	عبادت کرنا، پوجا کرنا
پرستی	پَرَسْتِی	پوجا،عبادت
پرکرتی	پَرْکَرْتِی	خصلت، طبیعت، طینت، مادہ لطیف، کسی چیز کی اصلی حالت،ذرہ
پرگھٹ	پَرْگھٹْ	ظاہر،آشکار،عیاں،نمودار
پرماتما	پَرْمَاتْمَا	ذات برتر،یعنی از ہمہ بالاو بزرگ تر کہ جس سے زیادہ کوئی نہیں،خداوند تعالیٰ
پرمانو	پَرْمَانُوْ	نہایت باریک چیز، سب سے چھوٹا ذرا، ریزہ، بہت تھوڑا وقت
پرمانوؤں کا اتصال	پَرْمَانُوُوں کا اِتّصَال	نہایت باریک چیز کا ملنا،ذرات کا آپس میں ملنا
پرمیشر	پَرْمے شَرْ	مالک،سب سے بڑا آقا،خدا(پرم+ ایشر)
پرہیبت	پُرْھَیبَتْ	رعب والا،جس سے ڈر محسوس ہو
پریت	پَرِیْت	پیار،محبت
پریم	پَریم	محبت، پیار
پس ماندہ	پَسْ مَانْدَہ	جو پیچھے رہ جائے،جو باقی رہ جائے۔
پسار	پَسَارْ	پھیلاو، وسعت،لمبائی اور چوڑائی
پس پشت	پَسِ پُشْت	پیٹھ کے پیچھے،لاپرواہی اور بے توجہی کا اظہار کرنا
پسر	پِسْر	بیٹا
پسران	پِسْرَان	بیٹے، پسر کی جمع
پکش پات	پَکشْ پَاتْ	(ہندی) ایک جانب کی خمیدگی،طرفداری،جانبداری
پلوٹھا	پَلوٹَھا	پہلا بچہ

پلیڈر	پَلِیڈَر	وکیل، قانون کا علم رکھنے والا، وکالت کرنے والا، نمائندگی کرنے والا
پلیگ	پلیگ	طاعون کی بیماری، plague
پنج	پَنج	پانچ، پانچواں
پنج شنبہ	پَنج شَنبَہ	جمعرات، فارسی میں ہفتے کے دن یوں ہیں : جمعہ کے بعد ہفتہ کو شنبہ، پھر یک شنبہ، دو شنبہ، سہ شنبہ اور بدھ کو چہار شنبہ، جمعہ کو جمعہ ہی کہتے ہیں۔
پنجم	پَنجُم	پانچ نمبر، پانچواں
پنجہ اجل	پَنجَۂِ اَجَلُ	موت کا پنجہ
پنجہ فولاد	پَنجَہِ فَولَاد	لوہے کا ہاتھ
پیچ	پِیچ	چکر، الجھاؤ
پیچ وتاب	پِیچُ وتَابُ	اندر ہی اندر غصہ میں آنا
پیرایہ	پَیرَایَہ	انداز، رنگ
پیرزادگی	پِیرزَادگِی	پیر کا بیٹا ہونا، بزرگی
پَیرو	پَیرَوُ	پیروی کرنے والا
پیش از وقت	پے ش اَز وَقت	وقت سے پہلے
پیش وپس	پِیش وپَس	آگے پیچھے
پیوند	پَیوَند	جوڑ، تعلق
پُستک	پُستَکُ	کتاب، بالعموم مذہبی کتاب کے لئے استعمال ہوتا ہے
تابع	تَابِعُ	تحت، پیروی کرنے والا
تالیف	تَالِیف	جمع کرنا، کتاب تصنیف کرنا
تامُل	تَاَمُّلُ	تردد، غور، فکر
تاویل	تَاوِیل	تشریح، وضاحت، تعبیر

تبّا لہ	تَبًّا لَہٗ	اس کے لئے ہلاکت ہو
تبتل	تَبَتُّلُ	اللہ کے سوا سب سے منقطع ہو کر ہمہ تن خدا کی عبادت میں لگے رہنے کی حالت، تجرد اختیار کرنے کا عمل، مجرد زندگی گزارنے کی حالت
تپ محرقہ	تَپِ مُحرِقَہٗ	وہ بخار جس میں شدت حرارت کی وجہ سے بدن بری طرح پھنکنے لگے، ٹائیفائیڈ، میعادی بخار
تپش محبت	تَپِشِ مَحَبَّتُ	محبت کی آگ، محبت کی جلن
تتمہ	تَتِمَّہ	آخر، کسی کتاب کے آخر پر لکھا جانے والا کوئی باب وغیرہ
تِتھی	تِتِھی	(ہندی) چاند کے مہینے کی تاریخ، دن، روز
تثلیث	تَثلِیث	تین، عیسائی عقیدہ الوہیت میں تین اقنوم ہیں باپ، بیٹا اور روح القدس
تجارب	تَجَارِبُ	تجربہ کی جمع
تجلی	تَجَلِّیٗ	جلوہ، نظارہ
تجلیات	تَجَلِّیَات	تجلی کی جمع، جلوہ، نظارہ
تجلی رحمت	تَجَلِّیِٔ رَحمَتُ	ظہور رحمت، رحمت کا اظہار
تحائف	تَحَائِفُ	تحفہ کی جمع
تحریف	تَحرِیف	تبدیلی، اصل عبارت یا الفاظ کی جگہ کوئی اور لفظ اپنی طرف سے بدل دینا
تحمید	تَحمِید	تعریف
تختہ مشق	تَختَہ مَشق	ہدف تنقید، ظلم اور سزا کا مورد
تخفیف	تَخفِیف	کمی
تخلّف	تَخَلُّفُ	پیچھے ہٹنا، پورا نہ کرنا
تخلف وعدہ	تَخَلُّفِ وَعدَہ	وعدہ پورا نہ کرنا

تخم	تُخم	بیج
تخم ریزی	تُخمریزِی	(مجازاً) آغاز،ابتدا کرنے یا بنیاد ڈالنے کا عمل، بیج بونا
تخمیناً	تَخمِیناً	اندازاً
تدارک	تَدَارُك	پکڑنا،ازالہ کرنا،کمی پورا کرنا
تذبذب	تَذَبذُب	کشمکش،ہچکچاہٹ
تذلل	تَذَلُّل	عاجزی،انکساری،جھکنا
تردد	تَرَدُّد	تذبذب،ہچکچاہٹ
تزکیہ نفس	تَزکِیہِ نَفس	نفس کو پاک کرنا
تساہل	تَسَاهُل	سستی،لاپرواہی
تسلط	تَسَلُّط	قبضہ،حکومت
تشبیہ	تَشبِیہ	مشابہت،مانند،مثل
تشنج	تَشَنُّج	کھچاؤ،ایک بیماری جس میں اعصاب کھچ جاتے ہیں
تشویش	تَشوِیش	پریشانی،فکرمندی
تصدیق	تَصدِیق	سچائی ظاہر کرنا،صداقت کا اظہار،کسی کی صداقت کا اقرار
تصرف	تَصَرُّف	قبضہ،اختیار،ملکیت
تصرفات	تَصَرُّفَات	تصرف کی جمع،دخل اندازی
تصریح	تَصرِیح	وضاحت،کھولنا،تشریح
تصفیہ	تَصفِیَہ	فیصلہ،صفائی،صلح
تضرع	تَضَرُّع	عجز و نیاز،گریہ وزاری،گڑگڑانا،رونا
تطہیر	تَطهِیر	پاکیزگی،طہارت
تعبد ابدی	تَعَبُّدِ اَبَدِیٰ	ہمیشہ کی عبادت،غلامی
تعصب	تَعَصُّب	بے جا طرف داری، بے جا حمایت یا پچ، حقیقت ظاہر ہو جانے کے بعد حق بات سے انکار

تعظیم ملوک	تَعْظِیمِ مُلُوك	بادشاہوں کی عزت
تفحص	تَفَحُّصُ	کھودنا،تلاش،جستجو،کھوج،تحقیق،معلوم کرنا،پرسش(حال وغیرہ کے ساتھ)
تفرید	تَفْرِید	توحید،وحدت،انفرادیت
تفہیم	تَفْهِیم	سمجھانا،وضاحت
تقدم زمانی	تَقَدُّمِ زَمَانِیُ	زمانے کے اعتبار سے پہلے ہونا
تقدیر مبرم	تَقْدِیرِ مُبْرَمُ	وہ تقدیر جو پختہ ہو،نہ ٹوٹنے والی ہو،(تقدیر کی دو قسمیں ہیں ایک جو صدقہ وخیرات سے عموماً بدل جاتی ہے اسے تقدیر معلق کہتے ہیں اور دوسری وہ جو عموماً ہو کر رہتی ہے وہ تقدیر مبرم کہلاتی ہے۔)
تکالیف شاقہ	تَکَالِیفِ شَاقَّه	سخت تکلیفیں
تکذیب	تَکْذِیب	کسی کو جھوٹا کہنا،جھٹلانا،کسی صداقت کی تردید کرنا
تکفیر	تَکْفِیر	کسی کو کافر قرار دینا،کسی کا انکار کرنا
تلخ	تَلْخ	کڑوا،مشکل،دوبھر
تلف	تَلَفُ	ضائع کرنا،نقصان کرنا
تلمیذ	تِلْمِیذ	شاگرد
تمت	تَمَّتُ	ختم ہوا،The End،ختم شد
تمثیلی صورت	تَمْثِیلِیُ صُوْرَتُ	تشبیہ کے رنگ میں،مطابقت،مشابہت،نظیر
تمحیص	تَمْحِیص	کسی مادی چیز کو میل سے صاف کرنا،کسی مسئلہ کو نتھارنا،واضح کرنا
تموج	تَمَوُّجُ	جوش،موجزن ہونا
تمہید	تَمْهِید	تیاری کرنا،کسی کتاب وغیرہ مضامین کو سمجھانے کے لئے تیار کرنا

تناقض	تَنَاقُض	اختلاف،ایک دوسرے کے الٹ
تُند	تُند	تیز
تندسیلاب	تُندسَیلَاب	تیز بہاؤ
تنزل	تَنَزُّل	نیچے کر دینا،اتارنا
تنزل شیاطین	تَنَزُّلِ شَیَاطِین	شیطانوں کا اترنا،نازل ہونا
تنقیح طلب	تَنقِیح طَلَب	ایسا کوئی امر جس میں چھان بین سوال جواب،یا تحقیق کی ضرورت ہو،کسی بات میں اصلیت دریافت کرنے کے لئے تحقیق کرنا
تنقید	تَنقِید	جرح،جانچ پڑتال
توارد	تَوَارُد	کسی خیال یا مضمون کا ایک سے زیادہ شخصوں کے ذہن میں آنا،مضمون یا خیال یا الفاظ کا لڑ جانا،یکسانی،مشابہت
توام	تَوَام	جڑواں،twins
توانا	تَوَانَا	طاقتور،صحتمند
توبہ نصوح	تَوبَۃٌ نَصُوح	خالص توبہ
توجہات	تَوَجُّھَات	توجہ کی جمع۔خیال،فکر،غور،کسی کی طرف رخ کرنا،رغبت
توحید وتفرید	تَوحِید و تَفرِید	وحدت،اکیلا ہونا،منفرد ہونا
تودہ	تَودَہ	ڈھیر
تولد	تَوَلُّد	پیدا ہونا،پیدائش،جنم لینا
تہی دست	تِہِی دَست	خالی ہاتھ
ٹھٹھے	ٹَھٹّھے	ٹھٹہ کی جمع۔تمسخر،ہنسی مذاق،ایسے قہقہے جس میں کسی کا مذاق اڑایا گیا ہو،استہزاء،ہنسی
ٹھگ بازی	ٹَھگ بَازِی	دھوکے بازی

ٹھیکہ	ٹِھیکَہ	Contractاجارہ،ذمہ لینا
ٹیچی	ٹِیچِی	عین وقت پر آنے والا
ٹیکہ	ٹِیکَہ	انجکشن
ثریا	ثُرَیَّا	ستاروں کا ایک جھرمٹ
جاڑوں	جَاڑُوں	سردیوں
جاگزین	جَاگُزِین	داخل ہو جانا، بیٹھ جانا، گھر کر لینا
جامع	جَامِعٌ	اکٹھا کرنے والا، جمع کرنے والا، جس میں سب چیزیں جمع ہوں۔
جامع الحقائق	جَامِعُ الْحَقَائِقِ	حقیقتوں اور سچائیوں کو اپنے اندر جمع کرنے والا
جامہ	جَامَہ	لباس، ہیئت
جامہ ارتداد	جامۂ اِرْتِدَادُ	ارتداد کا لباس
جاں کندنی	جَاں کَنْدَنِی	جان نکلنے کی حالت
جانبر	جَانْبَرُ	جان بچ جانا
جانبری	جَانْبَرِی	جان بچنا، سلامتی
جانبین	جَانِبَیْن	دونوں فریق، دونوں طرفیں
جبہ	جُبَّہ	چغہ، اوورکوٹ، لباس
جذبات نفسانی	جَذَبَاتِ نَفْسَانِی	نفس کی خواہشات ،مراد بری اور شہوانی خواہشات بھی ہوسکتی ہیں۔
جرح	جَرَح	تنقید، پڑتال، تفتیش
جزئی فضیلت	جُزْئِی فَضِیْلَت	کسی ایک پہلو سے فضیلت، اور خوبی
جسّاسہ	جَسَّاسَہ	جاسوسی کرنیوالا
جسم عنصری	جِسْمِ عُنْصَرِی	مادی جسم
جگت	جَگَتُ	زمانہ

جگت پتا	جَگَتُ پِتَا	زمانے کا مالک
جلالی آمد	جَلَالِیُ آمَد	جلال کے ساتھ آنا،خوفناک اور ہیبت ناک نشانات کے ساتھ آنا
جمادات	جَمَادَاتُ	وہ چیزیں جو جاندار نہ ہوں، اکثر اطلاق اس لفظ کا پتھر اور معدنی اشیاء پر ہوتا ہے۔
جملہ معترضہ	جُمْلَهُ مُعْتَرِضَهُ	وہ فقرہ یا بات جو ایک بات کے دوران آ جائے جس کا تعلق اس فقرے یا بات سے براہ راست نہ ہو،کوئی وضاحت ہو یا کوئی اور تفصیل ہو
جنس	جِنُس	چیز، شے
جو منگے سو مر رہے مرے سو منگن جا	جو مَنُگِے سو مَرُرَهِے مَرِےُ سو مَنُگَنُ جَا	جو دعا کرے وہ فنا ہو جائے جو فنا ہو جائے وہی دعا کرے
جواناں مرگ	جَوَانَاں مَرُگ	جوانی میں موت
جوبن	جوُبَنُ	عروج، انتہاء، چوٹی
جوش زَن	جوُش زَنُ	جوش میں ہونا، موجزن
جہل	جَهُل	ناواقفیت، لاعلمی، جہالت
جہلِ مرکب	جَهُلِ مُرَكَّبُ	باوجود ناواقف اور لاعلم ہونے کے اپنے آپ کو عالم سمجھنا
جیو	جِیُو	روح
جوا	جُؤَا	وہ لکڑی جو چھکڑا یا ہل چلانے والے بیلوں گردن پر رکھی جاتی ہے، قمار، شرط بازی
چارشنبہ	چَارُ شَنُبَه	بدھ کا دن
چاکری	چَاكرِی	خدمت، نوکری
چٹھی رساں	چِٹّھِی رَسَاں	جو خط/پیغام پہنچانے والا ہو، ڈاکیا، قاصد، ہرکارہ Post man

چشم پُرآب	چَشمِ پُرآب	آنکھ کا پانی سے بھر آنا، رو دینا، آنسو بھری آنکھ
چقماق	چَقمَاقْ	وہ پتھر جس کو آپس میں رگڑیں تو آگ نکل آئے
چکی	چَکّی	آٹا پیسنے یا دانا پیسنے کا آلہ
چگونگی	چگُونَگی	کیفیت، اصلیت، خاصیت، حقیقت
چوغہ	چَوغَہ	جبہ، لباس، لمبا کوٹ
چوکھٹ	چَوکَھٹ	دروازے کا فریم، دروازے کی چاروں طرف کی لکڑی
چولہ	چَولَہُ	قبا، ڈھیلا ڈھالا کرتہ، لباس، پوشاک
چولہ آتش	چولَۂِ آتِشْ	آگ کا لباس
چہ جائیکہ	چِہْ جَائیکِہ	کجا یہ کہ، کہاں یہ بات کہ
چہارم	چَہَارُمْ	چوتھا، نمبر چار
چیف کورٹ	چِیفْ کوُرٹ	انگریز کے زمانے میں ہندوستان میں سب سے بڑی عدالت، جو بعد میں ہائیکورٹ کہلائی
حاجتیں برلانا	حَاجَتیں بَرْلَانَا	ضرورتیں پوری کرنا
حامی	حَامِی	حمایت کرنے والا، تائید کرنے والا، مددگار
حبس دَم	حَبْسِ دَمُ	دم یعنی سانس کا رک جانا، گھٹ جانا، سانس روک رکھنا
حجاب سوز	حِجَابُ سوُز	جو شرم وحیا کے پردوں کو جلا دے
حجت	حُجَّتُ	دلیل
حجم	حَجُمُ	ضخامت
حدقذف	حَدِّقَذُفُ	قذف یعنی کسی پر زنا کا جھوٹا الزام لگانے کی حد یعنی سزا
حدیث الرب	حَدِیُثُ الرَّبُ	اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی بات، حکم، (یہاں مراد ایسی خوابیں، یا نظارے یا الہامات جو انسان کو خداتعالیٰ کی طرف سے ہوں۔)

حدیث النفس	حَدِیثُ النَّفس	انسانی نفس کی بات ،خواہش (ایسی خوابیں، یانظارے یا الہامات جوانسان کوہوں لیکن وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوں بلکہ انسان کی اپنی سوچوں اور خیالات کا نتیجہ ہوں۔)
حدیث صحیح	حدیثِ صَحِیح	وہ حدیث جس کے متعلق یقین ہو کہ وہ حضور ﷺ کی حدیث ہے
حدیث متصل	حدیثِ مُتَّصِلُ	وہ حدیث جوسلسلہ وار آنحضرت ﷺ تک پہنچے۔
حدیث مرفوع	حدیثِ مَرْفُوع	وہ حدیث جوآنحضرت ﷺ کی طرف منسوب ہو۔
حرامخور	حَرَامُخور	حرام کھانے والا
حربہ	حَرْبَه	ہتھیار
حرجہ	حَرَجَه	تکلیف، تنگی، مصیبت، مشکل، مالی نقصان
حرج	حَرَجُ	تکلیف، دکھ، نقصان
حرزِ جاں	حِرْزِ جَاں	بہت عزیز، جان سے زیادہ بڑھ کر پیارا
حرف زنی کرنا	حَرْفُ زَنِیُ کرنا	اعتراض کرنا، نکتہ چینی کرنا
حرکات وسکنات	حَرَکَات و سَکَنَاتُ	چلنا اور رکنا، ہر قسم کا فعل
حریص	حَرِیص	لالچی، خواہش مند
حساب جمل	حِسَابِ جُمَّلُ (جُمَلُ بھی درست ہے)	حروف ابجد کے اعداد کا حساب، (اس علم میں عربی حروف تہجی کے ہر حرف کے معین اعداد ہیں، مثلاً غ کے 1000، ل کے 30، الف کے 1 اور میم کے 40 ان تمام حروف کو ایک مجموعہ کے مطابق رکھا گیا ہے جس سے تمام حروف کے عدد بآسانی معلوم ہوسکتے ہیں۔
حساب قمری	حسابِ قَمَرِی	چاند کی حرکات کے مطابق مرتب شدہ کیلنڈر
حسب مراتب استعدادات	حَسْبِ مَرَاتِبُ اِسْتِعْدَادَاتُ	ہر ایک کی طاقت اور صلاحیت کے مطابق درجہ بدرجہ

لفظ	اعراب	معانی
حصر	حَصْر	محدودیت،انحصار
حضرت احدیت جلشانہ	حَضْرَتِ اَحَدِیَّتُ جَلَّ شَانُہٗ	اکیلی ہستی،مراداللہ تعالیٰ
حق الیقین	حَقُّ الْیَقِیْن	یقین کامل،علم کا تیسرا درجہ جس میں انسان کسی چیز کی ماہیت وکمیت کامکمل طور پرعلم حاصل کر لیتا ہے۔وہ یقین جوذاتی تجربہ پرمبنی ہو
حق پوشی	حَقْ پوشِی	سچائی کوچھپانا
حقانی علماء	حَقَّانِیُ عُلَمَاء	عالم باعمل،دینی علوم کاسچاعالم
حقانیت اسلام	حَقَّانِیَّتِ اِسْلَام	اسلام کی سچائی،صداقت
حقائق	حَقَائِقْ	سچائیاں،حقیقت
حقیقت	حَقِیْقَتُ	سچائی،حق ہونا،صداقت
حکام	حُکَّام	حاکم کی جمع،حکمران
حکایۃعن الغیر	حِکَایَۃً عَنِ الْغَیْر	کسی غیر کی زبان سےکسی بات کا بیان
حکایۃعن الیہود	حِکایۃً عَنِ الْیَھُوْدِ	یہود کی طرف سے بیان
حکم	حَکَمُ	فیصلہ کرنے والا،آنے والے مسیح موعودکا نام
حکمت الٰہیہ	حِکْمَتِ اِلٰھِیَّہ	اللہ تعالیٰ کی حکمت،دانائی
حکیم مطلق	حَکِیْمِ مُطْلَقْ	کامل حکمت والا،مراداللہ تعالیٰ
حلاوت	حَلَاوَتُ	شیرینی،مٹھاس
حلقہ	حَلْقَہ	گول چیزبشکل دائرہ،گھیرا،علاقہ
حلیم	حَلِیْم	بردبار،متحمل
حوادث ارضی وسماوی	حَوَادِثِ اَرْضِیُ وَسَمَاوِیُ	آسمان سے اور زمین سے آنے والی تکالیف،حادثات ،واقعات

حواری	حَوَارِیُ	ساتھی، بالعموم حضرت مسیح ناصریؑ کے بارہ شاگردوں کے متعلق یہ لفظ بولا جاتا ہے
حواس بجانہ رہنا	حَوَاسُ بَجَا نَه رهْنَا	ہوش نہ رہنا،عقل کا کام نہ کرنا
حیض	حَیْض	ماہواری،وہ خون جو بالعموم خواتین کو ہر ماہ آتا ہے
حیلے	حِیلے	بہانے،طریق،ذرائع
خاتَم الانبیاء	خَاتَمُ الْاَنْبِیَاءِ	نبیوں کی مہر،تمام نبیوں میں سے سب سے افضل،ہمارے نبی
خاتَم الخلفاء	خاتَمُ الْخُلَفَاءِ	آئندہ آنے والے خلفاء کی مہر
خارجی نزاعوں	خَارِجِیُ نِزَاعُوں	بیرونی جھگڑے
خارق عادت	خَارِقُ عَادَتُ	عام قانون قدرت سے بالا ، انوکھا، غیر معمولی معجزہ کرامت
خاصہ	خَاصَه	خاص جو کسی خاص شخص یا شے وغیرہ سے مختص ہو، اچھا، خوب،عمدہ،نمایاں،جس سے انکار، یا جسے نظر انداز نہ کیا جاسکے ، بادشاہوں یا امیروں کا کھانا،خصوصی ملازم،نجی خادم
خالق الکل	خَالِقُ الْکُلُ	کل،سب اشیاء کا پیدا کرنے والا
خانہ تلاشی	خَانَه تَلَاشِی	گھر کی تلاشی
خائب وخاسر	خَائِب و خَاسِرُ	ناکام ونامراد
خائن	خَائِنُ	خیانت کرنے والا
خدائے عزوجل	خُدَائے عَزَّوَجَلَّ	اللہ تعالیٰ،خدا جو سب عزتوں کا مالک اور بزرگی والا ہے
خراج	خَرَاجُ	ٹیکس
خرطومی	خُرطُومِیُ	سونڈ کی طرح کا
خس وخاشاک	خَس و خَاشَاك	تنکے،ذرات،گھاس کے تنکے وغیرہ

خطا	خَطَا	غلطی،قصور
خفیف	خَفِیُف	معمولی،کم،ہلکا،تھوڑا
خلقت	خِلُقَتُ	پیدائش
خلقت	خَلُقَتُ	دنیا،ہجوم وغیرہ
خلل	خَلَلُ	بگاڑ،نقص،رخنہ،شگاف
خمیر	خَمِیُر	سرشت،فطرت،طبیعت،گندھے ہوئے آٹے کوگرمی میں رکھ کریا دیگر ذرائع سے ترش کرنا
خنزیر	خِنُزِیُر	سؤر
خوارق	خَوَارِقُ	وہ غیر معمولی و حیرت انگریز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں،معجزات،کرامات
خواص	خَوَاصّ	خاص کی جمع،چنیدہ لوگ تاثیر،خوبیاں،اجزاء
خواندہ	خَوانُدَہ پڑھنے میں واوَ silent ہے۔جیسے خواہش میں	پڑھاہوا
خواہاں	خَواھَاں(خَاھَاں) اس میں بھی واوَ silentہے۔	خواہش مند،آرزو رکھنےوالا
خودبنی	خُودُبِیُنِیُ	تکبر،اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے والا
خودپرست	خُودُپَرَسُت	اپنی ہی پرستش کرنے والا،یعنی اپنے آپ کو ہی کچھ سمجھے دوسرے کا کوئی خیال نہ ہو،متکبر
خودتراشیدہ	خودتَرَاشِیُدَہ	خود بنائے ہوئے،من گھڑت
خودروی	خُودُ رَوِیُ	اپنی رائے پر چلنا،اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنا
خوردسالی	خُورُدُسَالی (خُرُدُ)	چھوٹی عمر،کمسنی

خوشہ	خُوشَہ	گچھا
خویش	خَوِیش (خَیش)	اپنا،قریبی
خویشوں	خَوِیشوں	خویش کی جمع۔اپنے،قریبی
خیالات فاسدہ	خَیَالَاتِ فَاسِدَہ	برے خیالات،گندے خیالات
خیرالوریٰ	خَیرُ الوَریٰ	کائنات میں سے سب سے بہتر(وریٰ:کائنات)
خیرہ طبع	خِیرَہ طَبع	چندھیایا ہوا،جودن کی روشنی میں دیکھ نہ سکے
دارالفنا	دَارُالفَنَا	وہ گھر جوفنا ہوجانے والا ہے،ہمیشہ نہ رہنے والا،دنیا
داروغہ	دَاروغَہ	نگران،پہریدار
دافع البلاء ومعیار اہل الاصطفاء	دَافِعُ البَلَاءِ وَمِعیَارُ اَھلِ الاصطِفَاءِ	حضرت اقدس مسیح موعودؑ کی ایک کتاب کا نام جو روحانی خزائن جلد 18 میں ہے،لفظی معانی ہیں بلا کو دور کرنے والی اور چنیدہ اور نیک لوگوں کو پرکھنے والی
دالان	دَالَان	بڑا اور لمبا کمرہ جس میں سہ درہ یا محراب دار دروازے ہوتے ہیں
دام ظلکم	دَامَ ظِلُّکُم	تمہارا سایہ ہمیشہ قائم رہے،کسی کومخاطب کرنے کے القاب اور دعائیہ کلمات
دامن اِجابت	دَامَنِ اِجَابَت	قبولیت کی امید،قبولیت کا موقعہ
دامنگیر	دَامَنگِیر	لاحق ہونا،شامل حال ہونا
دانِست	دَانِست	علم،جاننا،ذہن میں ہونا
دانِستہ	دَانِستَہ	جانتے بوجھتے ہوئے،عمداً
دانیال	دَانِیَال	ایک نبی کا نام(دانی ایل یہ عبرانی لفظ ہے جس کے معنی ہیں خدا میرا منصف ہے)
دجال	دَجّال	دھوکے باز،فریبی،نبی اکرم ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق آخری زمانہ میں دجال ظاہر ہوگا

دُخان	دُخَانُ	دھواں
دُختر ِکرام	دُخْتَرِ کِرَام	معززین کی بیٹی
دخلیابی	دَخْلِیَابِیُ	باریابی، رسائی، قبضہ پانا، تصرف حاصل کرنا
دخول جہنم	دُخُوْلِ جَهَنَّمُ	دوزخ میں داخل ہونا
درایت	دِرَایَتُ	سمجھ بوجھ، اصطلاح میں کسی روایت کو عقلی اور تاریخی اصولوں پر پرکھنا
دردشکم	دَرْدِ شِکَمُ	پیٹ درد
درد ِفراق	دردِ فِرَاقُ	جدائی کا درد، دکھ
درع	دِرْعُ	زرہ،، چادر
درماندگان	دَرْمَانْدگانُ	تھکے ہارے، پریشان حال
درندگی	دَرِنْدَگِیُ	وحشیانہ پن، درندوں کی طرح کرنا، انتہائی ظلم کرنا
دروغ	دَروغ (واوے مجہول یعنی واؤ سے قبل کے حرف پر کوئی حرکت نہیں)	جھوٹ
دروغ بےفروغ	دَروغِ بےفَروغ	کامیاب نہ ہونے والا جھوٹ
دروغگو را تا بدروازہ باید رسانید	دَرُوغگو رَا تَا بَدَرْوَازہ بَایَدُ رَسَانِیُد	جھوٹے کو اس کے گھر تک پہنچانا
دَرہ	دَرَّہ	پہاڑوں کے درمیان سے چھوٹا سا راستہ
دُرہ	دُرَّہ	کوڑا، تازیانہ
دریابُرد	دریا بُرُدُ	دریا میں ڈوبا ہوا۔غرق ہوگیا
دست بدست	دَسُت بَدَسُت	ہاتھوں ہاتھ، اسی وقت لے لینا
دست درازیاں	دست دَرَازِیَاں	ہاتھ ڈالنا، کسی کی عزت پر حملہ کرنا

دستاویز	دَسْتَاوِیز	کوئی اہم تحریر، یادداشت، اقرارنامہ جو آئندہ حوالے کے لئے مفید ہو، وہ کاغذ جو دو یا کئی شخصوں کے مابین کسی معاملے میں بطور سند لکھا جائے۔اقرارنامہ
دستبردار	دَسْتبَرْدَارُ	ہاتھ کھینچ لینا، پیچھے ہٹ جانا، کسی کی حمایت ترک کرنا، یا کسی دعوے سے پیچھے ہوجانا
دستکش	دَسْتکَشُ	ہاتھ کھینچ لینا
دستگیری کرنا	دَسْتگِیْرِیُ کرنا	مدد کرنا، معاونت کرنا، حمایت کرنا
دشتوں	دُشْتوں	ظالم، دشمن، بدکردار
دفع شر	دَفْعِ شَرُ	تکلیف کو دور کرنا، فساد کو دور کرنا
دقائق	دَقَائِقُ	باریکیاں
دقائق محبت	دقائقِ مَحَبّتُ	محبت کی باریکیاں
دقیق	دَقِیق	باریک
دقیق در دقیق	دقیق دَرُ دقیق	بہت ہی باریک
دقیقہ	دَقِیْقَه	کسر، کوشش، لمحہ، منٹ، تھوڑا سا وقت
دل آزار	دِلُ آزَارُ	دل کو تکلیف دینے والا
دل برداشتہ	دل بَرْدَاشْتَه	نہ چاہتے ہوئے دل کے ساتھ، دل کا اٹھ جانا
دلائل عقلیہ	دَلَائِلِ عَقْلِیَّه	وہ دلائل جو عقل کے مطابق ہوں اور عقل ان کو تسلیم کرے
دلائل نقلیہ	دَلَائِلِ نَقْلِیَّه	وہ دلائل جو کتابوں کے مطابق ہوں
دِلجوئی	دِلْجوئِی	خیال کرنا، لحاظ کرنا، کسی کا دل رکھا
دلخراش	دِلْخَرَاشُ	دل کو زخمی کر دینے والا، خوفناک اور دردناک
دلسوزی	دِلْسوزِیُ	دل کو جلانا
دلی کوری	دِلِیُ کورِیُ	دل کا اندھا ہونا
دم بخود	دَمُ بَخُودُ(دَمُ بَخُدُ)	حیران رہ جانا، حیرت سے سانس کا رک جانا

دم کشی	دَمْ کَشِیْ	سانس کا گھٹنا،سانس میں تکلیف
دندان شکن	دَنْدَانْ شِکَنْ	دانت توڑنے والا،مسکت(خاموش کروانے والا)
دوشنبہ	دُو شَنْبَہ	سوموار
دوم	دُوُمْ	دوسرا
دہریہ	دَھْرِیَّہْ	جو خدا کو نہ ماننے والا ہو،زمانے کا اپنے آپ سے ہونا ماننے والا
دھرم	دَھرُمْ	مذہب
دھیان	دِھیَانْ	خیال،تصویر،فکر،سوچ بچار،استغراق،مراقبہ،توجہ
دیت راج	دِیُت رَاجْ	ایک شخص کا نام جسے نرسنگھ جی نے مارا تھا
دیدشنید	دِیُد شُنِیُد	دیکھا سنا،ملاحظہ مشاہدہ
دیدہ ودانستہ	دِیُدَہ وَ دَانِسْتَہ	جانتے دیکھتے ہوئے،جان بوجھ کر
دیش	دیشْ	ملک،دیس،وطن
دین قویم	دِیُنِ قَوِیُم	سیدھا دین
دین متین	دینِ مَتِیُن	مضبوط دلائل رکھنے والا دین
دیوار ریگ	دیوارِ رِیُگ	ریت کی دیوار
درہم ودینار	دِرْھَمْ و دِیُنَارْ	مال ودولت،روپیہ پیسہ
دشنام دہی	دُشْنَامْ دِہِیْ	گالیاں دینا
دُھنی	دُھْنِیْ	صاف
ڈھاسنوں	ڈَھاسنُوں	وہ چیز جس کا سہارا لیا جائے،جس سے ٹیک لگائی جائے
ڈھکوسلے	ڈَھکوسْلے	ادھر اُدھر کی باتیں،بے تکی باتیں
ذُریت	ذُرِّیَّتْ	اولاد،نسل
ذریت شیطان	ذُرِّیَتِ شَیُطَان	شیطان کی نسل
ذوالسنین	ذُو السِّنِیُن	سالوں والا یعنی جو بہت سالوں کے بعد نمودار ہوتا ہے

ذُوالعجائب	ذُو الْعَجَائِبُ	طرح طرح کی قدرتوں والا
ذوی الجبروت	ذَوِی الْجَبْرُوتُ	عظمت والے اور طاقتور لوگ
ذھب وھلی	ذَھَبَ وَھْلِیُ	میرا خیال/ذہن گیا۔ (یہ اس حدیث کی طرف اشارہ ہے جس میں نبی اکرم ﷺ نے اپنا ایک رؤیا بیان فرمایا تھا جس میں مکہ سے ہجرت کر کے جس جگہ جانا تھا وہ جگہ دکھلائی گئی تھی ،اور صحابہ کو آپ ﷺ نے فرمایا میرا خیال گیا کہ وہ جگہ یمامہ ہے یا ھجر ،لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ وہ مدینہ منورہ کا علاقہ ہے۔ یہاں بیان سے مراد یہ ہے کہ بعض اوقات نبیوں کا خیال اور سوچی ہوئی بات بھی اس طرح پوری نہیں ہوتی جیسا وہ دیکھتے ہیں اور کسی رؤیا یا الہام کی وہ تعبیر کرتے ہیں۔)
ذیابیطس	ذَیَابِیْطَسُ	شوگر کی بیماری
رات پڑنا	رات پَڑْنا	رات ہو جانا ،مصیبت کا وارد ہونا
راستباز	رَاسْتبَازْ	سچ بولنے والا ،صادق
راستگوئی	رَاسْتگُوْئِیُ	سچ ،صداقت
راسخ فی العلم	رَاسِخٌ فِی الْعِلْمِ	علم میں پختہ ،صحیح اور پختہ علم رکھنے والا
راشی	رَاشِیُ	رشوت دینے والا
راقم	رَاقِمُ	رقم کرنے والا ،لکھنے والا
راندۂ درگاہ الٰہی	رَانْدَۂِ دَرْگَاہِ الٰھی	اللہ کے دربار/دروازہ سے ٹھکرایا ہوا
راہ راست	رَاہِ رَاسْتُ	سیدھا راستہ
ربانی	رَبَّانِیُ	خدا سے تعلق رکھنے والا ،الٰہی
ربودگی	رُبُودْگِیُ	بے خبری کی کیفیت ،اپنی طرف کھینچ لینے اور جذب کرنے کی کیفیت
رجا	رَجَا	امید
رجز اللہ	رِجْزُ اللّٰہ	اللہ کی طرف سے آنے والی بیماری ،عذاب ،تکلیف
رجز آسمانی	رِجْزِ آسْمَانی	آسمان سے اترنے والی مصیبت ،بیماری ،عذاب

رجعت	رَجعَت	واپس آنا،لوٹنا
رجوع خلائق	رُجوع خَلائِق	لوگوں کا آنا
ردی متاع	رَدّی مَتاع	ناکارہ سامان
رذائل	رَذائِل	رذیل کی جمع۔ بری صفات، برائیاں، کمینی باتیں
رسپانڈنٹ مُستغیث	رِسپانڈَنٹ مُستَغِیث	مقدمات /عدالتوں کی اصطلاح جو دعویٰ یا اپیل کرے وہ اپیلانٹ Appelant اور جو مدعاعلیہ یا جس کے خلاف اپیل ہو وہ رسپانڈنٹ Respondent اور مستغیث: مدد چاہنے والا، فریاد کرنے والا
رشد	رُشد	ہدایت، عقل وفہم، ہدایت پانے کا عمل، رہنمائی، راہ حق یا صراط مستقیم کا حصول، اصلاح
رشیوں	رِشیوں	رشی کی جگہ، خداپرست، سادھو، تپسیا یا ریاضت کرنے والا برہمن، گیان دھیان کرنیوالا، درویش، نبی یا ولی، عارف، خدارسیدہ
رضا جوئی	رِضاجُوئی	رضا چاہنا، خوشی چاہنا
رَعد	رَعد	بجلی
رعونت	رُعُونَت	تکبر، غرور
رقت	رِقَّت	نرمی، دل کا نرم ہونا، آنکھوں میں آنسو آجانا
رگ وریشہ	رَگ و رِیشَہ	جسم کا ایک ایک عضو
رگ وریشہ میں سرایت کرنا	رَگ و رِیشَہ میں سِرَایَت کرنا	جسم کے ایک ایک حصہ میں پھیل جانا۔ دوا یا زہر وغیرہ کا سارے جسم میں اثر کرنا۔ دل و دماغ پر محیط ہونا۔ جسم و جان پر حاوی ہونا

رمل	رَمْلُ	آئندہ کے حالات معلوم کرنے کا ایک علم جس میں مقرر قاعدے کے مطابق شکل وغیرہ بناتے ہیں؛ (کنایۃً) نجوم، جوتش
رنجیدہ	رَنْجِیْدَہ	دکھ میں مبتلا، غمزدہ، افسوسناک
رنگ دوئی	رَنْگِ دُوئِی	دوئی کا رنگ، یعنی دو/دوسرا ہونے کا گمان یا شائبہ ہونا
روبرو	رُوبَرُو	آمنے سامنے
رُوبزوال	رُو بَزَوَالُ	زوال کی طرف جانا، پستی کی طرف جانا
روبہ صحت	رُوبَہ صِحَّتُ	صحت کی طرف جانا، صحت مند ہونا
روح کا گداز ہونا	روح کا گُدَازُ ھونا	روح کا نرم ہونا،
روح کو قبض کر لیتا ہے	روح کو قَبْض کرلیتا ھے	روح کو اپنے قبضہ میں کر لیتا ہے، وفات کی صورت میں یا نیند کی صورت میں
روڑہ	رُوڑَہ	ڈھیلا، مٹی کا یا پتھر کا چھوٹا ٹکڑا
روگردان	رُوگَرْدَانُ	چہرہ پھیر لینا، منہ موڑ لینا
رویاصالحہ	رُوئیَا صَالِحَہ	نیک خواب، اچھے خواب، جو نفسانی اور شیطانی خیالات کا نتیجہ نہ ہوں
رویت	رُؤیَتُ	دیکھنا
ریزولیوشن	رِیزوُلِیُوشَنُ	قرارداد، کسی تجویز یا فیصلہ کو منظور کرنے کی تحریر
ریس	رِیْس	نقل، copy
رجس	رِجْس	ناپاکی، گندگی
زانو بزانو	زَانُو بَزَانُو	گھٹنے کے ساتھ گھٹنا جوڑتے ہوئے، آمنے سامنے
زاویہ گمنامی	زَاوِیَۂِ گُمْنَامِیُ	گمنامی کا گوشہ، تنہائی
زائروں	زَائِروں	زائر کی جمع۔ دیکھنے والے
زبان درازی	زُبَانُ دَرَازِی	بدزبانی کرنا، بدتمیزی کرنا، باتیں بنانا

زبان زدعوام وخواص	زُبَانِ زَدِ عَوَام و خَوَاصُ	ہرایک کی زبان پر ہونا،عام ہونا
زبوں پھوڑے	زَبُونُ پُھوڑے	زبوں کا مطلب ہے ذلیل ،منحوس۔زبوں پھوڑے سے مرادذلیل یامنحوس پھوڑےمرادطاعون کے پھوڑے
زحیر	زَحِیر	مرضِ پیچش،مروڑ
زُعم	زُعمُ	گمان،یقین،خیال
زُمرہ	زُمَرَہ	حصہ،گروہ،گروپ،طبقہ
زنابالجبر	زِنَا بِالْجَبَرُ	زبردستی زنا،Rape
زن	زَنُ	عورت،بیوی
زندان	زِندَانُ	قیدخانہ،جیل
زَوال	زَوَالُ	تنزل،تباہی
زُہدوعفت	زُھد وعِفَّتُ	دنیاداری سےمنہ موڑنا،عبادت وپاکدامنی
زِیاں کار	زِیَاں کَارُ	ضائع کرنے والا،نقصان اٹھانے والا
زیرک	زِیرَك	ذہین،دانشمند،عقلمند،ہوشیار
زیروزبر	زِیرُو زَبَرُ	اوپر نیچے،تہ وبالا
زینہ	زِینَه	سیڑھی،Step
ژالہ زدگی	ژَالَه زَدُگِیُ	اولوں کی زدمیں آنا
سادات	سَادَاتُ	سیدخاندان،سردار
سادہ لوح	سَادہ لَوحِ	سادہ طبیعت کا،جوبہت ہوشیارنہ ہو
ساعی	سَاعِیُ	کوشش کرنے والا،بھاگ دوڑکرنے والا
ساقوں	سَاقوُں	پنڈلیاں،ساق : پنڈلی،ٹانگ
ساکت	سَاکِتُ	خاموش،حیران،چپ
ساکن	سَاکِنُ	رہنے والا،ٹھہراہوا

ساکھی	سَاکِھیُ	شاہد، گواہ، شہادت
سالک	سَالِکُ	راہِ طریقت پر چلنے والا، جو کسی مرشد کے زیر ہدایت ہو
سالکین	سَالِکِینُ	سالک کی جمع
سالہائے دراز	سَالُھَائے دَرَازُ	کئی سال، لمبی مدت
سب وشتم	سَبّ و شَتَمُ	گالی گلوچ، لڑائی جھگڑا
سبقت	سَبقَتُ	پہل، اولیت، آگے نکل جانا
سبیل	سَبِیل	راہ، راستہ
سبیل رہائی	سبیلِ رِھَائِی	نجات کا راستہ، رہائی کی راہ
ست دھرم	سَتُ دَھرَم	سچا مذہب، (دَھرَم: مذہب)
ستارہ پرست	سِتارہ پَرَسُت	ستاروں کی پوجا کرنے والے
ستائش	سِتَائِشُ	تعریف
ستون	سَتُو ن	گول، چوکور یا پہلو دار تھم یا پایہ
سجادہ نشین	سَجَّادَہُ نَشِینُ	کسی دینی بزرگ، پیر یا درویش کی گدی پر بیٹھنے والا، کسی بزرگ کا خلیفہ یا جانشین،
سجادہ نشین صاحب العلم	سَجّادَہُ نَشِینُ صاحبُ الْعَلَمُ	سندھ کے وہ مشہور بزرگ مراد ہیں جو "صَاحِبُ العلم" یعنی جھنڈے والے پیر کے نام سے معروف ہیں
سِدھ	سِدہُ	پاک، صاف، خالص، کھرا
سرایت	سِرَایَتُ	پھیلنا، شامل ہو جانا
سرجن ہار	سَرُجَنُ ھَارُ	بنانے والا، پیدا کرنے والا، خدا
سررشتہ دار	سَرِرِشُتَہ دَارُ	پیش کار، سردفتر، میر منشی
سرزنش	سَرُزَنِشُ	ڈانٹ ڈپٹ، تنبیہہ
سرشت	سَرِشُت	فطرت، طبیعت، خمیر
سرشٹی	سِرِشُٹِیُ	عالَم موجودات، نظام کائنات، خلقت

سرعت	سُرعَتُ	تیزی،جلدی
سرغنہ	سَرغَنَہ	سردار،لیڈر
سرفراز	سَرفَرَاز	کامیاب،سرخرو
سرقہ	سَرِقَہ	چوری
سرکلر	سَرکُلَر	مراسلہ جودفاتریاافرادکوجاری کیاجائے
سرکوبی	سَرکوبِیُ	سرکچلنا،سزادینا،گوشمالی،تادیب
سرگروہ	سَر گروہ	گروپ،سرغنہ،گروپ کاانچارج
سرگزشت	سَرگُزَشت	روداد،جوگزرچکی ہو
سرمست	سَرمَست	سرشار،مخمور،نشے میں چُور،مدہوش
سعی	سَعُیُ	کوشش
سفاہت	سَفَاھَتُ	بےوقوفی
سفلہ طبع	سِفلَہ طَبع	کمینہ،گھٹیا،رذیل
سفلی	سِفلِیُ	گھٹیا،ادنیٰ،گندی
سفلی تعلقات	سِفلِیُ تَعَلُّقَات	گھٹیاتعلقات،گندےتعلقات
سفلی زندگی	سِفلی زندگی	گندی زندگی،گھٹیازندگی
سفیہہ	سَفِیُہ	بےوقوف،نادان
سکتہ	سَکتَہ	بےہوشی،بےحس وحرکت،کومہ
سکونت	سُکُونَتُ	رہائش،ٹھہراؤ،رہنا
سکونتی مکان	سُکونَتِیُ مَکَان	وہ جگہ جہاں رہائش ہو،رہنے کی جگہ
سکینت	سَکِینَتُ	اطمینان،سکون،تسلی
سگ دیوانہ	سَگ دِیُوانہ	پاگل کتا
سگ گزیدگان	سَگ گزِیُدگان	وہ لوگ جنہیں کتے نے کاٹا ہو

سِل	سِلُ	پھیپھڑوں کی ایک متعدی اور مہلک بیماری جس میں عموماً کھانسی کے ساتھ بخار ہوجاتا ہے
سلاطین	سَلَاطِین	سلطان کی جمع،حکمران
سلسلہ حقہ	سِلْسِلَه حَقَّه	سچا سلسلہ،سچی جماعت
سماعی شہادتوں	سَمَاعِیُ شَهادَتوں	وہ گواہیاں یا نشانات جو سنی ہوئی باتوں سے تعلق رکھتی ہوں
سُمرن	سُمْرَنُ یا سَمْرَنُ	یاد،وظیفہ،مالا جسے ہندو بطور تسبیح استعمال کرتے ہیں
سمسان	سَمْسَانُ	مُردوں کو جلانے کا مقام،مرگھٹ،شمشان
سمن	سَمَنُ	حکم،عدالت کی طرف سے عدالت میں پیش ہونے کا حکم۔
سنت اللہ	سُنَّتُ اللهِ	اللہ تعالیٰ کا قانون،طریق،عادت اللہ
سنڈھے	سَنْڈھے	بھینسے،Bulls
سنساری پُرش	سَنْسَارِیُ پُرُشُ	سنسار میں رہنے والا آدمی،دنیا میں رہنے والا شخص۔
سنسکرت	سَنْسِکرِتُ	(ہندو) آریاؤں کی قدیم زبان جسے وہ دیوتاؤں کی زبان سمجھتے تھے۔
سنگسار	سَنْگسَارُ	پتھروں سے مار مار کر جان سے مار ڈالنا،یہودی شریعت میں مارنے کی سزا کا طریق
سنیچر	سَنِیْچَرُ	ہفتہ
سنین ماضیہ	سِنِینِ مَاضِیَه	گزرے ہوئے سال،ماضی کے سال
سوانح	سَوَانِحُ	زندگی،زندگی کے واقعات،Biography
سوجاکھا	سُوجَاکَھا	دیکھنے والا،صاحبِ بصارت،آنکھ والا
سوختنی قربانی	سوخْتَنِیُ قربانی	جانور وغیرہ کی وہ قربانی جو آگ پر جلائی جائے
سَودائی	سَوْدَائِیُ	دیوانہ،پاگل
سورہ ممدوحہ	سُورَہ مَمْدُوحَه	وہ سورۃ جس کا ذکر کیا گیا ہے،پاک تعریف والی سورۃ

سوزِش	سوزِشُ	جلن،ورم،سوجھی ہوئی
سوزش محبت	سوزِشِ مَحَبَّتُ	محبت کی جلن،محبت کی تپش
سولی	سُوُلِیُ	صلیب،کاٹھ
سوم	سِوُمُ	تیسرا
سہ شنبہ	سِہُ شَنبَہ	منگل
سہل	سَھُلُ	آسان
سہو	سَھُو	بھول،غلطی
سہوا	سَھُواً	بھولے سے،غلطی سے
سیاپا	سِیَاپَا	بین،رونا پیٹنا
سیر ہونا	سیُر ھوُنا	پیٹ بھرنا،تسلی ہونا،مطمئن ہونا
سیوک	سیُوَکُ	نوکر،خادم،غلام،خدمتگذار
سُبک	سُبُکُ	تیز،جلد
شاذونادر	شَاذُو نَادِرُ	کبھی کبھار
شاستر دوار	شَاسُتَرُدَوَارُ	شاستروں رکتابوں کی رو سے
شاستری جی	شَاسُتَرِیُ جی	شاستروں کا عالم، پنڈت، برہمنوں کا ایک گروہ، ہندو قانون کا عالم
شامت	شَامَتُ	آفت،مصیبت،کمبختی،بدنصیبی،بدقسمتی
شامتِ اعمال	شَامتِ اَعمال	اعمال کی وجہ سے آنے والی سزا،کاموں کا نتیجہ
شاہدنزاع	شَاھِدُ نَزَّاعُ	جھگڑا کرنے والا گواہ
شبھ چنتک	شُبھُ چِنتَکُ	آریوں کا ایک اخبار جو قادیان سے حضرت مسیح موعودؑ کے زمانے میں نکلا کرتا تھا
شتاب	شِتَابُ	جلد،فوراً
شح نفس	شُحّ نَفس	نفس کا بخل،دل کی کنجوسی

شدیدالبرد	شَدِیْدُ الْبَرْدُ	سخت سرد
شرانگیز	شَرْاَنْگِیْز	تکلیف،فساد پیدا کرنے والا
شرح صدر	شَرْحِ صَدَر	کھلے دل کے ساتھ،طبیعت کا مطمئن ہونا
شرف	شَرَفُ	اعزاز،بزرگی،عزت،مرتبت
شری اگنی	شِرِیُ اَگْنِیُ	آگ دیوتا
شری انگرہ	شِرِی اَنْگَرَہ	تارہ،ستارہ
شری آدت	شِرِی آدَتُ	سورج دیوتا
شری نشکلنک	شِرِی نِشُکَلَنُك	بےعیب
شری وایو	شری وَایُوُ	ہوا کا دیوتا
ششم	شَشُمُ	چھ،چھٹا
شعلہ نور	شُعُلَه نُورُ	نور کا شعلہ
شفاف	شَفَّافُ	صاف،چمکدار
شفاءالامراض	شِفَاءُ الْاَمْرَاض	بیماریوں سے شفا
شفیع	شَفِیْعٌ	سفارش کرنے والا،شفاعت کرنے والا
شقوت	شَقْوَتُ	بدقسمتی،سنگدلی،سختی
شکتی	شَکْتِیُ	طاقت
شکم پرست	شِکَمُ پَرَسْتُ	پیٹ کی پوجا کرنے والا،لالچی،نفس پرست،خودغرض
شکم پرور	شِکَمُ پَرْوَرُ	پیٹ کو بھرنے والا،پالنے والا
شکم مادر	شکمِ مَادَرُ	ماں کا پیٹ
شگوفوں	شَگُوْفوُں	شگوفہ کی جمع۔کلی،غنچہ
شماتت	شَمَاتَتُ	کسی کی تکلیف پر خوش ہونا
شماتت اعداء	شَمَاتَتِ اَعُدَاء	کسی کی تکلیف پر اس کے دشمنوں کا خوش ہونا
شنبہ	شَنُبَه	ہفتہ

شوخ چشم	شوخ چَشم	شوخ آنکھ والا،خوبصورت آنکھ والا
شوروغوغا	شور و غَوغَا	شوروغل،شورشرابا
شہاب	شِہَابُ	لو،زبانۂ آتش،شعلہ بلند،شعلہ جوالہ
شیخ المشائخ	شَیُخُ الُمَشَائِخُ	پیر، بہت بڑا بزرگ، عالِم دین،تمام عالموں اور فاضلوں کا سرگروہ
شیطانی القاء	شَیُطَانِیُ اِلُقَاء	دل کے شیطانی خیالات، باتیں
صاحب خاتم	صاحب ِ خَاتَمُ	خاتَم والا یعنی فیض رساں۔ختم کے مقام پر فائض
صادر	صَادِرُ	نافذ ہونا،نکلنا، جاری ہونا
صاعقہ	صَاعِقَه	بجلی،موت، ہلاکت
صافی	صَافِیُ	صاف، پاک
صانع	صَانِعُ	بنانے والا
صحابی	صَحَابِیُ	نبی کو ایمان کی حالت میں دیکھنے والا۔ساتھی
صحیفہ فطرت	صَحِیُفَۂ فِطُرَت	قدرت کا کارخانہ،قدرت کی کتاب
صدق وصفا	صِدُق و صَفَا	سچائی اور صفائی
صدیق	صَدِیُقٌ	دوست،سچا،راستباز۔　صِدّ یق:بہت سچا
صراحتاً	صَرَاحَتاً	کھول کر، واضح،صاف صاف
صرف ونحو	صَرُف و نَحُوُ	عربی گرامر کو کہتے ہیں
صریح	صَرِیُح	کھلا کھلا،واضح
صعبناک	صعُبنَاكُ	مشکل،تکلیف دہ،تنگ
صفات جلالی	صِفَاتِ جَلَالِیُ	اللہ کی وہ صفات جو اس کے جلال اور رعب اور ہیبت وقوت کا اظہار کرتی ہیں
صفات جمالی	صِفَاتِ جَمَالِیُ	اللہ کی وہ صفات جو اس کے جمال اور رحمت اور حسن اور نرمی وشفقت کا اظہار کرتی ہیں

صفات فاضلہ	صفات فَاضِلَہٗ	اعلیٰ صفات
صفات ازلیہ ابدیہ	صفاتِ اَزَلِیَّہٗ اَبَدِیَّہٗ	وہ صفات جو ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی
صفہ	صُفَّہ	چبوترہ
صلحاء	صُلَحَاءُ	صالح کی جمع، نیک
صواب	صَوَابُ	درست، ٹھیک، صحیح
صوفیہ	صُوْفِیَّہٗ	صوفی لوگ نیز صوفیوں کا فرقہ
صیحون	صَیُحُونُ	امریکہ کا ایک شہر جسے ڈوئی نے بسایا Zion
ضال مضل	ضَآلٌّ مُضِلٌّ	جو خود بھی گمراہ ہو اور دوسروں کو بھی گمراہ کرے
ضخامت	ضَخَامَتُ	حجم، کسی چیز کی موٹائی
ضرب	ضَرُب	مار، چوٹ، صدمہ، وار، سکے پر ٹھپا لگانے یا سکہ ڈھالنے کا کام، ٹھپا، مہر (خصوصاً سکے پر)
ضمیر	ضَمِیُر	قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے، کیفیت شعوری
ضمیمہ	ضَمِیُمَہٗ	(کسی چیز کے اصل یا ضروری حصے پر بڑھا کر) شامل کیا ہوا، زائد شے جو اصل کے ساتھ شامل ہو، معمول کے اخبار یا رسالے کے علاوہ وہ پرچہ جو کسی خاص ضرورت کے تحت مقررہ وقت کے علاوہ شائع ہو، زائد پرچہ۔
طاعون	طَاعُونُ	ایک وبائی متعدی بیماری جس میں ایک پھوڑا ابغل یا جانگھ میں نکلتا ہے اور اس کے زہر سے انسان بہت کم جانبر ہوتا ہے، یہ مرض پہلے چوہوں میں پھیلتا ہے پھر انسانوں میں آتا ہے،
طبع زاد	طَبُع زَادُ	اپنی ایجاد یا اختراع۔طبیعت سے نکلا ہوا
طُرفہ	طُرُفَہٗ	حیرت، نادر، انوکھا، عجیب

طشت ازبام	طَشْت اَزْبَامْ	راز کھل جانا، ظاہر ہو جانا
طفیل	طُفَیْل	کسی کی وجہ سے، کسی کی بدولت
طِلسم	طِلِسْم	جادو، سحر
طمانچہ	طَمَانْچہ	تھپڑ
طمث	طَمْثْ	برائی، عیب، خون حیض
طمع خام	طَمْعِ خَامْ	ایسی خواہش جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو، ایسی حرص یا لالچ جو فضول ہو، بے کار کی ہوس
طنز	طَنْز	طعنہ
طَوالت	طَوَالَتْ	لمبائی، طول
طوفان رعد	طُوْفَان رَعْد	بجلی کا طوفان
لمبائی	لَمْبَائی	طول
طولاں	طُوْلَاں	لمبائی، لمبا ہونا
طیطوس رومی	طَیْطُوْسِ رُوْمِیْ	روم کا ایک بادشاہ جس نے پہلی صدی عیسوی میں یہودیوں کو تباہ و برباد کیا تھا
طِینت	طِیْنَتْ	فطرت، طبیعت، عادت
ظِل	ظِلْ	سایہ، تحت، ضمناً
ظلی	ظِلِّیْ	ظل سے منسوب، حتی، ضمنی یا طفیلی
ظلی نبوت	ظِلِّی نَبُوَّتْ	محض فیض محمدی ﷺ سے وحی پانا، آنحضرت ﷺ کی کامل اطاعت اور آپ کی محبت میں فنا ہونے کے نتیجے میں جو نبوت ملتی ہے
ظنی	ظَنِّیْ	گمان پر مبنی، وہمی، خیالی
ظنیات	ظَنِّیَّاتْ	ظن کی جمع؛ گمان، وہم، خیالات، غیر یقینی
ظُہور	ظُہُوْرْ	ظاہر ہونا، بعثت

عادت اللہ	عَادَتُ الله	اللہ تعالیٰ کی سنت،قانون،دستور
عار رکھنے والا	عَارُرکھنے والا	شرم محسوس کرنے والا،پرہیز کرنے والا
عارف	عَارِفُ	پہچاننے والا،جاننے والا،ولی،صوفی،خداشناس
عافیت	عَافِيَتُ	بھلائی،صحت،مغفرت،بخشش
عاقبت	عَاقِبَتُ	انجام،نتیجہ
عالم وجد	عَالَمِ وَجد	خوشی یا ذوق وشوق سے بےخود ہوکر جھومنے کی کیفیت یا حالت
عالی ہمت	عَالِیُ هِمَّتُ	بلندحوصلگی،اولوالعزمی،بلندنظری
عبث	عَبَثُ	فضول،بےکار،بےفائدہ
عبودیت	عُبُوْدِيَّتُ	بندگی،اطاعت،خدمت گذار ہونا
عتاب	عِتَابُ	غصہ،غضب،ناراضگی
عجب	عُجب	تکبر،غرور
عداوت	عَدَاوَتُ	دشمنی،مخالفت
عدم	عَدَمُ	نیستی،معدوم ہونے کی حالت،نہ ہونا
عدم عظمت	عَدَمِ عَظْمَتُ	کسی کی عظمت کا نہ ہونا
عدم علم سے عدم شیٔ لازم نہیں آتا	عَدَمِ عِلْم سے عدَمِ شَیُٔ لَازِمُ نهیں آتا	یعنی اگر کسی چیز کا علم نہیں تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ اس کا وجود نہیں
عدول حکمی	عُدُولِ حُکْمِیُ	نافرمانی،حکم کو نہ ماننا
عذر	عُذْر	حیلہ،بہانہ
عذرات	عُذْرَاتُ	عذر کی جمع
عرش	عَرُش	تختِ الٰہی،تخت
عرش معلّٰی	عَرُشِ مُعَلّٰی	عرشِ اعظم۔بلندعرش
عرض پرداز	عَرُضُ پَرْدَازُ	عرض کرنے والا،درخواست گزار

عرض کیا	عَرض کیا	(قرآن شریف پر عرض کیا): قرآن کریم سے اسکی تائید تلاش کرنا، اسکے مطابق کوئی آیت قرآنی یا اشارہ دیکھنا
عرضداشت	عَرضدَاشت	درخواست، گزارش
عزاپُرسی	عَزَا پُرسِی	افسوس کا اظہار کرنا، تعزیت کرنا، کسی کی وفات پر دکھ کا اظہار کرنا
عشرت پسند	عِشرَتْ پَسَند	عیاشی، آسائش کی زندگی پسند کرنے والا
عصا	عَصَا	سونٹا، لاٹھی
عصمت	عِصمَتُ	پاکدامنی، عزت
عضلات تنفس	عَضَلاتِ تَنَفُّس	سانس لینے کے اعضاء، پٹھے
عفت الدیار محلھا و مقامھا	عَفَتِ الدِّیَارُ مَحِلُّھَا وَمَقَامُھَا	تمام علاقے اور گھروں کے نشانات ختم ہوگئے، عارضی گھروں کے بھی اور مستقل رہائش کے بھی، لبید بن ربیعہ العامری کے شعر کا مصرعہ ہے۔
عفو	عَفوُ	معاف کرنا، درگذر کرنا، مٹا دینا
عقدہ	عُقُدَہ	گرہ، مشکل
عقدہ کشائی	عُقُدَہ کُشَائِی	مشکل کا حل ہونا
عقدہ لاینحل	عُقدَۂ لَا یَنحَلُ	وہ گرہ جو کھل نہ سکے، وہ مشکل جو دور نہ ہو سکے
عقد ہمت	عَقدِ ھِمَّتُ	ارادہ کرنا، عزم کرنا، کمر کس لینا
عقوبت	عُقُوبَتُ	سزا
عقیقہ	عَقِیقَہٗ	بچے کی پیدائش کے بعد اسکے بال کٹوانے کی تقریب، کاٹنا
علاج دندان اخراج دندان	عِلَاجِ دَنْدَان اِخرَاجِ دَنُدَان	دانت درد/تکلیف کا علاج یہی ہے کہ دانتوں کو ہی نکال دیا جائے، یہ محاورہ دانتوں کے علاج کے لئے بھی معروف ہے اور ایسی چیز کے لئے بھی بولا جاتا ہے کہ جو چیز تنگ کررہی ہو اس کا علاج یہ ہے کہ اس کو ختم ہی کر دیا جائے۔

علامات منذرہ	عَلَامَا تِ مُنذِرَہ	ڈرانے اور ہوشیار کرنے والی علامتیں اور نشانات۔
عِلّت صُوری	عِلَّتِ صُوُرِیُ	ظاہر علت، وہ صورت جو کسی شے کی شیئیت کا سبب ہو، سبب ظاہری، جیسے چارپائی کی شکل جو پایوں اور پٹیوں وغیرہ سے مرکب ہو۔
علت غائی	علّت غَائِیُ	وہ سبب یا فائدہ جو کسی فعل کا محرک اول ہو یا جس کی خاطر کوئی فعل ظہور میں آئے اور وجود ذہنی کے اعتبار سے باقی علتوں پر مقدم ہو اور وجود خارجی میں دوسری علتوں کے ظہور کے بعد ظہور میں آئے، مقصودِ اعلیٰ، اصلی وجہ، جیسے چارپائی کی علت غائی اس پر سونا ہے۔
علت فاعلی	عِلَّتِ فَاعِلِیُ	وہ سبب جس نے کسی شے کو بنایا ہو، وجود میں لانے والی علت
علت مادی	عِلَّتِ مَادِّیُ	وہ مادہ جس سے کوئی شے بنی ہو جو محل استقرار قوت اور حامل قوت ہو
علت مُوجِبَہ	عِلَّتِ مُوُجِبَہ	وہ علت جس کے لئے معلول کا وجود ضروری ہو، جیسے آگ کے جلنے کیلئے ایندھن اور ہوا کا وجود
عِلَلِ اربعہ	عِلَلِ اَرُبَعَہُ	چار علتیں جو تمام مادی اشیاء کے وجود کے لئے ضروری ہیں۔(علتِ مادی،علت صوری،علت فاعلی،علت غائی)
علم الیقین	عِلُمُ الْیَقِیُن	علم کا وہ درجہ جس میں انسان کو کسی چیز کے ہونے کا علم حاصل ہوتا ہے۔
علیٰ ہذاالقیاس	عَلیٰ هَذَا الْقِیَاسُ	اسی قیاس پر،اسی طرح
عمداً	عَمَداً	ارادۃً ، جان بوجھ کر
عموم	عُمُوُم	عام طور پر
عمیق	عَمِیُق	گہرا

عمیق درعمیق	عَمِیق دَرْ عمیق	بہت گہرا، بہت گھنا
عناد	عِنَادُ	دشمنی
عنقریب	عَنْقَرِیب	بہت جلد
عوارض	عَوَارِضُ	عارضہ کی جمع، بیماریاں، تکلیفیں
عود	عَوْد	لوٹنا، واپس ہونا، دوبارہ
عوض	عِوَضُ	بدلہ، قیمت
عوض معاوضہ گلہ ندارد	عِوَضُ مُعَاوَضَہ گِلَہ نَدَارَدُ	کسی کے کام کے بدلے کسی کو اجر دینے پر اسے شکوہ اور شکایت نہیں کرنی چاہیے، جیسا کسی نے کیا ویسا ہی اسکے ساتھ کیا جانے پر کوئی شکایت نہ ہونی چاہیے
عیال	عِیَالُ	اہل خانہ، بیوی بچے، کنبہ جس کا کوئی شخص کفیل ہو
عیالدار	عِیَالْدَارُ	بیوی بچوں والا
عین الیقین	عَیْنُ الْیَقِیْن	کسی امر کی کیفیت یا ماہیت جان لینے کے بعد اس کیفیت وماہیت کا مشاہدہ، علم الیقین کے بعد کا درجہ
غارت	غَارَتُ	تباہ، برباد
غاسق	غَاسِقُ	غروب ہونے والی، غروبِ شفق کے بعد کا اندھیرا
غبن مال	غَبَنِ مَالُ	مال غائب کرنا، دھوکہ سے مال کھا جانا، فراڈ کرنا
غَرغرہ	غَرْغَرَہ	موت کے وقت گلے سے نکلنے والی خرخراہٹ والی آواز، موت کے آخری لحات
غریق رحمت	غَرِیْقِ رَحْمَتُ	خدا تعالیٰ کی رحمت میں ڈوبا ہوا
غَصب	غَصْبُ	چھین لینا
غضب	غَضَبُ	غصہ
غلو	غُلُوّ	مبالغہ، حد سے زیادہ
غنودگی	غُنُودَگِیُ	نیم بے ہوشی، نیند کی سی کیفیت

غیر مبدل	غَیر مُبَدَّلُ	نہ بدلنے والا
غیر مُترقب	غیر مُتَرَقَّبُ	نہ شمار کیا جانے والا،،جس کی توقع نہ ہو
غیر مترقبہ	غَیر مُتَرَقَّبَہ	جس کی توقع نہ ہو،یکا یک،ناگہاں
غیر قابض جدی شرکاء	غیر قَابِضُ جَدِّیُ شُرَکَاء	جدی،باپ دادو کی طرف سے ایسے شریک وارث جو اس ورثہ اور جائداد پر قبضہ نہ رکھتے ہوں،یعنی وارث ہوں لیکن قبضہ نہ ہو
غیر متدین	غَیر مُتَدَیَّنُ	دین سے بےتعلق،بے دین
غیظ وغضب	غَیظُ وغَضَبُ	غصہ اور ناراضگی
فاجر	فَاجِرُ	بے حیا،فساد کرنے والا
فارسی الاصل	فَارِسِیُّ الَاصُل	جس کے باپ دادے فارس کے رہنے والے ہوں
فاسق	فَاسِقُ	نافرمان،گندہ،بےشرم
فاضل	فَاضِلُ	فضیلت رکھنے والا
فاضل جلیل	فَاضِل جَلِیُل	بہت بڑا افاضل،جید عالم
فانی ہونے والے	فَانِیُ ھونے والے	فنا ہونے والے،ختم ہوجانے والے
فرد(دوفردیں بناکر)	فَرُد(دو فردیں بناکر)	نقل،کسی جائداد یا عدالتی کاروائی کے اصل کاغذات کی نقل وغیرہ
فرستادہ	فِرِسُتَادَہ	بھیجا گیا،رسول،پیغامبر
فرقہ ضالّہ	فِرُقَہ ضَآلَّہ	گمراہ گروہ
فرمودہ	فَرُمُودَہ	فرمان،فرمایا ہوا،حکم،ارشاد
فرو	فَروُ	ختم ہونا
فروعی	فُرُوُعِیُ	ضمنی،معمولی،غیراہم،جزوی
فروگذاشت	فِروُگُذَاشُت	غلطی،جو بات ہوچکی
فریسندہ	فَرِیُسِنُدَہ	بھیجنے والا،مرسِل

فریفتہ	فَرِیفتَہ	فدا، نثار ہونا
فسخ	فَسخ	ختم ہو جانا
فسخ بیعت	فَسخِ بَیعت	بیعت یا سودا یا معاہدہ ختم ہونا
فصاحت وبلاغت	فَصَاحَت و بَلَاغَتُ	کسی بات کو کھول کر اور اچھی طرح واضح کر کے بیان کرنے کا انداز کہ سمجھ آ جائے
فصل نیشکر	فَصلِ نے شکَرُ	گنے کی فصل
فصوص	فُصُوصُ	علامہ محی الدین ابن عربی کی مشہور کتاب "فصوص الحکم"
فصیح	فَصِیحُ	(کلام) جس میں فصاحت ہو، شستہ، شگفتہ
فضول گو	فُضُول گوُ	ہر وقت بیہودہ اور فضول باتیں کرنے والا، باتونی
فطرت عالیہ	فِطرَتِ عَالِیَہ	اعلیٰ طبیعت کا ہونا، خمیر اور سرشت کا اچھا ہونا
فعلی	فِعلِیُ	عملی، جو کام اور عمل سے نظر آ جائے
فقہ	فِقَہ	سمجھ بوجھ، فہم و فراست
فلاسفہ ضالہ	فَلَاسِفَہُ ضَآلَّہ	گمراہ فلسفی، گمراہ علماء
فلسفیوں	فَلسَفُیُو ں	فلسفی کی جمع، علم فلسفہ کے ماہر
فلق الصبح	فَلَقُ الصُّبح	صبح کی روشنی، صبح کا نمودار ہونا
فنا	فَنَا	ختم ہو جانا، باقی نہ رہنا
فنا فی اللہ	فَنَا فِی الله	اللہ کی راہ میں اپنے آپ کو ختم کر دینا، تصوف کی اصطلاح
فوجداری مقدمہ	فَوجُدَارِی مُقَدَّمَہُ	لڑائی جھگڑے سے متعلق نالش یا استغاثہ
فوق الطاقت	فَوُقُ الطَّاقَتُ	قوت/طاقت سے بڑھ کر
فوق العادت	فَوُقَ الُعَادَتُ	عام طرز سے ہٹ کر، حیران کن، معمول سے زیادہ
فہم رسا	فَهمِ رَسَا	دور رس عقل، نتیجے تک پہنچنے والی عقل، بات کی تہہ تک پہنچنے والی سمجھ
فہمائش	فَهمَائِشُ	سمجھانے یا آگاہ کرنے کا عمل

فی البدیہہ	فِی الْبَدِیْہ	بے سوچے،فوراً،ارجالاً،بغیر توقف،برمحل
فی الفور	فِی الْفَوْر	فوراً،جلد،معاً،جلدی سے،اسی وقت
فیض	فَیْض	کرم،عنایت
فیضان	فَیْضَان	فیض،عنایت،کرم،فائدہ
فیلنگ	فِیْلِنْگ feeling	احساس،جذبہ،خیال
قاصر	قَاصِرُ	مجبور،ناچار،کوتاہی کرنے والا
قانون ازلی	قَانُونِ اَزَلِیُ	وہ قانون جو ازل سے ہے/ابتداء سے ہے
تصرف	تَصَرُّفُ	ملکیت
قبل از وقوع	قَبَلْ اَزْوُقُوعُ	واقعہ ہونے سے قبل
قدرت تامہ	قُدْرَتِ تَامَّہ	مکمل قدرت/مکمل طاقت،دسترس
قدرت نُمائی	قُدرت نُمَائِیُ	قوت یا شان کا اظہار
قدم بوسی	قَدَمُ بوسِیُ	(تعظیماً) پاوں چومنے یا پاوں کو ہاتھ لگانے کا عمل
قرارداده نشان	قَرَارُدَادَہ نِشَانُ	وہ علامتیں جو پہلے سے ذہن میں سوچ رکھی گئی ہوں
قرائن	قَرَائِنُ	قرینہ کی جمع،قاعدے،اندازے
قرب	قُرُب	نزدیکی،نزدیک ہونا
قرب اجل	قُرُبِ اَجَلُ	موت (کا وقت) نزدیک آنا
قرص	قُرُص	گولی/ٹکیاں
قرونِ ثلاثہ	قُرُوْن ثَلَاثَہ	تین صدیاں،نبی کریم ﷺ کے بعد کی تین صدیاں
قرین قیاس	قَرِیْنِ قِیَاسُ	سمجھ میں آنے والا،وہ بات جس کو عقل قبول کرے
قرینہ	قَرِیْنَہ	ایک چیز کی دوسری چیز سے مناسبت یا قربت
قضاء مبرم	قَضَاءِ مُبْرَمُ	نہ ٹلنے والی تقدیر،اٹل تقدیر
قطع تعلق	قَطعِ تَعَلُّقُ	ناطہ توڑنا،تعلق نہ رکھنا
قطع مسافت	قَطعِ مَسَافَتُ	مسافت طے کرنا،سفر تمام ہونا

قطع نسل	قَطعِ نَسل	نسب کا خاتمہ،افزائش نسل کو روکنا
قطعیۃ الدلالت	قَطعِیَّۃُ الدَّلَالَتُ	مکمل دلالت کرنے والی، استدلال سے بھرپور، حقیقی نشاندہی کرنے والی
قلب	قَلب	دل
قلب سلیم	قَلبِ سَلِیم	پاک دل (تندرست دل)
قلق	قَلَق	بے قراری، بے آرامی، بیکلی، بیتابی
قلمرو	قَلَمرَو	ملک، سلطنت، مملکت، عملداری
قماربازی	قِمَاربَازِی	جوا کھیلنا، جوا
قناتوں	قَنَاتُوں	قنات کی جمع۔کپڑے کی بنی ہوئی اوٹ یا خیمہ
قوت باصرہ	قُوَّتِ بَاصِرَہ	دیکھنے کی قوت
قوت حافظہ	قُوَّتِ حَافِظَہ	یادرکھنے والی قوت، یادداشت
قوت سامعہ	قوّتِ سَامِعَہ	سننے کی قوت
قوت شامّہ	قوّتِ شَامَّہ	سونگھنے کی قوت
قوت فراست	قوّتِ فِرَاسَتُ	جانچ لینے، بھانپ لینے کی قوت
قوت قدسیہ	قوّتِ قُدسِیَّہ	پاک اور صاف کرنے کی قوت
قوت لامِسَہ	قُوَّتِ لَامِسَہُ	چھونے کی قوت
قوت متفکرہ	قُوَّتِ مُتَفَکِّرَہُ	سوچنے کی قوت
قولنج زحیری	قَولَنج زَحِیرِی	وہ شدید درد جو قولون نامی آنت میں پیدا ہوتا ہے (اور اس کے ساتھ اسہال اور پیچش کی تکلیف بھی لاحق ہو)
قولی	قَولِی	زبانی، کہنا
قوی ہیکل	قَوِی ہَیکَل	قوی جثہ، زورآور، قدآور، ہٹا کٹا
قہری نشان	قَہرِی نِشَان	وہ نشان جس میں خدا کا جلال، غضب اور اس کا جوش ظاہر ہو

قیاس	قِیَاسُ	اندازہ،جانچ،خیال،گمان،سوچ،فہم،سمجھ
کاتب	کَاتِبُ	لکھنے والا
کاٹھ	کَاٹھ	لکڑی،سوکھی لکڑی
کاذب	کَاذِبُ	جھوٹا
کارساز	کَارُسَازُ	کام پورے کرنے والا، حاجتیں برلانے والا، کام بنانے والا، کام سنوارنے والا
کالعدم	کَالْعَدَمُ	نہ ہونے کے برابر، گویا کہ ہے ہی نہیں، ناپید
کامل المحبت	کَامِلُ الْمَحَبَّتُ	محبت میں کامل
کانشنس	کَانُشَنُس Conscience	ضمیر، قوت جو انسان کو بھلائی کی طرف متوجہ کرتی ہے، کیفیت شعوری
کثیر التعداد	کَثِیرُ التَّعُدَادُ	تعداد میں بہت زیادہ
کثیف	کَثِیف	ٹھوس، کثافت والا، میلا، گندا
کج بحثی	کَجُ بَحُثِیُ	نامعقول گفتگو، فضول باتیں
کج طبع	کَجُ طَبُعُ	کج سرشت، ٹیڑھی فطرت، بداخلاق
کدورت	کُدُوُرَتُ	گدلاپن، گندگی، میل
کذاب	کَذَّابُ	بہت جھوٹ بولنے والا، بڑا جھوٹا
کرامت	کَرَامَتُ	خارق عادت امر جو کسی سے ظاہر ہو، انوکھی بات، کرشمہ
کرامات	کَرَامَاتُ	کرامت کی جمع، معجزہ
کرب	کَرُب	تکلیف
کرتار	کَرُتَارُ	پیدا کرنے والا، خالق حقیقی
کرشمہ	کَرِشُمَہ	معجزہ، کرامت
کرشمہ خدائی	کَرِشُمَۂِ خُدَائِیُ	خدا کا اعجاز
کرموں کا پھل	کَرُموں کا پھل	اعمال کا صلہ، عملوں کا بدلہ

کرم شب چراغ	کِرمِ شَبْ چَراغ	جگنو
کڑا ڈالنا	کَڑَا ڈَالْنَا	دائرہ کھینچنا، حلقہ بنانا
کس	کَسْ	آدمی، شخص، فرد، کوئی، طاقت، زہد، بل
کسمپرسی	کَسْمَپُرْسِیُ	بے کسی، بے آسرا ہونا، وہ حالت جس میں کوئی پرسان حال نہ ہو
کسر صلیب	کَسْرِ صَلِیْب	صلیب کا توڑنا
کسوف خسوف	کَسُوْف و خَسُوْفُ	سورج اور چاند گرہن
کشاں کشاں	کَشَاں کَشَاں	کھنچتے ہوئے، بے اختیاری سے
کشائش	کُشَائِشْ	کشادگی، فراخی، خوشحالی، آسودگی
کشف	کَشْفُ	انکشاف، رؤیا یا الہام کے ذریعہ پوشیدہ چیزوں کا جاننا انکشاف کرنا
کف لسان	کَفِّ لِسَانُ	زبان کو روکنا، دم بخود ہونا، چپ
کفارہ	کَفَّارَہ	تلافی، بدلہ، عوض، گناہ دھو دینے والا عمل، عیسائیوں کا یہ تصور کہ مسیح کی موت اور قربانی سے وہ گناہ جو آدم کے گناہ کی وجہ سے آدم کی تمام نسل میں سرایت کر گئے تھے معاف ہو جائیں گے۔
کلجگ	کَلْجُگْ	آخری زمانہ، برا زمانہ
کلمہ کفر	کَلِمَۂِ کُفْرُ	ایسی بات جس سے کفر لازم آئے
کلمہ گو	کَلِمَہ گو	کلمہ پڑھنے والا، دین اسلام کا پیرو، مسلمان
کَل	کَلْ	مشین، گزرا ہوا دن، آنیوالا دن، حرکت
کلوں	کَلوُں	کَل کی جمع۔ مشین
کلیسیا	کَلِیْسِیَا	گرجا گھر، عیسائیوں کا عبادت خانہ، Chirch

کلیں	کَلیں	کَل کی جمع، مشینیں
کمال تام	کَمَالِ تَامّ	ایسا ہنر (خوبی، لیاقت، وصف) جو کامل ہو۔مکمل ہو
کمر باندھنا	کَمَر بَاندھنا	تیار ہونا مستعد یا آمادہ ہونا، پختہ ارادہ کرنا
کمربستہ	کَمَرْبُسْتَہ	کمر باندھے ہوئے، کسی کام کی انجام دہی کے لئے تیار ہونا
کمیت	کَمِّیَّتْ	مقدار جو تولی یا ناپی جائے، گنی جائے
کنار عاطفت	کِنَارِ عَاطِفَتْ	آغوش، شفقت، زیر سایہ
کنٹھ	کَنْٹھ	حفظ، زبانی یاد ہونا، ازبر ہونا
کنج ران	کُنجِ رَانْ	ران کا جوڑ، ران کا آخر جو پیٹ کے ساتھ جڑا ہوا ہو
کنزِ مخفی	کَنزِ مَخفِیْ	پوشیدہ خزانہ، چھپا ہوا خزانہ
کوس	کوُس	راستے کی ایک حد معین جس کی لمبائی بعض کے نزدیک دو میل کے برابر اور بعض کے نزدیک 4 ہزار یا 3 ہزار گز ہے۔
کوفتہ خاطر	کوفتَہ خَاطِرْ	جسے آفت پہنچی ہو، صدمہ یا رنج میں مبتلا ہونا
کہرام	کُہرَام	گریہ وزاری، رونا پیٹنا
کھتری	کَھتْرِی	ہندوؤں کی ایک ذات
کیں	کِیں	کینہ، بغض، حسد
کینکر کی سڑکیں	کینکَر کی سڑکیں	چھوٹے پتھروں کی سڑکیں، کنکروں کی سڑکیں
کینہ	کِینَہ	عداوت، دشمنی، بیر، نفاق
گداگری	گدَاگرِی	فقیری
گراں نرخ	گِرَاں نِرخ	قیمت کے لحاظ سے مہنگا، بیش قیمت
گرو	گُرُوْ	ہندو پنڈت، استاد، مہاتما، درس دینے والا
گریہ وبکا	گِرْیَہٗ و بُکَا	رونا، آنسو بہانا، رقت

گم گشتہ	گُمْ گَشْتَہ	گم شدہ
گمشدہ	گُمْشُدَہ	کھویا ہوا، بھٹکا ہوا، راستہ بھولا ہوا
گوسالہ	گوُسَالَہ	گائے کا یک سالہ بچہ، بچھڑا
گیان	گِیَانْ	عقل،فہم فراست، سمجھ، دانائی، زیرکی،علم
لا یلدغ المؤمن من جحر واحد مرتین	لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَاحِدٍ مَرَّتَیْن	مومن ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا
لاٹ	لَاٹْ	آگ وغیرہ کی اونچی لو، شعلہ، شعلے کی لپٹ
لاثانی	لَاثَانِیْ	جس جیسا دوسرا نہ ہو، بے مثل
لاچار	لَاچَارْ	بے بس، مجبور
لاغر	لَاغَرْ	دبلا پتلا، نحیف وناتوان، کمزور
لاف وگزاف	لَافْ و گُزَافْ	لغو دعویٰ،فضول ڈینگیں
لطیف	لَطِیْف	صاف شفاف، پتلا یا باریک، بندوں پر احسان کرنے والا خدا کی صفت
لعنت اللہ علی الکاذبین	لَعْنَتُ اللہِ عَلَی الْکَاذِبِیْن	جھوٹوں پر اللہ کی لعنت
لعین	لَعِیْن	ملعون، مردود، لعنتی، دوزخی، پھٹکا ہوا
لغزش	لَغْزِشْ	پھسلن، جگہ سے ہٹنا، بہکنا
لفظی نزاع	لَفْظِیْ نِزَاعْ	الفاظ پر مشتمل بحث، الفاظ کے متعلق بحث
لقا	لِقَا	دیدار، درشن، ملاقات
لکھ توں ککھ کرنا	لَکھُ تُوںْ کَکھ کَرْنَا	انتہائی مالدار سے فقیر اور کنگال کر دینا لکھ: لاکھ یا لاکھوں ، ککھ: تنکا
لنگرخانہ	لَنْگَرْخَانَہ	وہ جگہ جہاں فقیروں، مسافروں اور مسکینوں کے لئے کھانا تقسیم ہو

لوازم	لَوَازِمُ	ضروری چیزیں،ضروری سامان،ضروری امور
لئیم	لَئِیم	کمینہ،ناکس
لہوولعب	لَھُوولَعُب	کھیل کود، وہ شغل جس سے تفریح ہو، ہنسی مذاق، عیش ونشاط
مابہ الامتیاز	مَابِہِ الْاِمْتِیَازُ	وہ چیز جس سے فرق وامتیاز ہو سکے
مات کرنا	مَاتُ کَرْنَا	ہرانا،شکست دینا،قائل کرنا
ماحصل	مَاحَصَل	جوحاصل ہو،نتیجہ،حصول،ثمرہ
ماخوذ	مَاخُوذُ	اخذ کیا ہوا،وہ چیز جو کہیں سے لی گئی ہو
مادہ شیر	مَادَہ شیر	شیرنی،شیر کی مؤنث
مامور	مَامُورُ	نبی،جس کو حکم ملا ہو،مقررہ،متعین
ماہرین ہیئت	مَاھِرِیْنِ ھَیْئَتُ	اس علم کے ماہر شخص جس میں اجرام فلکی اور زمین کی گردش اور کشش کا بیان ہوتا ہے
مبادا	مَبَادَا	کہیں ایسا نہ ہو
مباہلہ	مُبَاھَلَہٗ	گڑگڑا کر دعا کرنا،بالعموم کسی متنازعہ فیہ مسئلے کا فیصلہ خدا پر چھوڑتے ہوئے دعا کرنا
مبدل بزحمت	مُبَدَّلُ بِزَحْمَتُ	جو تکلیف یا دکھ میں بدل جائے
مبدء	مَبْدَءُ	شروع،منبع،بنیاد،ماخذ
مبدءالکل	مَبْدَءُ الْکُلُ	تمام اشیاء کا منبع،اصل سرچشمہ
مبدءفساد	مَبْدَءِ فَسَادُ	فساد کے آغاز کی جگہ
مبدءفیض	مَبْدَءِ فَیْض	فیض کا سرچشمہ،بانی
مبرا	مُبَرَّا	کسی گناہ یا تہمت سے بری، پاک وصاف ہونا
مبعوث	مَبْعُوْث	بھیجا ہوا
مبہوت	مَبْھُوت	حیران،متحیر،ہکابکا،بھونچکا

متابعت	مُتَابَعَتُ	پیروی،اتباع،تابعداری
متاع	مَتَاعُ	مال واسباب، پونجی،اسباب،سرمایہ
متبرک	مُتَبَرَّكُ	برکت والا،مبارک، پاک،مقدس
متبعین	مُتَّبِعِين	متبع کی جمع۔پیروی کرنے والے، پیچھے پیچھے چلنے والے
متحمل	مُتَحَمِّلُ	(بوجھ) اٹھانے والا،برداشت کرنے والا
متخاصمین	مُتَخَاصِمِين	جھگڑایا بحث کرنے والے فریقین
متذکرہ	مُتَذَکَّرَہْ	بیان کیا گیا، بیان کیا ہوا،جس کا ذکر کیا گیا
مترتب	مُتَرَتَّبُ	ملنا،نتیجہ ہونا،نکلنا۔کسی کام کے نتیجہ میں انسان جس اجر کا مستحق ہو اس کا ملنا
مترو	مِتْرُوْ	ساتھیو،دوستو،سجنو،بیلیو
متشابہات	مُتَشَابِهَاتُ	جن کے معنی مخفی ہوں،ملی جلی،ہم شکل
متصف	مُتَّصِفُ	جس میں کوئی وصف پایا جائے، موصوف، کوئی صفت رکھنے والا
متصل	مُتَّصِلُ	ملا ہوا،نزدیک پاس،قریب یا برابر
متصور	مُتَصَوَّرُ	جس کا تصور یا خیال کیا جائے،خیال میں لایا ہوا
متعصب	مُتَعَصِّبُ	تعصب برتنے والا،کٹر،ہٹ دھرم
متفرق	مُتَفَرَّقُ	کئی،مختلف
متکفل	مُتَکَفِّلُ	کفیل،ذمے دار،ضامن
متمرد	مُتَمَرِّدُ	سرکش،نافرمان،باغی
متنافس	مُتَنَافِسُ	مقابلہ کرنے والا،مزاحمت کرنے والا
متناقض	مُتَنَاقِضُ	متضاد،مخالف،برعکس،ایک دوسرے کی ضد
متنبہ	مُتَنَبَّہ	خبردار کیا گیا،تنبیہ کیا گیا،ہوشیار،خبردار
متنفر	مُتَنَفِّرُ	نفرت کرنے والا،کراہت کرنے والا،بیزار

متولی	مَتُوَلّیِ	انتظام کرنے والا،مہتمم
مثل	مِثُل	مانند،طرح
مثل مقدمہ	مِثُلِ مُقَدَّمَہ	قسم وار کاغذات کا مجموعہ جوایک جگہ مرتب کیا جائے اور جن کاتعلق کسی مقدمہ یا خاص معاملہ سے ہو، مقدمہ کی کارروائی کے کاغذات جوایک جگہ منسلک ہوں، روئداد مقدمہ،مقدمے کی فائل۔
مثلخواں	مِثُل خَوان (خواں:تلفظ خاں)	کسی دفتر یا عدالت میں مثلیں پڑھ کر حاکم کوسنانے والا، پیشکار،ریڈرReader
مثیل	مَثِیُل	مانند،نظیر،مثل،ویساہی
مثیل انبیاء	مَثِیُلِ اَنُبِیَاء	انبیاءکی مانند،مثل
مجادلہ	مُجَادَلَہ	مباحثہ، نزاع، بحث و مناظرہ ،لڑائی، جنگ، ہنگامہ، باہمی جھگڑا
مجازاوراستعارہ	مَجَازاور اِسُتِعَارَہ	وہ کلمہ یالفظ یاصورت اظہار جواپنے حقیقی معنی کےعلاوہ کسی اورمعنی میں مستعمل ہواوردونوں معنوں میں تشبیہ کایاکسی قسم کاتعلق ہو
مجازی رب	مَجَازِیُ رَبُ	جوحقیقی رب تو نہ ہولیکن رب کالفظ مجازی طور پراس کے لئے استعمال ہو،
مجال	مَجَالُ	طاقت،قدرت،بساط،حوصلہ،مقدور، ہمت
مجانین	مَجَانِیُن	مجنون کی جمع،دیوانے،پاگل
مجاہدہ	مُجَاھَدَہ	جدوجہد،محنت،مشقت،نفس کشی،ریاضت
مجبول	مَجُبُوُل	پیدا کیاہوا،جبلت کیاہوا
مجددوں	مَجَدِّدُوں	مجدد کی جمع،تجدید کرنے والا،مصلح،خصوصاً دین کی بنیادی باتوں کاازسرِنواحیاءکرنے والا

مجذوم	مَجۡذُوۡم	جسے جذام کی بیماری ہو،کوڑھی
مجردتوحید	مُجَرَّدُتوحید	خالص توحید
مجردفطرت	مُجَرَّدُ فِطۡرَت	خالص فطرت
مجمل آیتیں	مُجۡمَلُ آیتیں	وہ آیات جو تفصیل کی محتاج ہوں جو مفصل بیان کئے بغیر واضح نہ ہو
مجموعہ ظنیات	مَجۡمُوۡعَۂِ ظَنِّیَّاتُ	اُن باتوں کا مجموعہ جو صرف گمان سے تعلق رکھتی ہوں، وہمی باتوں کا مجموعہ
محال	مُحَالُ	جس کا ہونا ممکن نہ ہو،سخت دشوار،مشکل
محبت کا پیرایہ	مَحَبَّتُ کا پَیۡرَایَہ	محبت کا تعلق،محبت کا اظہار
محبتانہ تعلق	مَحَبَّتَانَہ تعلق	محبت کا تعلق
محبوبیت	مَحۡبُوۡبِیَّتُ	محبوب ہونے کی کیفیت،معشوق ہونا، پیاراپن
محتمل المعانی	مُحۡتَمِلُ الۡمَعَانِیۡ	جس کے کئی معانی مراد لئے جاسکیں
محجوب	مَحۡجُوۡب	جو حجاب میں ہو۔مخفی، پنہاں، چھپاہوا،پردے میں
محدثین	مُحَدِّثِیۡن	محدث کی جمع۔ماہرین علم حدیث۔علم حدیث کے جاننے والے ماہر لوگ(مُحَدِّ ث : حاء کی زیر کے ساتھ ہوتو علم حدیث کے جاننے والا،اور اگر مُحَدَّ ث : حاء کی زبر کے ساتھ ہوتو وہ جس سے خدا باتیں کرتا ہے،جس پر الہام نازل ہوتا ہو)
محرف	مُحَرَّفُ	ٹیڑھا،کجی والا، ترچھا، مقام سے ہٹا ہوا، بدلنے والا، تحریف کرنے والا
محرف ومبدل	محرَّف و مُبَدَّلُ	بدلا ہوا،تبدیل شدہ،متغیر
محرقہ تپ	مُحۡرِقَۂُ تَپۡ	بہت سخت بخار۔ وہ بخار جس میں ایک مخصوص جرثومے سے آنتوں میں سوزش اورورم آجاتا ہے

محرک	مُحرِّك	تحریک کرنے والا
محکم	مُحکَمُ	مضبوط، پائیدار، مستحکم
محکم عقیدہ	مُحکَمُ عَقِیدَہ	پکا اور پختہ عقیدہ
محکمات	مُحکَمَات	قرآن مجید کی وہ آیات جن کے معنی صریح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو
محمول	مَحمُول	قیاس، گمان یا ظن کیا گیا
محو	مَحوُ	گم ہونا، منہمک ہونا، مٹایا ہوا
محویت	مَحوِیَّتُ	گہری سوچ میں گم ہونا، کسی کام میں منہمک ہونا
محیط عالم	مُحِیطِ عَالَمُ	سارے عالم کو محیط، پوری دنیا پر حاوی
مخبری	مُخبِرِی	مخبر کا کام، خبر رسانی، جاسوسی
مخبط الحواس	مُخَبَّطُ الُحَوَاسّ	وہ شخص جس کے حواس بجا نہ ہوں، پاگل، خبطی
مختار کاری	مُختَار کَارِیُ	نمائندگی، جس کو کسی کام کا اختیار دیا جائے
مختص القوم	مُختَصُّ الُقَوم	ایک قوم سے مخصوص
مخدوم	مَخدُوم	قابل تعظیم شخص، جس کی خدمت کی جائے
مخذول	مَخذُول	جسے بے یار و مددگار چھوڑ دیا گیا ہو۔جس کی مدد نہ کی جائے
مخفی	مَخفِیُ	پوشیدہ، چھپا ہوا
مخنثوں	مُخَنَّثوں	ایسے اشخاص جو رجولیت سے محروم ہوں، ہیجڑا
مدوشد	مَدّ و شَدّ	تاکید، زور وشور، شدت، شان وشوکت
مدار	مَدَارُ	گردش کی جگہ، اساس، بنیاد، جس پر کسی چیز یا بات کا انحصار ہو، مقررہ راستہ یا طرز، ڈگر
مدارنجات	مَدارِ نَجَاتُ	وہ چیز جس پر رہائی اور خلاصی کا انحصار ہو
مدارج خاصہ	مَدارِجِ خَاصَّہ	خاص درجے، مراتب، رتبے
مدافعت	مُدَافَعَتُ	دفاع، دفع کرنا، بچاو، مزاحمت

مدرس	مُدَرِّس	درس دینے والا، پڑھانے والا
مدعا	مُدَّعَا	مقصود، غرض، مراد، منشا، خواہش
مدعی	مُدَّعِیْ	عدالت میں دعویٰ دائر کرنے والا، مستغیث
مذکورومسطور	مَذْکُورومَسْطُور	ذکر کیا گیا لکھا ہوا
مذنب	مُذْنِبْ	گنہگار، عاصی، مجرم
مراتب	مَرَاتِبْ	درجے، رتبے، مدارج، مناصب، مرتبے
مرتب	مُرَتَّبْ	قاعدے قرینے سے لگایا گیا، آراستہ
مرتد	مُرْتَدْ	دین سے منحرف، اسلام سے پھرا ہوا
مرتشی	مُرْتَشِیْ	رشوت لینے والا
مرثیہ	مَرْثِیَہْ	وہ نظم یا اشعار جن میں کسی کی وفات یا شہادت کا حال یا مصیبتوں کا ذکر ہو
مرجع	مَرْجَعْ	ٹھکانہ، پناہ گاہ، پھر کے آنے کی جگہ
مرجع خلائق	مَرْجَعِ خَلَائِقْ	ساری خلقت کا ٹھکانہ یا مرکز، وہ شخص یا وہ جگہ جس کی طرف زیادہ خلقت رجوع ہوتی ہو
مرجع کلام	مَرْجَعِ کَلَامْ	بات جس کی طرف لوٹ رہی ہو
مردمی	مَرْدَمِیْ	مردانگی، جوانمردی
مردود	مَرْدُوْد	ملعون، کسی جگہ سے باہر کیا گیا، نکالا گیا
مُرسَل	مُرْسَلْ	بھیجا گیا، پیغمبر، نبی، رسول
مرسلین	مُرْسَلِیْن	مرسل کی جمع
مرشد	مُرْشِدْ	رہبر یا ہادی، گرو، ولی، ہدایت کرنے والا
مرض دق	مَرَضِ دِقْ	ایسا مرض جس میں ہر وقت بخار رہتا ہے کھانسی اٹھتی ہے
مرض صرع	مَرَضِ صَرْعَ	مرگی کا مرض
مرگ	مَرْگ	موت

مرگھٹ	مَرگھٹ	شمشان، وہ جگہ جہاں ہندو اپنے مُردے جلاتے ہیں
مزاحم	مُزَاحِم	روکنے والا مانع، حائل، مزاحمت کرنے والا
مسافت	مَسَافَت	فاصلہ، دوری، بُعد
مستثنیٰ	مُستَثنیٰ	علیحدہ، جدا، عام حکم سے الگ، ایسی بات جس پر قاعدہ کلیہ کا اطلاق نہ ہو سکے
مستجمع جمیع صفات کاملہ	مُستَجمِعُ جَمِیعِ صِفَاتِ کَامِلَہ	تمام صفات حسنہ کو جمع کرنے والا/ اکٹھا کرنے والا
مستحدث	مُستَحدَث	نیا پیدا کیا گیا، نیا ایجاد کردہ، نیا بنایا ہوا
مستعد	مُستَعِد	آمادہ، تیار، کمربستہ، ہر وقت حاضر
مستعفی	مُستَعفِی	استِعفا دینے والا، برطرفی چاہنے والا
مستغاث علیہ	مُستَغَاث عَلَیہ	جس کے خلاف نالش کی جائے، وہ شخص جس پر مقدمہ دائر کیا جائے
مستغنی	مُستَغنِی	بے پروا، بے نیاز، جسے کسی چیز کی خواہش یا حاجت نہ ہو، بےفکر
مستفتی	مُستَفتِی	فتویٰ چاہنے والا، فیض کا طالب
مستفیض	مُستَفِیض	فیض چاہنے والا، فیض کا طالب، فیض اٹھانے والا
مستلزم	مُستَلزِم	ضروری گردانا گیا، ضروری، جو اپنے اوپر کسی کام کو لازم کر لے (مُستَلزَم: وہ کام جو کوئی اپنے اوپر لازم کر لے)
مستوجب	مُستَوجَب	لائق، قابل، کسی بات کا سزاوار
مستور	مَستُور	چھپا ہوا، پوشیدہ، مخفی
مسرف	مُسرِف	بے جا خرچ کرنے والا، فضول خرچی کرنے والا، اسراف کرنے والا، فضول خرچ
مسلّم	مُسَلَّم	تسلیم شدہ، مانا ہوا، مقبول، صحیح سلامت

مسمّات	مُسَمَّاتُ	موسومہ۔مسمّٰی کی تانیث،نام کے لئے یہ لفظ بولا جاتا ہے جیسے مسمیٰ زید،اور مسمات فاطمہ
مسمی	مُسَمّٰی	موسوم،جو پکارا گیا یا جس کا نام رکھا گیا
مسنون	مَسْنُونُ	وہ (فعل یا طریق) جو سنت رسول ہو۔یعنی رسول اللہ ﷺ نے خود اختیار کیا ہو یا کرنے کا حکم دیا ہو
مسودہ	مُسَوَّدَہ	لکھا ہوا،ابتدائی تحریر جس میں اصلاح وترمیم کی گنجائش ہو
مشاہیر	مَشَاهِیر	مشہور لوگ
مشتاق	مُشْتَاقُ	اشتیاق رکھنے والا،شائق،آرزومند،طالب
مشتبہ	مُشْتَبِہ	ملا جلا،جس کی حقیقت واضح نہ ہو،غیر واضح
مشتہر	مُشْتَهَرُ	شہرت دیا گیا،مشہور یا اعلان یا اشتہار کردہ۔ (مُشْتَهِر: مشہور کرنے والا،اشتہار دینے والا)
مشتہرہ	مُشْتَهَرَہ	اعلان کیا گیا،اشتہار دیا گیا
مشرف	مُشَرَّفُ	سرفراز،شرف یافتہ
مشرف باسلام	مشرَّفُ بِاِسْلَام	اسلام قبول کرنا
مشیخت	مَشِیْخَتُ	بزرگی
مشیت	مَشِیَّتُ	خواہش،مرضی،ارادہ
مشیت ایزدی	مَشِیَّتِ ایزِدِیُ	تقدیر الٰہی،خدا کی مرضی
مشیر	مُشِیر	مشورہ یا رائے دینے والا، تدبیر بتانے والا، صلاح دینے والا
مشیمہ حجاب	مَشِیْمَۂِ حِجَابُ	رحم کی اندرونی جھلی جس کے اندر بچہ لپٹا ہوتا ہے
مصاحب	مُصَاحِبُ	ہم نشین،رفیق،دوست،ساتھی،جلیس
مصارف	مَصَارِفُ	اخراجات،خرچ کی مختلف مدات

مصداق	مِصْدَاقٌ	وہ جس پر کوئی مضمون صادق آئے،ثبوت صداقت،ثبوت کنندہ
مصدَّق	مُصَدَّقٌ	تصدیق کیا ہوا،آزمایایا تجربہ کیا گیا
مصدِق	مُصَدِّقٌ	سچائی کی تصدیق کرنے یا گواہی دینے والا، سچ ثابت کرنے والا جوتصدیق کرے
مصفا،مصفّٰی	مُصَفّٰی	پاکیزہ،صاف کیا گیا،نتھرا ہوا
مصلحت	مَصْلَحَتُ	صلاح مشورہ،،بہتری، بھلائی، پالیسی
مصمّم	مُصَمَّمُ	پختہ،مستحکم، پختہ ارادے کے ساتھ
مضایقہ	مُضَایَقَہٗ	حرج،قباحت،خرابی،تنگی،تامل
مضل	مُضِلٌّ	گمراہ کرنے والا،ضائع کرنے والا
مطلع	مُطْلِعُ	اطلاع دینے والا،آگاہ کرنے والا
مطہروحی	مُطَهَّرُ وَحی	پاک وحی، پاکیزہ الہام
مظہرتجلیات الٰہیہ	مَظْهَرِ تَجَلِّيَاتِ اِلٰهِيَّهٗ	جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے جلووں کا اظہار ہو۔ وہ وجود جس پر اللہ تعالیٰ کی تجلیات کا ظہور ہو
معارض	مُعَارِضُ	مقابل،مخالف،حریف،مدعی
معارف	مَعَارِفُ	اشیاء کی واقفیت،معرفت ذات خداوندی کے مسائل
معاصی	مَعَاصِیُ	معصیت کی جمع،گناہ،عصیان
معبرین	مُعَبِّرِيْن	معبر کی جمع،خواب کی تعبیر بتانے والے
معتبر	مُعْتَبَرُ	اعتبار کیا گیا،قابل اعتماد،بھروسے کا
معتزلہ	مُعْتَزِلَه	ایک عقلیت پسند فرقہ جسکے بانی ایرانی نژاد واصل بن عطا تھے
معتقد	مُعْتَقِدُ	اعتقاد رکھنے والا ماننے والا،قائل
معتقد	مُعْتَقَدُ	اعتقاد کیا گیا

معتقدات	مُعْتَقَدَات	عقائد۔مُعْتَقَدْ کی جمع
معدم	مُعْدِمْ	معدوم کرنے والا،ختم کرنے والا
معدوم	مَعْدُوم	مٹایا گیا فنا کیا گیا ناپید، کالعدم، غیر موجود
معذب	مُعَذِّبْ	عذاب دینے والا، مصیبت میں ڈالنے والا، سزا دینے والا۔ (معذَّب: جس کو عذاب دیا جائے)
معراج	مِعْرَاجْ	اوپر چڑھنے کی چیز، سیڑھی، رسول کریم ﷺ کا عرش الٰہی تک جانا اور تجلیات الٰہی کا نظارہ کرنا
معرض التواء	مَعْرَضِ اِلْتِوَاء	رکا رہنا، ملتوی ہونا، اٹکا رہنا
معرض خطرہ	مَعْرَضِ خَطْرَہ	خطرے میں مبتلا ہونا، آفت میں پھنسنا، مشکل میں ہونا
معرفت	مَعْرِفَتْ	پہچان، ادراک، پانا، ذریعہ، توسط
معرفت الٰہیہ	مَعْرِفَتِ اِلٰهِیَّہ	اللہ تعالیٰ کو پہچاننا اور اس کو پانا، اللہ تعالیٰ کا عرفان
معصیت	مَعْصِیَتْ	گناہ، نافرمانی
معقول	مَعْقُوْل	جسے عقل کے ذریعہ سمجھا جا سکے، سمجھ میں آنے والا قرین عقل، جو عقل کو پسند ہو
معقولاً و منقولاً	مَعْقُوْلاً و مَنْقُوْلاً	علم عقلی (فلسفہ و سائنس) اور علم نقلی (تقلیدی علم)
معقولی	مَعْقُوْلِیْ	معقول سے تعلق رکھنے والا، منطقی، علم معقولات کا ماہر، منطق، فلسفہ کا جاننے والا
معقولی پیرایہ	مَعْقُوْلِیْ پِیْرَایَہ	عقلی طور پر
معلق	مُعَلَّقْ	آویزاں، درمیان میں لٹکا ہوا، التواء میں پڑا ہوا
موعود	مَوْعُوْد	جس کا پہلے سے وعدہ کیا گیا ہو، مشروط، مقرر، متعین، قول و قرار کے موافق
مغائر	مُغَائِرْ	مختلف، برعکس، برخلاف
مغشوش	مَغْشُوْش	جس میں ملاوٹ کی گئی ہو، غیر خالص، کھوٹا، جعلی

مغشوش متاع	مَغْشُوش مَتَاع	ایسا مال جس میں ملاوٹ کی گئی ہو۔
مغیبات	مُغَیَّبَاتُ	چھپی ہوئی چیزیں، غائب چیزیں، وہ چیزیں جن کا علم صرف خدا تعالیٰ کو ہے،غیب
مفارقت	مُفَارَقَتُ	باہم جدا ہونا، بچھڑنا، علیحدگی، فراق
مفتری	مُفْتَرِیْ	افترا کرنے والا، بہتان باندھنے والا
مفصل	مُفَصَّلُ	تفصیل وتشریح کے ساتھ بیان کیا ہوا۔تفصیلی، جدا کیا گیا
مفصلہ ذیل	مُفَصَّلَهُ ذَیْل	وہ جن کی تفصیل نیچے لکھی ہوئی ہے
مفقود	مَفْقُود	گمشدہ، ندارد، جو پایا نہ جائے
مفلس	مُفْلِسُ	جس کے پاس پیسا مال نہ ہو،غریب، مسکین
مفلوج	مَفْلُوج	جس کو فالج ہو جائے، بیکار، ناکارہ
مقام عبرت	مُقَامِ عِبرَتُ	عبرت حاصل کرنے کا موقع محل
مقتضیٰ	مُقْتَضیٰ	جس کا تقاضا کیا گیا ہو۔خواہش کیا گیا
مقتضائے بشریت	مُقْتَضَائے بَشَرِیَّتُ	انسانیت کا تقاضا
مقتضی	مُقْتَضِیُ	جس کی ضرورت محسوس ہو،خواہاں
مقدم بالذات	مُقَدَّم بِالذَّاتُ	پہلا، اول
مقدمہ دائر ہونا	مُقَدَّمَهُ دَائِرُ ھونا	مقدمہ بنایا قائم ہونا
مقدور	مَقْدُوْر	طاقت،قوت،قدرت،حوصلہ، ہمت
مقر	مُقِرّ	اقرار کرنے والا
مقطعات	مُقَطَّعَات	وہ کلمات جو کلام پاک کی بعض سورتوں کے شروع میں آئے ہیں
مقیاس الحرارت	مِقْیَاسُ الْحَرَارَتُ	تھرمامیٹر،حرارت یا بخار کی مقدار ناپنے کا آلہ
مقیم	مُقِیم	اقامت کرنے والا، قیام پذیر
مکار	مَکَّارُ	مکر کرنے والا،فریبی،عیار،ٹھگ

مکاشفات	مُکَاشَفَاتُ	مکاشفہ کی جمع ۔کشف
مکالمہ اورمخاطبہ	مُکَالَمَه او ر مُخَاطَبَہ	اللہ تعالیٰ کا اپنے بندے سے گفتگو کرنا
مکتی	مُکْتِیْ	نجات ،مغفرت، چھٹکارا، رہائی
مکدر	مُکَدَّرُ	کدورت آمیز،غبار آلودہ، گندگی والا
مکذب	مُکَذِّبُ	جھٹلانے والا،جھوٹا قرار دینے والا
مکر	مَکْر	تدبیر،فریب، چال
مَکْرُ اللہ	مَکْرُ اللّٰه	اللہ کی تدبیر
مُکَرَّرْ	مُکَرَّرُ	جو دوبارہ واقع ہو،دوبارہ پھر سے
مکفر	مُکَفِّرُ	انکار کرنے والا،جھٹلانے والا
مکلم	مُکَلَّمُ	جس سے بات کی جائے ،مخاطب
ملاح	مَلَّاحُ	کشتیاں ،ناؤ چلانے والا
ملاکی نبی	مَلَاکِیْ نَبِیُ	ایک نبی جن کی پرانے عہدنامے میں ایک کتاب ہے
ملامت	مَلَامَتُ	برا بھلا کہنا۔جھڑکنا۔ڈانٹنا
ملائک شداد وغلاظ	مَلَائِكِ شِدَاد و غِلَاظ	بہت قوی اور سخت گیر فرشتے
ملحد	مُلْحِدُ	بے دین،راہ حق سے پھرا ہوا
ملحق	مُلْحَقُ	ملا ہوا،نزدیک، پاس
ملحوظ	مَلْحُوْظ	لحاظ کیا گیا،خیال رکھا گیا
ملعون	مَلْعُوْن	لعنت کیا گیا۔مردود
ملفوظات	مَلْفُوْظَات	بزرگوں کے اقوال۔بولے گئے الفاظ
مُلْہِم	مُلْهِمُ	الہام کرنے والا
مُلْہَم	مُلْهَمُ	الہام کیا گیا۔جس پر الہام ہو
ممتنع	مُمْتَنِعُ	منع ،ناممکن۔یہ چیز ممتنع ہے یعنی نہیں ہوسکتی یا یہ کہ منع ہے

ممدوح	مَمْدُوح	جس کی مدح کی گئی ہو
ممدوحہ	مَمْدُوحہ	مدح کی گئی،تعریف کی گئی،ممدوح کی مؤنث
ممیت	مُمِیت	مارنے والا،وفات دینے والا
من گھڑت	مَنْ گھَڑَتُ	فرضی،(کنایۃً) جعلی،جواصلی نہ ہو
مناجات	مُنَاجَاتُ	دعا،التجا،عرض
منادی	مُنَادِیُ	ڈھنڈورچی،کسی امر کا اعلان کرنے کے واسطے آواز دینے والا
منتشر	مُنْتَشِرُ	بکھرا ہوا،پراگندہ،اختلاف والا
منجم	مُنَجّمُ	نجومی،ستاروں کا علم جاننے والا،جوتشی
منجملہ	مِنْجُمْلَهٗ	سب میں سے،کُل میں سے
منحرف	مُنْحَرِفُ	پھرنے والا،ترچھا
منحصر	مُنْحَصِرُ	گھیرا ہوا،محدود،احاطہ کیا ہوا۔
منحوس	مَنْحُوس	بدبخت،بدنصیب،بُرا
مندمل	مُنْدَمِلُ	ٹھیک ہونے والا (عموماً زخم)
منذر	مُنْذِرُ	ڈرانے والا،ہوشیار کرنے والا
منزہ	مُنَزَّہ	پاک،صاف
منشا	مَنْشَا	غرض،مقصد،مطلب،مراد
منصب	مَنْصَبُ	رتبہ وعہدہ جلیل القدر جو شاہانِ ہند کی طرف سے امراء کو دیا جاتا ہے،مقام،مرتبہ
منطق	مَنْطِقُ	وہ علم جو عقلی دلائل سے حق کو حق اور ناحق کو ناحق ثابت کر دیتا ہے۔بولی،گفتگو،نطق
منعکس	مُنْعَکِسُ	کسی چیز کا دوسری چیز میں عکس پیدا ہونا

منقولی	مَنْقُوْلِی	بیان کیا گیا، نقل کیا گیا، ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جایا گیا، (وہ علم جس میں صرف ان باتوں سے بحث ہو جو دوسروں نے بیان کی ہیں)
منور	مُنَوَّر	روشن، چمکدار
منہدم	مُنْھَدِمْ	مسمار (عمارت وغیرہ) گر جانے والا/والی
مواخذہ	مُؤَاخَذَہ	گرفت، باز پرس، جواب طلبی، پکڑ
مواضع	مَوَاضِعُ	بہت سے موضعے، مقامات، جگہیں، دیہات، بستیاں مَوْضَعُ کی جمع
موافق	مَوَافِقْ	موافقت رکھنے والا، حامی
موجب ثلج قلب	مُوْجِبِ ثَلْجِ قَلْب	کسی چیز کا دل کی تسلی اور اطمینان کی وجہ بننا، دل کی ٹھنڈک کا موجب، راحتِ دل ہونا
موجزن	مَوْجْزَنْ	موج مارنے والا، لہریں مارتا ہوا، متلاطم
موحد	مُوَحِّدْ	خدا کو ایک ماننے والا
موذی	مُوْذِیْ	دکھ پہنچانے والا، ظالم، تکلیف پہنچانے والا
مورد	مَوْرِدْ	اترنے، پہنچنے، آنے، ٹھہرنے کی جگہ۔وارد ہونے کی جگہ
موروثی اسامیوں	مُوْرُوْثِیْ اَسَامِیوں	میراث یا ورثے میں ملا ہوا، جدی پشتی، خاندانی
موزوں	مَوْزُوں	لائق حال، توقع کے لحاظ سے مناسب
موسوم کرنا	مَوْسُوْم کرنا	نام دینا، نام رکھنا
موضع	مَوْضَعْ	رکھے جانے کی جگہ، گاؤں، دیہات
موقوف	مَوْقُوْف	مبنی، مقرر، محدود، منحصر
مول	موْل (میم پر کوئی حرکت نہیں کیونکہ آگے واو مجہول ہے) بروزن: گول	بھاؤ، نرخ، ثمن، دام، قیمت

موہبت	مَوْھِبَتُ	عطا،،وہ چیز یا صفت جو عطیے کے طور پر ملی ہو
موہبت الٰہی	مَوْھَبَتِ اِلٰھی	اللہ تعالیٰ کی عطا،عطیہ خداوندی
مؤخرالذکر	مُؤَخَّرُ الذِّکر	جس کا ذکر بعد میں کیا جائے
مؤلفۃ القلوب	مُؤَلَّفَۃُ الْقُلُوْب	کسی کو قریب کرنے کے لئے اُن کی دلجوئی کرنا (وہ لوگ جو سب سے زیادہ ہمدردی اور اعانت کے مستحق ہوں)
موید	مُؤَیِّدُ	تائید کرنے والا، مددگار،معاون،حمایتی (مُؤیَّدُ: تائید یافتہ،جس کی تائید کیا جائے)
مہاشکتی مان	مَھَاشَکْتِیْ مَانُ	نہایت قدرت والا،بہت زیادہ زورآور
مہاکشٹ	مَھَاکَشُٹ	نہایت تکلیف،ازبس رنج
مہجور	مَھْجُوْر	الگ،جدا،بچھڑا ہوا،جسے چھوڑ دیا جائے
مہدی غازی	مَھْدِیِ غَازی	مسلمانوں کا مہدی کے بارہ میں یہ غلط عقیدہ کہ وہ آنے والا مہدی غازی کافروں کے خلاف جنگیں اور غزوات کرے گا
مہلت	مُھْلَتُ	موقع،وقفہ،ڈھیل
مہمل	مُھْمَلُ	بے مطلب،بے معنی،مبہم
مہیب	مُھِیْب	ہیبت ناک،خوف ناک،ڈراؤنا،بھیانک
مہیب شکل	مُھِیْب شَکْل	ڈراؤنی شکل کا،جسے دیکھ کر ڈر لگے
مَہین	مَھِیْن	باریک،آرپار نظر آنے والا،دبلا پتلا،کمزور
میخ فولادی	مِیْخ فَوْلَادِی	لوہے کا کیل
میزان	مِیْزَان	حساب، ترازو،تعداد

میموریل	مَیمُورِیَلُ	Memorial یادگار،حاکم یا آئین ساز مجلس کو پیش کیے جانے والے حقائق کی تحریری روداد جو درخواست کی صورت میں ہو،محضر نامہ
مَری	مَرِیُ	طاعون، وبا،وبائے عام جیسے ہیضہ،چیچک وغیرہ
مُحیی	مُحیِیُ	زندہ کرنے والا،حیات دینے والا
مشت خاک	مُشتِ خاک	خاک کی مٹھی،بےحقیقت چیز،انسان
میعاد	مِیعَادُ	مقررہ مدت،وقت
نابکار	نَابَکَارُ	جو کار آمد نہ ہو،بیکار،بے فائدہ،نالائق
نابود	نَابُود	غائب،غیر موجود۔ناپید،معدوم
ناپائیدار	نَاپَائے دَارُ	جو دیرپا نہ ہو، کمزور،بودا،غیر مستحکم
ناجی	نَاجِیُ	نجات حاصل کرنے والا۔نجات یافتہ
ناچیز	نَاچِیزُ	جس کی کوئی اہمیت نہ ہو،جو کسی شمار قطار میں نہ آئے،بے حقیقت
ناداری	نَادَارِیُ	مفلسی،غربت،افلاس،تنگدستی،تنگ حالی
ناش	نَاشُ	بربادی،فنا،تباہی،زوال،نقصان
ناطق فیصلہ	نَاطِقُ فیصلہ	قطعی فیصلہ،قرار واقعی فیصلہ،مستحکم
ناطوں	نَاطُون	ناطہ کی جمع۔رشتہ،تعلق
نافلہ	نَافِلَہ	پوتا یعنی بیٹے کا بیٹا،وہ عبادت جو فرض نہ ہو اور اپنے طور پر کی جائے۔زائد انعام
ناکردنی	نَاکَرْدَنِیُ	جو کرنے کے لائق نہ ہو
ناگاہ	نَاگَاہ	اچانک،فوراً
ناگری	نَاگَرِی	دیوناگری،ہندی کا رسم الخط
ناگفتنی	نَاگُفتَنِیُ	جو کہنے کے لائق نہ ہو،ناقابل بیان

ناگوار	نَاگُوَارُ	ناپسند،خلاف طبع
ناگہانی	نَاگَھَانِیُ	اچانک پیش آنے والا واقعہ،
نالش	نَالِشُ	شکایت،دعویٰ،حاکم سے چارہ جوئی،مقدمہ
نامراد	نَامُرَادُ	جس کی مراد پوری نہ ہو،محروم،ناکام
نامرادیوں	نَامُرَادِیوں	مراد پوری نہ ہونا،محرومیاں،ناکامیاں
نامہ	نَامَہ	خط،مکتوب دستاویز،تحریر
نامہ نگار	نَامَہ نِگَارُ	خبر دہندہ،اخبار کا مضمون نگار،خط لکھنے والا
نبراس	نِبْرَاسُ	چراغ،لالٹین،لیمپ،قندیل
نجات	نَجَاتُ	رہائی،خلاصی،کامیاب ہونا
نجاست	نَجَاسَتُ	گندگی،آلائش،غلاظت
نجس	نَجُس	گندہ،ناپاک،پلید،غلیظ
نجوم	نُجُوُم	ستارے، وہ علم جس میں ستاروں کی چال اور انسانوں اور حالات وواقعات پر ان کے سعد ونحس اثرات سے بحث کی جاتی ہے
نحس	نَحُس	نامبارک،بدشگون
نخچیر	نَخُچِیُر	وحشی جانور،شکار،قیدی،زخمی،شکار کیا ہوا جانور
نخوت	نَخُوَتُ	غرور،گھمنڈ،تکبر
ندامت	نَدَامَتُ	شرمندگی،شرمساری،حسرت،پشیمانی
نراکار	نراکار	بے عیب،جس کی کوئی شکل وشباہت نہ ہو،بے نشان مراد خداوند تعالیٰ
نرسی جی	نرسی جی	ایک برگزیدہ بندہ خدا
نزول الماء	نُزُوُلُ الْمَاء	آنکھوں میں پانی اترنے کا مرض،موتیابند
نسیان	نِسْیَان	بھول چوک،سہو،فراموشی

نسیم رحمت	نَسِیمِ رَحْمَتْ	رحمت کی ہوا
نشیب	نَشِیب	پستی، ڈھلان، سطح زمین جونسبتاً نیچی ہو، گڑھا
نص صریح	نَصِّ صَرِیح	واضح دلیل، واضح قرآنی ہدایت
نصرانیت	نَصْرَانِیَّت	عیسائیت
نصوصِ صریحہ	نُصُوصِ صَرِیحَہْ	واضح دلائل۔قرآنی نصوص: جوقرآن میں لفظاً موجود ہو حدیثی نصوص: جوحدیث میں لفظاً موجود ہوں وغیرہ
نظیر	نَظِیر	مثل، مانند، طرح، جیسا
نعش	نَعْش	انسان کا مردہ جسم، لاش، میت، ارتھی
نفاق	نِفَاق	ظاہر میں کچھ اور باطن میں کچھ ہونا، منافقت
نفس امارہ	نَفْسِ اَمَّارَہْ	(اصطلاحاً) شر کی جانب مائل کرنے والا نفس، گناہوں پر آمادہ کرنے والا مبالغہ کا صیغہ اس کا معنی ہے بہت حکم کرنے والا
نفس امر	نَفْسِ اَمْر	اصل مدعا۔اصل حقیقت، امر واقعی، درحقیقت، جو واقعی موجود ہواور فرض نہ کیا گیا ہو
نفس پرست	نَفْس پَرَسْت	نفسانی خواہشات کا غلام، شہوت پرست، بوالہوس، عیاش
نفسانی قالب	نَفْسَانِیْ قَالِبْ	انسانی مزاج، جسم
نقارہ	نَقَّارَہْ	ڈھول، (ڈھول کی طرح کا ہوتا ہے جب لکڑی سے اس پر ضرب لگاتے ہیں تو ڈھول کی طرح بہت اونچی آواز دیتا ہے)، طبل، کوس، نوبت
نقاہت	نَقَاهَتْ	وہ کمزوری جو بیماری سے اٹھنے کے بعد رہے، مرض کے بعد کی کمزوری و ناتوانی، ضعف، ناطاقتی

نقب زنی	نَقُب زَنِیْ	سیندھ لگانا، کسی کے مکان میں کسی رکاوٹ کو دور کر کے یعنی کھڑکی توڑ کر یا سینده لگا کر بدنیتی یا کسی جرم کی نیت سے داخل ہونے کا عمل، چوری، لوٹ مار، چپکے سے کسی کام کی راہ نکالنا
نقیض	نَقِیض	توڑنے والا، مخالف، الٹا، برعکس، متضاد
نکتہ چینیاں	نُکتَہ چِینِیَاں	اعتراض کرنے کا عمل، عیب گیری عیب جوئی، نقص نکالنا
نکوکار	نِکوُ کَار	وہ شخص جس کے کام اچھے ہوں، نیک
نگینہ	نَگِینَہ	نگ، قیمتی پتھر، جواہرات کا وہ ترشا ہوا ٹکڑا جو انگوٹھی میں جڑا جاتا ہے
نواح	نَوَاحُ	اردگرد کا علاقہ، اطراف و جوانب، قرب و جوار، مضافات
نوبت	نَوُبَتُ	کسی بات کا وقت، کسی کام کا معینہ وقت، وقت کا حصہ نیز دفعہ، مرتبہ، بار، باری
نوبتیں	نَوُبَتِیں	نوبت کی جمع
نور باطن	نُورِ بَاطِنُ	قلب کی روشنی، روحانی قوت
نوشتہ	نَوِشُتَہ	لکھا ہوا، تقدیر، قسمت، نصیب
نوشتوں	نَوِشُتوُں	نوشتہ کی جمع
نوشتۂ تقدیر	نَوِشُتَۂ تَقُدِیُر	قسمت کا لکھا ہوا قسمت، نصیب
نومیدی	نوُمِیُدِیُ	ناامیدی، مایوسی
نہانی راز	نِھَانِی رَاز	مخفی راز
نہاں درنہاں	نِھَاں دَرُنِھَاں	مخفی درمخفی
نیاز	نِیَازُ	حاجت، طلب، محبت، انکسار، نذر، ہدیہ
نیست	نیُسُت	نہ ہونا، عدم

نیست سے ہست کرنا	نِیُست سے هَسُت کرنا	عدم سے وجود میں لانا، پیدا کرنا
نیست ونابود	نِیُست و نَابُود	معدوم، تباہ وبرباد
نیستی	نیستی	نہ ہونے کی حالت یا کیفیت، معدومیت، فنا، ناپید کرنا
نیوگ	نِیوُگ	(ہندو) آریہ مذہب کے مطابق بعض اوقات جس عورت کے اولاد نہ ہوتی ہو وہ خاوند کی اجازت سے کسی دوسرے شخص سے اولاد حاصل کرسکتی ہے
واجب القتل	وَاجِبُ الْقَتُل	جس کا قتل واجب ہو
واجب الوقوع	وَاجِبُ الْوُقُوُع	جس کا واقع ہونا واجب ہو
واصل جہنم	وَاصِلِ جِهَنَّمُ	جہنم میں جانے والا
واللہ اعلم بالصواب	وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالصَّوَابِ	اور اللہ ہی اصل حقیقت جانتا ہے
والیان ملک	وَالِیَان مُلُك	سلطنت کے حاکم
وجاہت	وَجَاهَتُ	بزرگی، وقار، عزت وحرمت
وجد	وَجُد	خوشی سے بے خود ہو کر جھومنے کی کیفیت
وجیہہ	وَجِیُهُ	خوبصورت، عزت والا، معتبر، معزز
وحشت خیز	وَحُشَتُ خیزُ	وحشت پیدا کرنے والا، گھبراہٹ طاری کر دینے والا، خوفناک
وحی	وَحُی	الہام۔خدا کا کلام
وحی الابتلاء	وَحُیُ الْاِبُتِلَاءِ	وہ وحی جو ابتلاء اور آزمائش میں ڈالنے والی ہو
وحی الاصطفاء	وَحُیُ الْاِصُطِفَاءِ	وہ وحی جو انسان کو ہر قسم کی ملونی سے پاک کرنے والی ہو
ودیعت	وَدِیُعَتُ	عطا، رکھا جانا
وراء الوراء	وَرَاءُ الْوَرَاءِ	پرے سے پرے، بہت دور، مراد اللہ تعالیٰ کی ذات

ورم	وَرَم	سوجن، آماس، بیماری یا چوٹ کے سبب جسم کے کسی حصے کا پھول جانا
وساطت	وَسَاطَتُ	توسل، وسیلہ، ذریعہ
وساوس	وَسَاوِسُ	وسوسہ کی جمع۔ وہ خیالات یا خدشات جو کسی کام کو کرتے ہوئے دل میں پیدا ہوتے ہیں
وسوسہ	وَسْوَسَہْ	شیطانی خیال، خیال جو دل میں گزرے، وہم
وسیع الرحمت	وَسِیْعُ الرَّحْمَتُ	جس کی رحمت بہت زیادہ ہو، وسیع رحمت والا
وضعی حدیث	وَضْعِی حَدِیث	من گھڑت، جعلی، بناوٹی حدیث۔ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر کسی نے خود بنالی ہو
وعید	وَعِیْد	عذاب کا ڈراوا، سزا دینے کا وعدہ، تنبیہ، تہدید
وعید کی پیشگوئیاں	وَعِیْد کی پیشُگوُئِیَاں	ایسی پیشگوئیاں جن میں کسی عذاب کا ڈراوا ہو۔ اور جس کو ڈرایا گیا ہو اسکی توبہ یا اصلاح یا دعا یا صدقہ وغیرہ سے وہ پیشگوئی ٹل جائے۔ پوری نہ ہو
وقعت	وَقْعَتُ (غلط العوام: وُقّعَت)	عزت، مرتبہ، قدر، عظمت، بزرگی
وقوع	وُقُوع	کسی واقعے یا بات کے ہونے یا پیش آنے کا عمل، برپا ہونا، صدور، ظہور
ولایت	وَلَا یت	خدا تعالی کے مقرب اور اس کے ساتھ محبت اور دوستی کا تعلق رکھنے والے کو ولی کہتے ہیں اور اس کا یہ دوستی اور تعلق کا مقام 'ولایت' کہلاتا ہے۔ (دوسرے ملک کو بھی ولایت کہا جاتا ہے)
ولدالزنا	وَلَدُ الزِّنَا	غیر منکوحہ والدین کی اولاد، حرامی، ولدالحرام
وہبی علم	وَھْبِیُ عِلْم	خدا کی طرف سے دیا گیا علم

وید	وِیُد	ہندوؤں کی مقدس کتاب کا نام جو تعداد میں چار ہیں۔: رگ وید، یجروید، شام وید، اتھرون وید
ویدبھاش	وِیُدْ بَھاشْ	وید کی بولی، زبان۔ وہ زبان جس میں وید تحریر کی گئی ہے۔وید کی تفسیر
وِرد	وِرْدُ	ہر روز کا معمول، کسی بات یا کسی نام کو بار بار دہرانے کا عمل، قرآن کی کوئی آیت یا دعا کے کلمات کا بطور وظیفہ پڑھنا
ہٹ دھرمی	ھَٹْ دَھرْمِی	ضد کرنے کی حالت، کسی نامعقول بات پر اڑے رہنا
ہجو	ھَجُوْ	کسی کی برائی کرنا، مذمت، بدگوئی، عیب جوئی
ہدیہ	ھَدِیَّہُ	چیز جو کسی کو تعظیم یا محبت کے جذبے کے تحت دی جائے، تحفہ، نذرانہ
ہذیان	ھَذُیَان	بے معنی باتیں، بے ربط باتیں جو بے ہوشی یا مدہوشی میں کی جائیں، بے ہودہ کلام
ہفتم	ھَفْتُمْ	ساتویں
ہم بستر	ھَمْ بِسْتر	ایک بستر پر سونا، صحبت کرنا
ہمراہیوں	ھَمْرَاھیون	ہمراہی کی جمع، ساتھی، قریبی
ہم قوم	ھَمْ قَوم	ایک ہی قوم کا۔ایک ذات کا
ہم نشین	ھَمْ نَشِیُن	پاس کا بیٹھنے اٹھنے والا۔ہم صحبت
ہمجنس	ھَمْجِنْسُ	ہم ذات، یکساں، ہم رتبہ، ہم پیشہ
ہمچومن دگرے نیست	ھَمُچُوْ مَنُ دِگرے نِیُسْت	میرے مثل دوسرا نہیں ہے۔میرے جیسا کوئی اور نہیں
ہموم وغموم	ھُمُوْم وغُمُوْم	غم اور فکر، پریشانیاں (ہم وغم کی جمع ہے)

ہن اس دالیکھا خدا نال جاپیا ہے	هُنْ اُسْ دَا لیکھا خُدَا نال جَا پِیَا هے	(پنجابی) اب اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے
ہنوز	هَنُوْز	اب تک، ابھی تک، اس وقت تک
ہواوہوس	هَوَاوهَوَسُ	حرص اور لالچ، عیاش، شہوت پرستی
ہولناک	هوْلْنَاك	خوفناک، خطرناک، دہشت ناک ڈراؤنا وہ جس کے دیکھنے سے خوف پیدا ہو
ہیئت	هَيْئَتُ	حالت، شکل، صورت، وہ علم جس میں آسمان اور اجرام فلکی کا ذکر ہوتا ہے، علم الافلاک
ہیبت ناک	هَيْبَتُ نَاک	ڈراؤنا، مہیب، خوفناک
ہیچ	هيچ	معدوم، قلیل، نکما، ناکارہ، کوئی، کچھ
ہیکل	هَيْكَلُ	معبد، حضرت سلمان علیہ السلام کا تعمیر کردہ معبد، صورت، صفحہ 422 پر مرادلوہے کی زنجیر
یاس	يَاس	ناامیدی، مایوسی
یکلخت	يَكْلَخت	فوراً، معاً، بالکل
یکوں	يَكُوں	یکہ کی جمع
یمین ویسار	يَمِيْن و يَسَار	دائیں اور بائیں

☆☆☆☆

حضرت آدم علیہ السلام

سلسلہ انبیاء میں سے پہلے نبی ہیں۔قرآن کریم میں بڑی تفصیل سے ان کا ذکر ہوا ہے۔قرآن کریم میں یہ نام 25 مرتبہ آیا ہے۔

آریہ

1۔ یہ اس قوم کا نام ہے جو اڑھائی ہزار سال قبل وسط ایشیا سے نکلی اور ایران سے ہوتے ہوئے برصغیر پاک و ہند میں آباد ہوئی۔

2۔آریہ کے ایک معنی بزرگ و معزز کے بھی ہیں۔

آریہ سماج

ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے ۔انہوں نے قدیم ہندو مذہب کے عقائد سے بہت مختلف عقائد و نظریات کو ہندو مذہب کی طرف منسوب کیا جو ویدوغیرہ میں موجودنہیں ہیں۔اس فرقہ کی بنیاد 1875ء میں پنڈت دیانندسرسوتی نے رکھی۔

حضرت ابن عباسؓ

حضرت عبداللہ بن عباسؓ نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت عباس بن عبدالمطلب کے بیٹے تھے۔ ہجرت سے تین سال قبل شعب ابی طالب میں پیدا ہوئے۔نبی کریم ﷺ نے اپنا لعاب مبارک گھٹی کے طور پر ان کے منہ میں ڈالا۔ایک موقعہ پر آپؓ کے لئے نبی کریم ﷺ نے یہ دعا بھی فرمائی کہ اے اللہ اسے دین کی سمجھ بوجھ عطا فرما۔نبی کریم ﷺ کی وفات کے وقت ان کی عمر 13 سال یا بعض روایات کے مطابق 15 سال تھی۔ 68 ہجری میں 71 سال کی عمر میں طائف میں وفات پائی۔

ابن صیاد

عبداللہ بن صیاد مدینہ کا رہنے والا تھا۔ رسول اکرم ﷺ کی حیات مبارکہ میں دجال کے متعلق روایات اور علامات سن کر بعض صحابہؓ کا خیال تھا کہ ابن صیاد ہی دجال ہے۔ جبکہ ابن صیاد کہا کرتا تھا کہ لوگ میرے متعلق ایسا کیوں کہتے ہیں۔ کیا رسول اللہ ﷺ نے نہیں فرمایا کہ دجال لاولد ہوگا حالانکہ میری اولاد ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ دجال مکہ اور مدینہ میں داخل نہیں ہوگا؟ اور میں مدینہ میں رہتا ہوں اور مکہ جا رہا ہوں۔ اس امر میں اختلاف ہے کہ آیا وہ رسول اللہ ﷺ کا صحابی تھا یا نہیں۔ بعض کے نزدیک وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایمان لے آیا تھا لیکن وہ لوگ جو اس سے اختلاف کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اگر وہ آپ ﷺ کی حیات مبارکہ میں ایمان لے آیا ہوتا تو صحابہ رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں اسے دجال نہ کہتے۔

ابن ماجہ، سنن

ابوعبداللہ محمد بن یزید قزوینی کی مرتب کردہ احادیث کی مشہور کتاب ہے۔ سنن ابن ماجہ کو حدیث کی چھ معتبر کتابوں یعنی صحاح ستہ میں شمار کیا جاتا ہے۔

ابوجہل

نبی کریم ﷺ کا سخت معاند تھا۔ اس کا پورا نام ابوالحکم عمرو بن ہشام بن المغیرہ تھا۔ قریش کے خاندان بنومخزوم سے اس کا تعلق تھا۔ 570ء یا اس سے کچھ عرصہ بعد پیدا ہوا۔ بدر کی جنگ میں مارا گیا۔ حضرت عکرمہؓ ابوجہل کے بیٹے تھے جنہوں نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔

ابولہب

اس کا نام عبدالعزیٰ اور کنیت ابوعتبہ تھی اور ابولہب کے نام سے مشہور تھا۔ رشتہ میں نبی کریم ﷺ

کا چچا تھا۔ نبی کریم ﷺ کے اشد ترین مخالفوں میں اس کی بیوی اور یہ خود شامل تھا۔ قرآن کریم کی سورۃ اللھب میں اس کا اور اس کی بیوی کی تباہی کا ذکر ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ

حضرت ابو ہریرہؓ کے نام کے متعلق اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک ان کا نام عمیر بن عامر تھا بعض آپ کا نام عبد اللہ بتاتے ہیں اور بعض کے نزدیک آپ کا نام عبد الرحمان تھا۔ نبی کریم ﷺ کے وصال سے کچھ عرصہ قبل یعنی 7ھ میں اسلام قبول کیا اور پھر آپ ﷺ کے ساتھ ساتھ رہے۔ آپ ان اصحاب میں سے تھے جن کو اصحاب الصفہ کہا جاتا ہے۔ سب سے زیادہ احادیث آپ سے ہی مروی ہیں۔ آپ کو حضرت عمرؓ نے بحرین کا والی بھی مقرر کیا تھا۔ آپؓ نے 57ہجری (اور بعض کے نزدیک 58یا 59ہجری) میں مدینہ میں وفات پائی۔ آپؓ کی عمر 78سال تھی۔

اجتہاد

اس کے لغوی معنے کوشش کرنے کے ہیں۔ اصطلاح میں کسی معاملے یا قضیے کو اپنی ذاتی رائے سے حل کرنے کی کوشش کو اجتہاد کہتے ہیں۔

اجتہادی غلطی

اپنی رائے سے کسی معاملے کو کسی طرح سمجھ لینا جبکہ اس کا ظہور کسی اور رنگ میں ہو۔ جیسے نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ ایک کھجوروں والی جگہ کی طرف ہجرت کر گئے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میرا گمان تھا کہ اس سے مراد یمامہ ہے۔ جبکہ ہجرت مدینہ کی طرف ہوئی۔

اجماع

اجماع سے مراد امت مسلمہ کے ارباب حل وعقد اور اجتہاد کا ملکہ رکھنے والے اصحاب علم کا کسی ایسے مسئلہ کے بارے میں اتفاق ہے جس کے بارے میں کوئی واضح امر قرآن وسنت میں نہ پایا جائے۔

حضرت امام احمد بن حنبلؒ

آپ کا نام ابوعبداللہ احمد بن محمد بن حنبل تھا۔ 780ء میں بغداد میں پیدا ہوئے۔ اہل سنت کے چار مسالک میں سے حنبلی مسلک کے بانی، محدث اور فقیہ تھے۔ چالیس سال کی عمر میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ قرآن کے مخلوق ہونے کے خلاف جہاد کیا اور کافی تکالیف برداشت کیں۔ 855ء میں 75 سال کی عمر میں وفات پائی۔ آپ کی مشہور تصنیفات میں سے حدیث کی کتاب "مسند احمد بن حنبل " کا کتب حدیث میں ایک نمایاں مقام ہے۔

حضرت اسحاقؑ

حضرت ابراہیمؑ کے بیٹے جو آپ کی زوجہ محترمہ حضرت سارہؓ کے بطن سے فلسطین میں الخلیل (حبرون) کے مقام پر پیدا ہوئے۔ آپ حضرت یعقوبؑ کے والد تھے جن کی نسل پھر بنی اسرائیل کہلائی۔

اسود عنسی

نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا تھا کہ آپ نے دو سونے کے کڑے پہنے ہوئے ہیں۔ اس کی تعبیر آپ نے دو جھوٹے مدعیان نبوت سے کی۔ ایک مسیلمہ کذاب اور دوسرا اسود عنسی تھا۔ یہ یمن کا رہنے والا تھا اور اس کا پورا نام عبھلہ بن کعب بن غوث تھا۔ اس نے مسلمانوں کے خلاف علمِ بغاوت بلند کیا اور مسلمانوں کے ساتھ اس نے جنگیں کیں۔ نتیجۃً یہ قتل ہوا۔

اشارات فریدی

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ چاچڑاں شریف والے کے ملفوظات کے مجموعہ کا نام ہے۔ یہ مجموعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زندگی میں شائع ہو چکا تھا۔

اصحاب کہف

کہف کے معنی غار کے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ماننے والے مؤحدین کا وہ گروہ جو مخالفین کی ایذاء رسانیوں سے تنگ آ کر وقتاً فوقتاً غاروں میں پناہ لیتا تھا۔ قرآن مجید کی سورۃ الکہف میں ان کا ذکر ہے۔ نیرو کے زمانہ سے لیکر ۳۱۱ء تک روم میں مسیحیوں پر ظلم ہوئے تو وہ غاروں میں پناہ لیا کرتے تھے۔ یہ غاریں روم، اسکندریہ، سسلی، مالٹا اور نیپلز کے پاس دریافت ہو چکی ہیں۔ اصحاب کہف کی تفصیل تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۴۱۸ تا ۴۲۷ پر موجود ہے۔

اصحاب الصفہ

صفہ کے معنی ہیں سائبان، یا وہ چبوترہ جس پر گھاس پھوس کی چھت ہو۔ مدینے کی مسجد نبوی ﷺ کے شمالی جانب یہ واقع تھا۔ یہاں وہ اصحاب قیام فرماتے تھے جن کا کوئی گھر بار تھا نہ ذریعہ معاش۔ یہ لوگ اپنا زیادہ تر وقت نبی اکرم ﷺ کی صحبت میں بسر کرتے تھے۔ احادیث میں اصحاب الصفہ کے لئے "اضیاف الاسلام" کے الفاظ بھی استعمال ہوئے ہیں۔ (بخاری کتاب الرقاق) اصحاب الصفہ کی تعداد کم سے کم دس اور زیادہ سے زیادہ چار سو تک بتائی جاتی ہے۔

الہام

خدا تعالیٰ کا اپنے برگزیدہ بندہ کے ساتھ ایک زندہ اور باقدرت اور لذیذ اور پرشوکت اور پرحکمت کلام کے ساتھ مکالمہ اور مخاطبہ الہام کہلاتا ہے جو علوم غیب اور معارف صحیحہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

حضرت الیاس علیہ السلام

یہ ایک نبی ہیں ان کا ذکر قرآن کریم میں آتا ہے۔ان کی قوم بعل بت کی پجاری تھی یہ قوم بعلبک (اس وقت یہ شام کا ایک شہر تھا) میں رہتی تھی۔بعلبک آج کل لبنان کا تاریخی شہر ہے۔الیاسؑ کو بائیبل میں ایلیا کہا گیا ہے اوران کے متعلق مشہور تھا کہ رتھ پر بیٹھ کر زندہ آسمان پر گئے ہیں اور مسیح کے نزول سے قبل اتریں گے۔اوراسی وجہ سے یہود نے مسیح کو یہ کہہ کر ماننے سے انکار کردیا کہ ابھی تو آسمانوں سے ایلیا نبی نے آنا ہے پھر مسیح آئے گا۔بالکل اسی طرح جیسے آج مسلمانوں کی اکثریت کا یہ عقیدہ ہے کہ مسیح ناصری آسمانوں پر چلے گئے ہیں اورامام مہدی کے آنے سے قبل وہ آسمان سے اتریں گے۔اور جب وہ امام مہدی،حضرت مرزاغلام احمد قادیانی علیہ السلام تشریف لائے تو یہ کہہ کر ماننے سے انکار کردیا کہ پہلے مسیح آسمان سے اترے گا پھر مہدی آئے گا۔

ام الالسنہ

اس کے معنی تمام زبانوں کی ماں کے ہیں ۔ یہ ثابت شدہ حقیقت ہے کہ عربی تمام زبانوں کی ماں ہے۔

انتشار روحانیت

روحانیت کا پھیلاؤ۔زمانہ نبوت میں نبی کی قوت قدسیہ کے طفیل الٰہی تجلیات کا انتشار۔

انجیل

عیسائیوں کی کتاب مقدس۔اس کے لغوی معنی خوش خبری اور بشارت کے ہیں۔انجیلوں کی تعداد میں اختلاف رہا ہے۔لیکن عام عیسائیوں کے نزدیک" **صحیح تر** "اناجیل چار ہیں جنہیں اناجیل اربعہ بھی کہا جاتا ہے وہ یہ ہیں"متی،مرقس،لوقا،یوحنا"۔بعض اوقات پورے عہدنامہ جدید کے لئے

بھی یہ لفظ استعمال ہوجاتا ہے جس میں چاروں انجیلوں کے علاوہ رسولوں کے اعمال، مکاشفہ اور خطوط کا مجموعہ شامل ہے۔

اناجیل میں حضرت عیسیٰؑ کے حالات زندگی، معجزات اور تعلیمات سے متعلق بیان ہے۔ یہ اناجیل حضرت عیسیٰؑ کی وفات کے بعد مختلف اوقات میں لکھی گئیں۔

بائبل

یہود و نصاریٰ کی کتب مقدسہ کا مجموعہ جس میں عہد نامہ قدیم و جدید (انجیل) شامل ہے۔

حضرت باوا نانکؒ

باوا نانکؒ کا نام نانک چند تھا۔ آپ 15/اپریل 1469ء کو تلونڈی رائے بھوئے جس کا موجودہ نام ننکانہ صاحب ہے پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام مہتہ کلیان چند تھا۔ آپ کی والدہ کا نام ترپتا دیوی تھا۔ آپ نے حج کیا اور مسلمانوں صوفی بزرگوں کے مزارات پر چلہ کشی کی۔ آپ کو خدا تعالیٰ نے اپنی خاص تجلی کے تحت ایک چولہ عطا فرمایا جس پر جابجا آیات قرآنیہ لکھی ہوئی تھیں۔ آپ اس چولے کو پہنے رکھتے تھے۔ یہ چولہ آج بھی موجود ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے اپنی کتاب "ست بچن" (روحانی خزائن جلد 10) میں تفصیل کے ساتھ باوا نانکؒ کے سوانح اوران کے مسلمان ہونے کے دلائل کا ذکر فرمایا ہے۔

بخاری، صحیح

حدیث کی مشہور ترین کتاب ہے۔ اس کتاب کا نام "الجامع الصحیح" ہے اور یہ صحیح بخاری کے نام سے مشہور ہے۔ اس کتاب کے مصنف ابوعبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری ہیں۔ اس کتاب کو مستند اور صحیح ترین روایات کی بناء پر اَصَحُّ الْکُتُب بَعْدَ کِتَابِ اللّٰہِ کہا جاتا ہے۔ امام بخاری

کہتے ہیں کہ یہ احادیث کی کتاب میں نے 6لاکھ احادیث سے منتخب کر کے مرتب کی ہے اور سولہ (16) سال میں اس کی تکمیل ہوئی ہے۔

برہمو

ہندوؤں کا ایک فرقہ ہے۔ جس کی بنیاد راجا رام موہن رائے نے قائم کی۔ راجا رام موہن رائے 1830ء میں بنگال میں پیدا ہوئے۔ برہموسماج والے انبیاء اور الہام کے منکر ہیں اور صرف عقل کو ہی سب کچھ قرار دیتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علاوہ دوسری کتب کے براہین احمدیہ (چہار حصص) روحانی خزائن جلد اول میں بڑی تفصیل کے ساتھ انکے عقائد کا رد بیان فرمایا ہے۔

بلعم باعور

بلعم باعور بائبل کے مطابق ایک نیک اور عبادت گزار شخص مشہور تھا۔ آخر کار خدا کے ایک بزرگ اور پیارے مامور کے مقابل پر کھڑا ہونے کی بناء پر ناکام ونامراد ہوا اور ذلت ورسوائی کے ساتھ اس کا خاتمہ ہوا۔ ہر اس شخص کو جو اپنی نیکی اور عبادت کا تکبر رکھنے والا ہو بلعم باعور کہہ دیا جاتا ہے یعنی ایسا شخص جو بظاہر نیک شہرت رکھتا ہے لیکن خدا کے مامور اور اسکے فرستادہ کے مقابل کھڑا ہونے کے نتیجہ میں یا نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے اپنے اس مقام کو کھودے اور انجام کار خدا کی نظروں سے گر جائے۔ جیسا کہ سورۃ الاعراف آیت 177 میں بھی اس کی طرف اشارہ ہے وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ بِهَا وَلَٰكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ.

بنی اسرائیل

حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب اسرائیل تھا۔ آپ کے 12 بیٹے تھے ان سے جو نسل چلی اس کو بنی اسرائیل کہا جاتا ہے۔

بیت المقدس

یروشلم شہر کا ایک نام۔ یہ شہر یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کے ہاں ایک متبرک مقام ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے اسے کو فتح کیا اور حضرت سلیمانؑ نے اس میں ایک ہیکل تعمیر کروائی۔ حضرت مسیح ناصریؑ کی دعوت و تبلیغ کا مرکز بیت المقدس اور اس کا قرب و جوار تھا۔ حضرت عمرؓ بنفس نفیس اس شہر میں تشریف لے گئے تھے اور ایک مسجد تعمیر کروائی جو بعد میں مسجد اقصیٰ کے نام سے مشہور ہوئی۔

پطرس

پطرس حضرت عیسیٰؑ کے ایک مشہور حواری تھے۔ ان کا اصل نام شمعون تھا۔ جب حضرت عیسیٰؑ کو رومیوں نے پکڑا اس وقت اس نے تین بار مسیح ناصریؑ پر لعنت کی۔ (انجیل متی باب 26 آیات 75-69)

پولوس

عیسائیت کے موجودہ بگاڑ کا بانی مبانی یہی شخص ہے۔ اس کا نام ساؤل تھا۔ یہ پیدائشی رومی شہری تھا۔ اسے پولوس کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ حضرت مسیحؑ کو خواب میں دیکھا اور آپؑ کی تعلیم کے برعکس غیر یہودیوں میں عیسائیت کا پرچار کیا۔ حضرت مسیحؑ کی الوہیت کا دعویدار تھا۔ 66 یا 67 عیسوی کے آغاز میں اس کا سر قلم کر کے موت کے گھاٹ اتار دیا گیا تھا۔

پیر صاحبُ العَلَم سندھی

سندھ کے مشہور مشائخ میں سے تھے۔ ان کے مریدین کی تعداد ایک لاکھ سے بھی زیادہ تھی۔ انہوں نے حضرت مسیح موعودؑ کے دعویٰ کی تصدیق کی تھی۔

تذکرۃ الاولیاء

اولیاءکرام کے سوانح اوران کی کرامات اورروحانی واقعات کے ذکر پرمبنی کتاب۔ یہ اپنے وقت کے مشہورصوفی بزرگ شیخ فریدالدین عطارؒ کی تصنیف ہے۔فارسی میں لکھی گئی اس کتاب کواردو میں ترجمہ کرکے بھی شائع کیا گیا ہے۔

تریاق القلوب

تصنیف لطیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام۔ یہ کتاب1898ء کے اواخر اور جنوری 1900ء میں مکمل ہوچکی تھی لیکن اس کی اشاعت پہلی دفعہ 1902ء میں ہوئی۔

تعبیرالرؤیا

خواب کی تعبیرکرنا۔ ’’تعطیر الانام‘‘تعبیرالرؤیا کی تعبیرکی ایک مشہورکتاب ہے۔

تعطیر الانام

اس کتاب کاپورانام تعطیر الانام فی تعبیر المنام ہے۔اس میں خوابوں کی تعبیریں بیان کی گئی ہیں۔ اس کے مصنف شیخ عبدالغنی بن اسماعیل نابلسی ہیں۔آپ 19 مارچ1641ءکودمشق میں پیدا ہوئے اوردمشق میں ہی 5 مارچ1731ءکوان کی وفات ہوئی۔

توریت

حضرت موسیٰؑ پر نازل ہونے والی کتاب۔موجودہ عہد نامہ قدیم (بائبل) میں پہلی پانچ کتابوں (پیدائش،خروج،احبار،گنتی اوراستثناء) کوتوریت کہتے ہیں۔

ثناءاللہ امرتسری

ایک مشہوراہلحدیث عالم تھا۔حضرت مسیح موعودؑ کاسخت مخالف تھا۔ 1870ءکوامرتسر

میں پیدا ہوا۔حضرت مسیح موعودؑ کی حیات میں اس کے ساتھ مقام مُدّ پر ایک مباحثہ ہوا، جو حضرت سید سرور شاہ صاحبؓ نے کیا۔حضرت مسیح موعودؑ نے جب علماء کو مباہلہ کی دعوت دی اس نے یہ کہہ کر راہ فرار اختیار کی کہ ضروری نہیں کہ جھوٹا ہی سچے کی زندگی میں مرے کبھی جھوٹوں کو مہلت بھی دی جاتی ہے۔چنانچہ اس کو لمبی عمر دی گئی اور 15/مارچ 1948ء میں بمقام سرگودھا 80 سال کی عمر میں مولوی ثناء اللہ امرتسری نے انتقال کیا۔

جبرائیل علیہ السلام

فرشتہ۔خدا تعالیٰ کی وحی انبیاء تک پہچانے کی ذمہ داری اس فرشتہ کے سپرد ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ خدا تعالیٰ نے جتنے بھی انبیاء مبعوث فرمائے ہیں ان سب کا ولی (معین و مددگار و دوست) یہی فرشتہ ہے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ

ابوعبداللہ جعفر الصادق امام محمد باقرؒ کے بیٹے تھے اور شیعہ امامیہ کے بارہ اماموں میں سے چھٹے امام تھے۔ ان کی پیدائش 24 مئی 699ء (80ہجری) میں ہوئی اور وفات 765ء (148ہجری) میں مدینہ میں ہوئی۔جنت البقیع میں مدفون ہیں۔

جلال الدین رومی

جلال الدین رومی "بلخ "میں (604ھ) بمطابق 1207ء میں پیدا ہوئے اور آپ کی وفات (672ھ) بمطابق 1273ء میں ہوئی۔آپ کی مثنوی معنوی بہت مشہور ہے۔

جنت

خدا تعالیٰ کا اپنے نیک بندوں کو انعام سے نوازنے کی ایک صورت اور مقام کا نام جنت ہے۔ اسے بہشت بھی کہا جاتا ہے۔

جہاد

اس کے لغوی معنے کوشش اور محنت کے ہیں۔ اصطلاح میں اس کے معنی ہیں وہ محنت اور کوشش جو اللہ کے لئے، اللہ کی راہ میں، کی جائے خواہ وہ مال سے ہو، جان سے ہو یا کسی اور طریقے سے ہو۔ اپنے نفس سے جہاد کرنے کو نبی اکرم ﷺ نے جہادِ اکبر کا نام دیا ہے۔

جہنم

خدا تعالیٰ کا گنہگاروں کو سزا دینے کی ایک صورت کا نام جہنم ہے۔ اور وہ عقوبت خانہ یا دارالشفاء جہاں ان لوگوں کو رکھا جائے گا۔

چاند سورج گرہن

چاند کو اس کی معین تاریخوں 13,14,15 اور سورج کو اس کی معین تاریخوں 26,27,28 میں گرہن لگنا۔ حضرت نبی کریم ﷺ نے آنے والے مہدی کے بارے میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ رمضان کے مہینہ میں ہمارے مہدی کے لئے چاند کو اس کی پہلی اور سورج کو درمیان والی تاریخ میں گرہن لگے گا۔ حضرت مسیح موعودؑ کی حیات مبارکہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صادق ﷺ کی اس پیشگوئی کو رمضان کے مہینہ میں پورا فرمایا چنانچہ پیشگوئی کے مطابق 21 مارچ 1894ء کو چاند گرہن اور 6/اپریل 1894ء کو سورج گرہن ہوا۔ اس طرح یہ حضرت مسیح موعودؑ کی صداقت کا ایک نشان ٹھہرا۔

حجرِ اسود

خانہ کعبہ کے کونے میں لگا سیاہ رنگ کا پتھر جسے حج کرنے والے سنت نبوی ﷺ کی پیروی میں بوسہ دیتے ہیں۔

حسان بن ثابتؓ

آنحضرت ﷺ کے صحابی اور عرب کے مشہور شاعر تھے۔ انصاری تھے اور قبیلہ خزرج سے تعلق تھا۔ آپ کو آنحضرت ﷺ کا درباری شاعر ہونے کا اعزاز بھی حاصل تھا۔ حضرت حسان بن ثابتؓ نے حضرت امیر معاویہؓ کے عہد میں 120 سال کی عمر میں وفات پائی۔

حواری

حواری کا لغوی مطلب وفادار دوست ہے یا ایسا شخص جس کا بدن بہت سفید ہو۔ عرفاً حضرت عیسیٰؑ ساتھیوں Disciple کو حواری کہا جاتا ہے یہ تعداد میں بارہ تھے۔ ہمارے مدنظر یہ حدیث بھی رہنی چاہیے جس میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيٌّ وَحَوَارِيِّي الزُّبَيْرُ کہ ہر نبی کا حواری ہوتا ہے اور میرا حواری زبیرؓ (بن العوام) ہے۔

خانہ کعبہ

خانہ کعبہ جسے بیت اللہ بھی کہا جاتا ہے مکہ مکرمہ میں موجود وہ عمارت ہے جو لوگوں کے لئے خدا کی عبادت کی خاطر بنائی گئی۔ اور قدیم زمانہ سے اور پھر اسلام کے ظہور کے بعد مسلمان اسکا ہر سال حج کرتے ہیں، اسی کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی جاتی ہے۔

حضرت خدیجہؓ

ام المومنین حضرت خدیجہؓ آنحضرت ﷺ کی سب سے پہلی زوجہ مطہرہ تھیں اور جب تک آپ

زندہ رہیں آپ ﷺ نے دوسری شادی نہیں کی۔ آپ مکہ کی رئیس خاتون تھیں۔ بنو اسد بن عبد العزیٰ سے آپ کا تعلق تھا۔ والد کا نام خویلد بن اسد تھا اور والدہ کا نام فاطمہ بنت زائدہ تھا۔ آپ کی وفات کا زمانہ ہجرت سے 3 سال قبل ہے۔ حضرت ابو طالبؓ کی وفات کے کچھ عرصہ بعد ہی حضرت خدیجہ کی وفات ہوئی۔ اسی وجہ سے اسلامی تاریخ میں اس سال کو عام الحزن یعنی غم کے سال سے موسوم کیا جاتا ہے۔

دار قطنی سنن

سنن دار قطنی، امیر المؤمنین فی الحدیث، امام حافظ علی بن عمر دار قطنی (306ھ تا 385ھ) کی معروف کتاب ہے۔ حدیث اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا اٰيَتَيْنِ بھی اس کتاب میں ہے۔

دانیال نبی

دانیال نبی جنہیں دانی ایل بھی کہا جاتا ہے، بنی اسرائیلی انبیاء میں ایک ممتاز مقام رکھنے والے نبی تھے۔ آپ 621 ق م پیدا ہوئے۔ نبوکدنضر کے ذریعہ بنی اسرائیل کی پہلی جلاوطنی کے وقت آپ بھی جلاوطن کئے گئے۔ آپ کی خاص بات یہ تھی کہ آپ کو علم التعبیر میں ایک خاص ملکہ عطا ہوا تھا اور آپ کو بہت سارے خواب آئے جن میں بابلیوں کی بربادی اور فلسطین اور ارض مقدس کی دوبارہ آبادی کے خواب بھی تھے۔ بعدازاں آپ خورس بادشاہ کے دربار میں وزیر کے منصب پر بھی فائز رہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام

آپ کا ذکر قرآن کریم میں 16 مرتبہ آیا ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام 1040 ق م پیدا ہوئے۔ داؤد بن ایشا بن عوبد بن عابر، قرآن کریم نے اس امر کا ذکر فرمایا ہے کہ آپ کو حکومت

اور نبوت اکٹھی عطا ہوئیں۔آپ لوہے کی زرہیں بنانے میں مہارت رکھتے تھے۔آپ بنی اسرائیل کے نبی اور بادشاہ جن کے ذریعہ بنی اسرائیل کو خوب شان وشوکت عطا ہوئی۔آپ اور آپ کے بیٹے حضرت سلمان علیہما السلام کا دور بنی اسرائیل کا سنہرا ترین دور تھا۔آپ کی مناجات کی کتاب زبور بھی بنی اسرائیل کی مذہبی کتب میں ایک ممتاز مقام رکھتی ہے۔بنی اسرائیل پر چالیس سال حکومت کرنے کے بعد آپ نے 930 ق م میں وفات پائی۔

دجال

دجال وہ ہوشربا فتنہ ہے جس کے شر سے نجات دینے کے لئے مہدی کے ظہور کی رسول کریم ﷺ نے بشارت دی ہے۔دجال کے لغوی معنے جھوٹے اور حقیقت کو ڈھانپنے والے کے ہیں ایک ایسی بڑی جمعیت جو اپنی کثرت سے زمین کو ڈھانپ لے یا ایسی جمعیت جو تجارت کا مال اٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ جائے۔آنحضرت ﷺ نے اس امت میں بہت سے دجالوں کا آنا بتلایا ہے لیکن ایک بڑے دجال سے اپنی امت کو خاص طور پر خبردار کیا ہے۔بعض لوگ اسے یہود کا کوئی غیر معمولی آدمی گردانتے ہیں اور بعض ایک غیر مرئی مخلوق۔حضرت مسیح موعودؑ نے واضح فرمایا ہے کہ اس سے مراد عیسائی فتنہ ہے جو مغربی اقوام کے ذریعہ پھیل رہا ہے۔

ڈگلس، کپتان

پورا نام کپتان ولیم مانٹیگو ڈگلس تھا۔یہ ضلع گورداسپور (بھارت) میں ڈپٹی کمشنر تھا۔اس کی عدالت میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف وہ مشہور مقدمہ پیش ہوا تھا جس میں عیسائیوں نے ایک سازش کے تحت یہ جھوٹا الزام لگایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عبدالحمید نامی ایک شخص کے ذریعہ پادری ہنری مارٹن کلارک کو قتل کرنے کی کوشش کی ہے۔جس طرح حضرت مسیح ناصریؑ پیلاطوس کی عدالت میں پیش ہوئے تھے اور وہ جان گیا تھا کہ یہ محض مخالفوں کی شرارت ہے اسی

طرح کپتان ڈگلس کو بھی سچائی کا پتہ چل گیا۔اوراس نے دانشمندی اورانصاف کے تقاضوں کے ساتھ کیس کی سماعت کرتے ہوئے آپؑ کو باعزت طور پر بری قرار دیا۔ڈگلس بعد میں لائلپور (موجودہ فیصل آباد، پاکستان) کا کمشنر بھی رہااور مختلف اضلاع میں انتظامی عہدوں پر کام کرتے ہوئے ریٹائرمنٹ کے بعد واپس انگلستان چلا گیا جہاں اس نے 25فروری 1957ء میں وفات پائی۔وفات کے وقت کپتان ڈگلس کی عمر 93سال تھی۔

ذوالسنین

ایک دمدارستارہ ہے جس کے بارہ میں احادیث میں وارد ہے کہ وہ مسیح موعودؑ کے وقت میں طلوع ہوگا۔یہ ستارہ1882ء میں طلوع ہوااوراخباروں میں اس کے متعلق شائع کیا گیا کہ یہ وہی ستارہ ہے جو مسیح ناصریؑ کے وقت میں طلوع ہوا تھا۔

رسول

رسول کے معنی پیغام اور پیغام لے جانے والے کے ہیں۔(مفردات امام راغب)اسی طرح جو خداتعالیٰ کا پیغام لے کرآئے وہ بھی رسول، نبی اور پیغمبر کہلاتا ہے۔

روح

لسان العرب کے مطابق "روح اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ انسان کا جسم زندہ رہتا ہے گویا روح جسم کے لئے جان کا حکم رکھتی ہے"۔حضرت مسیح موعودؑ نے روح کی ماہیت ، اس کی استعدادوں اوراس کی تخلیق پرقرآن کریم سے استدلال کرتے ہوئے ایسی مفصل بحث فرمائی ہے جو اس سے قبل دیکھنے میں نہیں آتی۔خاص طور پراپنے مضمون "اسلامی اصول کی فلاسفی "اور کتاب "سرمہ چشم آریہ"میں حضورؑنے اس بارہ میں بڑی تفصیلی بحث فرمائی ہے۔

سر سید احمد خان

17/اکتوبر 1817 کو دہلی میں پیدا ہوئے۔مسلمانوں کے لئے ہندوستان میں ان کے زوال کے دور میں (1857ء کے بعد) ان کی سیاسی اور علمی ترقی کے لئے نمایاں کام کیا اور اسی کے لئے آپ مشہور بھی ہیں۔اس سلسلہ میں جو سب سے نمایاں کام آپ نے کیا وہ علی گڑھ یونیورسٹی کا قیام ہے۔مذہب کے بارہ میں آپ یورپ کے فلسفہ سے متاثر تھے اور وحی الہام اور دعا کی تاثیر وغیرہ کے قائل نہ رہے۔انہوں نے ایک نامکمل تفسیر قرآن بھی لکھی جو سر سید کے خیالات کی عکاس ہے۔سر سید احمد خان دعا کی تاثیر کے قائل نہیں تھے اس نظریے کے رد کے لئے حضرت مسیح موعودؑ نے ایک کتاب "برکات الدعا" لکھی۔سر سید احمد خان کو گورنمنٹ کی طرف سے "سر" کا خطاب ملا۔آپ 27 مارچ 1898ء کو فوت ہوئے۔

سوختنی قربانی

یہود میں ایک قربانی سوختنی قربانی کے نام سے مشہور تھی۔جس میں وہ جانور کو ذبح کر کے آگ میں جلا دیا کرتے تھے۔یہود کے مطابق قربانی اس لئے جلائی جاتی تھی کہ خداوند اس کی خوشبو سے حظ اٹھا سکے۔

سیف چشتیائی

راولپنڈی کے قریبی مقام گولڑہ کے پیر مہر علی شاہ کی تصنیف جو کہ دراصل اس کے شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس تھے۔اپنی طرف سے اس نے "اعجاز المسیح" کے جواب میں یہ تصنیف کی تھی۔حضرت مسیح موعودؑ نے اس کا مفصل اور مدلل جواب اپنی کتاب "نزول المسیح" میں دیا اور اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کیا کہ یہ کتاب دراصل پیر صاحب کے مرحوم شاگرد محمد حسن فیضی کے نوٹس کا سرقہ ہے۔

شہاب ثاقب

شہب ثاقبہ جنہیں انگریزی میں Meteors کہتے ہیں خلا سے زمین میں داخل ہونے والے ایسے پتھر اور چٹانیں ہیں جو زمین کے کرہ میں داخل ہونے پر ہوا کی رگڑ سے جل جاتے ہیں۔ان میں سے بعض زمین تک پہنچنے میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں جب کہ باقی ہوا میں ہی جل کر خاکستر ہوجاتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ نے ان کی ماہیت اور ان کے دوروں کے بارہ میں بڑی مفصل بحث فرمائی ہے۔جو "حقائق الفرقان" جلد 4 صفحہ 160 تا 162 میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔

شیطان

روحانی نظام کے بالمقابل اور مخالفت کرنے والی قوت کا نام۔شیطان سے مراد قرآن کریم میں وہ ارواح خبیثہ ہیں جو انسانوں کے دل میں وساوس ڈالتی ہیں۔پھر جو انسان مکمل طور پر ان ارواح کے دام میں آجاتا ہے اسے بھی شیطان کہہ دیا جاتا ہے۔عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ ابلیس ہی شیطان ہے لیکن حضرت مصلح موعودؓ نے اس پر بڑی مفصل بحث فرمائی ہے۔تفصیل کے لئے دیکھیں" تفسیر کبیر "جلد اول صفحہ 329 تا 334۔

شیعہ

مسلمانوں کا ایک بڑا فرقہ جس کے مزید کئی ذیلی فرقے ہیں۔اس فرقہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ حضرت علیؓ کو دیگر تمام صحابہؓ پر ایک گونہ فضیلت حاصل تھی اور اسی وجہ سے آپ کو ہی پہلا خلیفہ ہونا چاہئے تھا۔ان کے اکثر فرقے پہلے تین خلفاء کو حقیقی خلیفہ نہیں مانتے اور حضرت علیؓ اور آپ کے بعد آپ کی اولاد کو خلیفہ اور امام مانتے ہیں۔ان کے نزدیک امام معصوم عن الخطاء ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ نے ان کے ان عقائد پر کتاب "سر الخلافہ "میں مفصل بحث فرمائی ہے۔

صحابہ

صحابہ صحابی کی جمع ہے جس کے معنی ہیں ساتھی ،دوست ۔اصطلاح میں نبی کو حالتِ ایمان میں دیکھنے والا شخص صحابی کہلاتا ہے۔صحابی سے مراد وہ شخص ہے جو آپ ﷺ کی زندگی میں مسلمان ہوا اور آپ ﷺ کو دیکھا اور پھر مسلمان ہونے کی حالت میں ہی فوت ہوا۔

صیحون (Zion City)

یہ شہر امریکہ کی ریاست Illinois کی Lake County میں واقع ہے۔اس کا کل رقبہ 8.2 مربع میل ہے اور سارے کا سارا خشکی کا علاقہ ہے۔یہ شہر جولائی 1901ء میں جان الیگزینڈر ڈوئی نے تعمیر کروایا تھا۔ڈوئی نے اس شہر کی تعمیر سے پہلے اس کا مکمل خاکہ تیار کرنے کیلئے بڑے بڑے شہروں کے حاکموں سے مشورہ بھی لیا تا کہ اسے ایک بہترین شہر کی شکل دے سکے۔2005ء کی مردم شماری کے وقت اس شہر کی کل آبادی 24,300 کے قریب تھی۔

طاعون

یہ ایک مشہور متعدی بیماری ہے جس میں گلٹیاں نکل آتی ہیں اور بہت تیز بخار ہو جاتا ہے۔یہ مرض پہلے چوہوں میں پھیلتا ہے پھر انسانوں میں آتا ہے۔اس کو مَری بھی کہتے ہیں اور انگلش میں اس کو Plague کہا جاتا ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت کیلئے بطور نشان بھی طاعون کا ظہور ہوا تھا۔

سید عبدالقادر جیلانیؒ

آپ اسلام کے مشہور صوفی بزرگ اور تصوف میں سلسلہ قادریہ کے بانی ہیں۔فقہ حنبلی کے

معروف عالم تھے۔آپ 457ھ میں پیدا ہوئے ۔ جیلان کے علاقہ نیف کے رہنے والے تھے۔ بعدازاں بغداد چلے گئے اور پھر وہیں پر 561ھ میں آپ کی وفات ہوئی۔آپ نے بہت سی کتب بھی لکھیں جن میں سے "فتوح الغیب" خاص طور پر معروف ہے۔

حضرت شہزادہ صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید

آپ افغانستان کے عظیم المرتبت صاحب کشف والہام بزرگ تھے۔خوست میں پیدا ہوئے۔ حضرت مسیح موعودؑ کی کتب پڑھ کر ایمان لے آئے۔ 1902ء میں حج کے ارادہ سے نکلے اور راستہ میں قادیان آئے پھر امام وقت کی بیعت کرتے ہوئے یہیں کے ہو کر رہ گئے۔1903ء میں کابل واپس چلے گئے ۔ 14 جولائی 1903ء کو کابل میں آپ کو احمدیت قبول کرنے کی پاداش میں شہید کر دیا گیا۔آپ کی شہادت پر حضرت مسیح موعودؑ نے آپ کے حالات اور اخلاص سے متعلق ایک کتاب لکھی جس کا نام آپ نے "تذکرۃ الشہادتین" رکھا۔

عبداللہ آتھم (آثم)

عبداللہ آتھم 1828ء میں انبالہ میں ایک مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا۔28 مارچ 1853ء میں کراچی میں اس نے بپتسمہ لے کر عیسائیت اختیار کی۔اس وقت اس نے اپنے نام کے ساتھ آتھم (آثم۔یعنی گنہگار) لگالیا۔اجنالہ اور بٹالہ وغیرہ میں تحصیلدار کے طور پر نوکری کرتا رہا۔بعد میں ایکسٹرا اسسٹنٹ E.A.C کے طور پر سیالکوٹ، انبالہ اور کرنال میں متعین رہا۔اسلام اور رسول کریم ﷺ کا سخت مخالف تھا اور اسلام اور نبی پاک ﷺ کے خلاف کئی زہریلی کتابیں (اندرونہ بائبل وغیرہ) تحریر کیں۔اسلام کی صداقت کے بارے میں اس سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پندرہ دن تک مباحثہ ہوا۔جو بعد میں "جنگ مقدس" کے نام سے شائع

ہوا۔ بالآخر عبداللہ آتھم حضرت مسیح موعودؑ کی پیشگوئی کے مطابق ہلاک ہوکر اسلام کی صداقت کا ایک نشان بن گیا۔

حضرت میاں عبداللہ سنوری صاحبؓ

آپ حضرت مسیح موعودؑ کے ابتدائی مخلص خدام میں سے تھے۔ سرخی کے چھینٹوں کا جو حیرت انگیز نشان 10 جولائی 1885 میں ہوا تھا اس کے چشم دید گواہ تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعودؑ سے یہ اعجازی کرتہ اس شرط پر لیا کہ وہ ان کے ساتھ ہی دفن کردیا جائے گا۔ آپ 7/اکتوبر 1927ء کو فوت ہوئے اور بہشتی مقبرہ قادیان میں دفن کئے گئے۔

عِلل اربعہ

عِلل علت کی جمع ہے جس کے معنی ہیں وجہ سبب، عادت وغیرہ۔ ہر شے کی چار علتیں ہوتی ہیں۔

1۔علت فاعلی: جس سے اس کے بنانے والے کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

2۔علت مادی: وہ مادہ جس سے وہ چیز بنتی ہے۔

3۔علت صوری: اس کی ظاہری صورت یا چیز کے بننے کے بعد جو ظاہری صورت نظر آتی ہے۔

4۔علت غائی: وہ غرض یا مقصد جس کے لئے وہ چیز بنائی جاتی ہے۔

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ چاچڑاں شریف

آپ مشہور صوفی بزرگ تھے۔ آپ بہاولپور کے نواب کے پیر تھے اور سرائیکی کے عظیم شعراء میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کی پیدائش 1845 میں چاچڑاں شریف میں ہی ہوئی۔ والد کا نام خواجہ خدا بخش تھا۔ آپ عربی، فارسی، اردو، سندھی، پنجابی، بھرج بھاش اور سرائیکی زبانیں جانتے تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عام مباہلے کا اشتہار سجادہ نشینوں اور علماء کی

طرف بھیجا تو انہوں نے جواباً عربی زبان میں ایک خط لکھا جس میں آپ سے محبت اور عقیدت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میں آپ کے حال کا معترف ہوں اور آپ کو نیک اور صالح خیال کرتا ہوں۔آپ نے ان عقیدت مندانہ تعلقات کو آخری دم تک قائم رکھا۔ 1901ء میں آپ کی وفات ہوئی۔آپ کی تدفین کوٹ مٹھن میں ہوئی۔

حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب

آپ حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے والد ماجد تھے۔آپ اپنے والد مرزا عطاء محمد صاحب کی وفات کے بعد خاندان کے سرپرست قرار پائے۔حضرت مرزا غلام مرتضٰی صاحب ایک حاذق طبیب تھے۔تاہم طب ذریعہ معاش نہ تھا بلکہ محض مخلوق کی نفع رسانی کے لئے طبابت کرتے تھے۔آپ ہمیشہ اپنے دشمنوں سے نیک سلوک کرتے تھے۔فارسی میں نہایت عمدہ شعر کہتے تھے۔آپ کی زندگی کا آخری شاندار دینی کارنامہ مسجد اقصیٰ کی تعمیر ہے۔ 1876ء میں آپ کی وفات ہوئی اور آپ کی وصیت کے مطابق مسجد اقصیٰ کے صحن میں دفن کئے گئے۔ **الیس اللہ بکافٍ عبدہ** کا مشہور الہام آپ کی وفات پر ہوا تھا۔

فتویٰ

شریعت کا کوئی حکم۔کسی مسئلہ کے متعلق مفتی کا فیصلہ۔شرعی فیصلہ دینا۔

فطرت

لغوی معنوی خلقت، عقل، دانائی، پیدائش۔فطرت کا ایک معنی جبلت بھی ہے۔فطرت کی رو سے یعنی طبعاً۔

قادیان

یہ چھوٹا سا گاؤں بھارت میں ریاست پنجاب کے ضلع گورداسپور میں واقع ہے۔امرتسر سے شمال مشرق کی جانب ہے۔اس شہر کی شہرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مولد اور آپؑ کے مشن کا مرکز ہونے کی وجہ سے ہے۔اس شہر کی بنیاد 1530ء میں رکھی گئی جب حضرت مسیح موعودؑ کے جدامجد مرزا ہادی بیگ صاحب یہاں آئے۔اس کا پہلا نام "اسلام پور قاضی ماجھی" تھا۔پھر "قاضی ماجھی" نام ہوگیا اور پھر صرف قاضی رہ گیا جو بعد میں قادیان بن گیا اور اب احمدیت کے دائمی مرکز ہونے کی بناء پر ایک بین الاقوامی شہرت وحیثیت کا حامل بن چکا ہے۔

قاموس

اس کے لغوی معنی سمندر یا گہرائی کے ہیں۔عربی میں لغت کی کتاب کو بھی قاموس کہا جاتا ہے۔ اسی طرح علامہ فیروزالدین کی مشہور لغت قاموس المحیط کو بھی 'قاموس' کہا جاتا ہے۔

قتل خنزیر

نبی کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا مسیح قتل خنزیر کرے گا۔اس سے ظاہری قتل مراد نہیں بلکہ یہ مراد ہے کہ مسیح موعود خنزیر کی حرمت سے لوگوں کو آگاہ کرے گا اور عیسائیوں کا مقابلہ کرے گا جنہوں نے خنزیر کو حلال ٹھہرایا ہوا ہے۔اور یہ عیسائیت کی ایک علامت کے طور پر قائم ہے۔

قریش

قریش عرب قبائل میں سے ایک قبیلہ کا نام ہے۔اس قبیلے کی خوش نصیبی یہ ہے کہ آنخضرت ﷺ بھی اس قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔قریش بنونضر بن کنانہ کی اولاد کو کہتے ہیں۔کنانہ بنی اسماعیل کی نسل سے ہیں۔

قسطنطنیہ

یہ ترکی کا پرانا دارالخلافہ ہے جو آبنائے باسفورس پر واقع ہے۔ یہ شہر قسطنطین نامی بادشاہ نے 326ء میں آباد کیا تھا۔ اس کا موجودہ نام استنبول Istanbul ہے جو کہ ترکی کے بڑے شہروں میں سے ایک ہے اور ترکی کا دارالحکومت بھی ہے۔

قصیدہ

اشعار کے اس مجموعے کو کہتے ہیں جس میں کسی کی مدح یا تعریف وغیرہ کی جائے۔ پہلے شعر اور ہر شعر کے دوسرے مصرع میں قافیہ ہونا ضروری ہے۔

قیصر روم

"قیصر" روم کے حاکم کا خطاب تھا۔ اولین رومی حکمران جو قیصر کہلایا وہ Julius Caesar تھا۔ اسلامی تاریخ میں جس قیصر روم کو خاص اہمیت حاصل ہے وہ نبی کریم ﷺ کے زمانے کا قیصر ہے جس کا نام ہرقل تھا۔ جب رسول کریم ﷺ نے اپنا پیامبر اس کی طرف بھیجا تو اس وقت ابوسفیان بھی اس کے دربار میں موجود تھا۔ چنانچہ قیصر نے چند امور ابوسفیان سے دریافت کئے اور اس کے بعد وہ اس نتیجہ پر پہنچا کہ محمد ﷺ واقعی سچے نبی ہیں۔ قیصر روم نے آپ ﷺ کے نامہ مبارک کو عزت کے ساتھ دیکھا اور آپ ﷺ کی تصویر دیکھ کر اٹھ کھڑا ہوا تھا۔ اور اس نے کہا کہ اگر مجھے یہ سعادت حاصل ہوسکتی کہ میں اس عظیم الشان نبی کی صحبت میں رہ سکتا تو میں آپ کے پاؤں دھویا کرتا۔

کرامت

خارق عادت امور کا ظہور جو ولی سے ظاہر ہو۔جس طرح انبیاء سے معجزے ظاہر ہوتے ہیں اسی طرح اولیاء اور صوفیاء سے کرامات ظاہر ہوتے ہیں۔عموماً معجزہ کرامت وغیرہ ہم معنی استعمال ہوتے ہیں۔البتہ ان میں یہ فرق کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی خارق عادت امر نبی سے ظہور پذیر ہوتو معجزہ کہلاتا ہے، اور اگر کسی ولی سے ظاہر ہوتو کرامت اور اگر کسی غیر مسلم سے ہوتو استدراج کہلاتا ہے۔

حضرت کرشن علیہ السلام

تاریخ پیدائش 18 یا 21 جولائی 3228 ق م بیان کی جاتی ہے۔والدہ کا نام دیوکی تھا اور والد واسودیو تھے۔ہندو مذہب میں یہ وشنو دیوتا کے اوتار کے طور پر خیال کئے جاتے ہیں۔کرشن کے معنی ہیں سیاہ فام۔وفات کے متعلق مختلف خیالات ہیں جن مین سے ایک یہ بھی ہے کہ یہ آسمان پر چلے گئے تھے۔تاریخ وفات 17، 18 فروری 3102 ق م ہے۔

کسر صلیب

رسول کریم ﷺ نے فرمایا تھا کہ آنے والا مسیح صلیب کو توڑے گا۔(یَکْسِرُ الصَّلِیْبَ) اس سے ظاہری توڑنا مراد نہیں ہے بلکہ یہ مراد ہے کہ مسیح موعود اپنے دلائل اور براہین سے عیسائیت کو شکست دے گا اور صلیب جو ان کی طاقت اور عظمت کا نشان ہے گویا اس کو توڑ دے گا۔

کسوف خسوف

کسوف کا مطلب سورج گرہن اور خسوف کا مطلب چاند گرہن ہے۔تاہم کسوف کا لفظ چاند گرہن اور سورج گرہن دونوں کیلئے بولا جاسکتا ہے۔چاند گرہن اس وقت ہوتا ہے جب زمین چاند اور سورج کے درمیان آجائے اور چاند کی روشنی ماند پڑ جائے۔سورج گرہن اس وقت ہوتا

ہے جب چاند سورج اور زمین کے گرد آ جائے اور سورج کی روشنی زمین تک نہ پہنچ سکے۔کسوف خسوف سے مراد آنحضرت ﷺ کی وہ پیشگوئی بھی ہے جس میں آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارے مہدی کے لئے رمضان کے مہینہ میں کسوف وخسوف ہوگا۔

کشف

کشف کے لغوی معنی کھولنا، ظاہر کرنا ،انکشاف ہونا وغیرہ کے ہیں۔تصوف کی اصطلاح میں کشف سے مراد ہے کہ صوفی کے سامنے سے حجابات حسب مراتب اٹھ جانا اور غیب کے اسرار ظاہر ہونا۔ایک حالت کشف ہوتی ہے جس میں غنودگی کی سی کیفیت ہوتی ہے اور خدا اس حال میں بندے کو کوئی نظارہ وغیرہ دکھلا دیتا ہے جو غیب پر مشتمل ہوتا ہے۔

کفارہ

عیسائیوں کا عقیدہ جس کے مطابق حضرت مسیح علیہ السلام نے تمام گنہگاروں کی طرف سے خود صلیبی موت قبول کی جس کی وجہ سے گناہ کی سزا انسانوں سے ختم کر دی گئی۔

اس کے لغوی معنی تاوان یا نقصان کی تلافی کرنے کے ہیں۔یا وہ چیز جو گناہ کو ڈھانپ لے یا اس کا ازالہ کر دے۔اسلامی اصطلاح میں کفارے سے مراد وہ طریقہ کار ہے جس سے کسی غلطی کا ازالہ کیا جائے۔

لسان العرب

یہ عربی زبان کی ایک ضخیم اور مستند لغت کی کتاب ہے۔اس کے مصنف علامہ ابوالفاضل جمال الدین محمد ابن منظور ہیں۔ان کا تعلق مصر افریقہ سے ہے۔محرم 630ء میں پیدا ہوئے اور شعبان 711ھ میں وفات ہوئی۔

حضرت لوط علیہ السلام

آپؑ خدا تعالیٰ کے نبی ہیں۔ آپ بھی حضرت ابراہیمؑ کی طرح عراق کے قدیم شہر "اُور" میں پیدا ہوئے۔ یہ شہر دریائے فرات کے کنارے آباد تھا۔ آپ سدوم اور عامورہ کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے تھے۔ یہ قوم انتہائی بدکردار اور طرح طرح کے فسق و فجور میں مبتلا تھی۔ بہت تھوڑے لوگ آپؑ پر ایمان لے آئے۔ آپؑ نے اس علاقہ سے ہجرت کر لی اور ضوعر یا ضغر علاقہ کی طرف چلے گئے تو خدا کا عذاب ان لوگوں پر نازل ہوا، جنہوں نے آپ کا انکار کیا تھا۔ اور یہ دونوں بستیاں زلزلے سے تباہ و برباد کر دی گئیں۔ حضرت لوطؑ حضرت ابراہیمؑ کے بھتیجے تھے۔

لیکھرام

پنڈت لیکھرام 1856ء میں موضع سید پور تحصیل چکوال ضلع جہلم (چکوال اب ضلع بن چکا ہے) میں پیدا ہوا۔ اس کے والد کا نام تارا سنگھ تھا۔ 15 برس کی عمر میں لیکھرام اپنے چچا گنڈا رام کے پاس پشاور آ گیا۔ اور یہاں پولیس میں ملازمت اختیار کی اور نقشہ نویس سارجنٹ کے عہدے پر پہنچا۔ بعد میں یہ ملازمت سے استعفیٰ دے کر لاہور آ گیا۔ اس کا تعلق ہندو فرقہ آریہ سماج سے تھا اور ایک رسالہ کا ایڈیٹر بھی تھا۔ حضرت نبی کریم ﷺ اور اسلام کا سخت دشمن تھا اور اسلام اور رسول پاک ﷺ کے متعلق سخت بدزبانی کیا کرتا تھا۔ اور اسی گندہ ذہنی کے ثبوت کے طور پر تیس سے زائد کتابیں تصنیف کیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خدا تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعائیں کیں جس کے نتیجے میں یہ پیشگوئی کے مطابق 6 مارچ 1897ء شام 6 سے 7 کے درمیان کسی کے چھریوں کے وار سے قتل ہو کر اسلام کی سچائی کا ایک عبرتناک نشان بنا۔ اس کے قاتل کا کوئی پتہ نہ چل سکا۔

لیلۃ القدر

ماہ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے ایک نہایت مبارک رات جو کہ قدر و قیمت میں ہزار راتوں سے بھی افضل ہے۔اس میں بکثرت فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔اس رات کی خاص بات یہ بھی ہے کہ اس میں قرآن کریم کا نزول شروع ہوا۔لیلۃ القدر اس ظلمانی زمانہ کا نام بھی ہے جو کہ اس بات کا تقاضہ کرے کہ اس کے بعد نور نازل ہو جو کہ اس ظلمت کو دور کر دے۔

مارٹن کلارک

ہنری مارٹن کلاک ایک سرحدی یتیم مسلمان تھا۔بچپن میں عیسائیوں کے ہاتھ آ گیا۔پادری مارٹن کلارک نے اس اپنے پاس رکھ لیا اور اس کی اپنے بیٹے کی طرح پرورش کی اور اپنا نام اس کو دیا اور اس کی تعلیم پر کافی روپیہ خرچ کیا۔یہاں تک کہ اڈنبرا میں اعلیٰ درجہ کی طبی ڈگری حاصل کی اور مارٹن کلارک نے اسے (ہنری مارٹن کلارک کو) امرتسر میں اپنی جگہ 1882 میں امرتسر میں مشن کا انچارج بنایا۔اس نے مسلمانوں کو تحریری مباحثہ کا چیلنج دیا تو اہل اسلام کی طرف سے حضرت مسیح موعودؑ نے اس چیلنج کو قبول کیا یہ مشہور مباحثہ اس کی کوٹھی پر امرتسر میں ہوا۔جو بعد میں تحریری شکل میں 'جنگ مقدس' کے نام سے شائع ہوا۔اسی نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف عبدالحمید نامی ایک شخص کو آلہ کار بنا کر اقدام قتل کا جھوٹا مقدمہ کیا جس میں اس کو ناکامی ہوئی۔اور آپؑ باعزت طور پر بری قرار پائے۔

مُباہَلہ

ایک دوسرے کو لعنت کرنا،ایک دوسرے کے حق میں بددعا کرنا۔کسی متنازعہ فیہ مسئلے کا فیصلہ خدا پر چھوڑتے ہوئے دعا کرنا۔

مجاز

مجاز کلام کو فصیح و بلیغ بنانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔علم معانی میں اس کی تعریف یہ ہے وہ کلمہ یا لفظ یا صورتِ اظہار جو اپنے حقیقی معنی کے علاوہ کسی اور معنی میں مستعمل ہو،اور قرینہ بھی مذکور ہوتو اس کلمہ کو یا صورتِ اظہار کو مجاز کہیں گے۔مثال کے طور پر سفید جھوٹ ،کالی زبان میں لفظ سفیداور کالی، یہ لفظ کا حقیقی استعمال نہیں بلکہ یہ مجازی استعمال ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی (احمد سرہندیؒ)

ابوالبرکات، بدرالدین، شیخ احمد نقشبندی سرھندی،امام ربّانی،مجدد الف ثانی 14 شوال 971ھ میں سرھند میں پیدا ہوئے۔آپ کا سلسلہ نسب حضرت عمرؓ سے ملتا ہے۔ایک عالم باعمل بزرگ تھے۔حافظ قرآن تھے۔حدیث،فقہ،تفسیر کا علم حاصل کیا۔جہانگیر کے دور میں قید کئے گئے مگر کچھ دیر بعد جہانگیر اپنی غلطی پر نادم ہوا اور آپ کو عزت واحترام کے ساتھ رہا کر دیا گیا۔حضرت مجددؒ نے اپنے خیالات کی ترجمانی متعدد تصنیفات میں کی ہے۔آپ کی ایک بڑی علمی خدمت آپ کے مکتوبات ہیں جن میں اسرارِ شریعت،حقائق و معارف،اسلامی تعلیمات اور نفسیات مذہب کے متعلق نہایت اہم مواد ہے آپ 10 دسمبر 1624 کو سرہند میں ہی فوت ہوئے۔

مجمع بحارالانوار

اس کتاب کا پورا نام "مجمع بحارالانوار فی غرائب التنزیل ولطائف الاخبار "ہے۔اس کے مصنف علامہ محمد طاہر پٹنی گجراتی (متوفی 1578ء) ہیں۔یہ علم حدیث اور لغتِ حدیث کی ایک مشہور کتاب ہے۔

محکمات ومتشابہات

محکمات قرآن مجید کی وہ آیات ہیں جن کے معنی صریح ہوں اور ان میں تاویل کی ضرورت نہ ہو اور وہ آیات یا پیشگوئیاں جو محتاج تاویل ہوں اور بعض استعارات اور پردوں میں محجوب ہوں متشابہات کہلاتی ہیں۔

حضرت امام محمد باقرؒ

حضرت امام زین العابدینؒ بن حضرت امام حسینؓ کے صاحبزادے تھے۔ شیعہ امامیہ کے پانچویں امام۔ 57ہجری (676ء) میں پیدا ہوئے اور 114ہجری (732ء) میں وفات پائی۔ حضرت امام محمد باقرؒ سے ہی یہ مشہور حدیث "اِنَّ لِمَهْدِيِنَا اٰيَتَيْنِ" مروی ہے۔ جس میں نبی اکرم ﷺ نے یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ امام مہدی کی صداقت کا ایک نشان یہ ہے کہ رمضان کے مہینہ میں چاند سورج کو گرہن ہوگا۔

مولوی محمد حسین بٹالوی

ابوسعید محمد حسین بٹالوی مشہور اہل حدیث لیڈر تھا۔ براہین احمدیہ کی اشاعت پر اس نے ایک شاندار ریویو کرتے ہوئے براہین احمدیہ کے بارے میں یہ درج کیا کہ اس کتاب کی نظیر آج تک اسلام میں تالیف نہیں ہوئی۔ حضرت مسیح موعودؑ سے عقیدت واحترام کا نیازمندانہ تعلق تھا۔ البتہ جب حضورؑ نے 1891ء میں مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا تو بدنصیبی سے آپؑ کی مخالفت پر آمادہ ہوگیا۔ اور آپؑ کے خلاف تمام ہندوستان۔ مکہ معظّمہ و مدینہ منورہ سے کفر کا فتویٰ حاصل کر کے رسالہ اشاعۃ السنہ میں شائع کیا۔ حضورؑ کی ترقی دیکھ کر حسد کی آگ میں جلنے لگا اور مختلف لوگوں کو آپؑ کے خلاف مقدمات کرنے کی تحریک کی۔ گورنمنٹ کو اکسایا۔ آپؑ کے خلاف مقدمات میں

آپؑ کے خلاف گواہیاں دیں مباحثات کئے مگرنا کام ونامراد رہا۔اور آخرکار ہرقسم کی دینی، دنیاوی ذلت ورسوائی کے ساتھ عبرت کا نشان بنتے ہوئے 1920 کے آغاز میں دو ماہ تک بخار میں مبتلا رہنے کے بعد بمقام بٹالہ فوت ہوا۔اب اسکی قبر کا بھی نشان تک نہیں ملتا۔

محی الدین ابن عربی

شیخ ابوبکر محی الدین محمد ابن علی، جو بالعموم ابن عربی (ابن عربی بالخصوص بلاد مشرق میں) اور شیخ الاکبر کے نام سے مشہور ہیں۔آپ 17 جولائی 560ھ/28 جولائی 1165ء کو مُرسِیہ میں پیدا ہوئے، جو اندلس کے جنوب مشرق میں واقع ہے ان کی نسبت پتہ چلتا ہے کہ ان کا تعلق عرب کے قدیم قبیلہ طے سے تھا۔جس میں مشہور بزرگ حاتم طائی گزرا ہے۔ابن عربی نے بہت سی کتب تصنیف کیں۔جس میں اس زمانہ کے بہت سے علوم کا احاطہ کیا ہوا ہے لیکن زیادہ تر تصانیف کا موضوع تصوف ہے۔آپ کی سب سے اہم کتاب فتوحات مکیہ، الفتوحات المکیہ فی معرفة الاسرار المالکیة والملکیة ہے جو کہ مکہ میں لکھی گئی۔ایک اور آپ کی اہم کتاب مفاتیح الغیب ہے۔آپ نے دمشق میں 1240ء میں وفات پائی۔

مدینہ منورہ

اس شہر کا اولین نام یَثرِب تھا۔ رسول کریم ﷺ کی ہجرت کے بعد اس کا نام "المدینہ" یا "مدینۃ الرسول" ہوگیا۔تیما بن اسماعیلؑ کی اولاد مدینہ میں آباد تھی۔مدینے میں یہود کے 20 سے زائد قبائل تھے اس کے علاوہ عیسائی بھی رہتے تھے۔اسے خلافت اسلامیہ کا پہلا دارالحکومت ہونے کا اعزاز بھی ملا۔البتہ اسکا سب سے بڑا اعزاز یہ بھی ہے کہ سرور دوجہاں حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا روضہ مبارک اس شہر میں ہے۔

مرہم عیسیٰ

وہ مرہم جو واقعہ صلیب کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے جسم پر آنے والے زخموں کے علاج کے لئے تیار کی گئی مرہم عیسیٰ کہلاتی ہے۔طب کی مختلف زبانوں میں پائی جانے والی متعدد کتابوں میں اس مرہم کا ذکر موجود ہے۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مرہم کا ذکر حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کے صلیب سے زندہ اتر آنے کے لئے شہادت کے طور پر کیا ہے۔کیونکہ علاج زندہ کا کیا جاتا ہے نا کہ مردہ کا۔تفصیل کے لئے دیکھئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "مسیح ہندوستان میں"۔

مسلم،صحیح

صحیح مسلم کا پورا نام المُسنَد الصَّحیح المُختصَر مِنَ السُّنَن بِنَقلِ العَدلِ عَنِ العَدلِ عَن رَسُولِ اللّٰہِ ﷺ ہے۔یہ ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشا پوری کی تالیف ہے۔یہ احادیث نبوی پر مشتمل کتاب ہے اس کو صحیح بخاری کے بعد اصح الکتب کہا جاتا ہے۔اس میں 7563/احادیث ہیں۔حضرت امام مسلم نے 3لاکھ احادیث میں سے جانچ پڑتال کر کے اس کو تالیف کیا۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے قائم کردہ نور فاؤنڈیشن کو اس کتاب کے ترجمہ کی سعادت حاصل ہو رہی ہے اور اب تک چار جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

مسیح کی قبر(قبر مسیح)

حضرت عیسیٰؑ واقعہ صلیب سے معجزانہ طور پر نجات پا کر سفر کرتے ہوئے کشمیر پہنچے اور بموجب حدیث 120سال کی عمر پا کر کشمیر میں ہی فوت ہوئے۔اور یہیں محلّہ خانیار میں ان کی قبر ہے ۔تاریخی حقائق کے ساتھ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی دیگر کتب کے علاوہ "مسیح ہندوستان میں" اس کا ذکر کیا ہے۔

مسیلمہ کذاب

اس کا نام ابوثمامہ مسیلمہ بن ثمامہ تھا۔ یہ یمامہ کا جھوٹا مدّعی نبوت تھا۔ 9ھ میں آنحضور ﷺ سے ملنے کے لئے آیا۔ واپس جا کر رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لکھ بھیجا کہ مجھے بھی نبوت میں شریک کرلیا جائے یا اپنے بعد منصب نبوت کو میری طرف منتقل کردیا جائے رسول کریم ﷺ نے فرمایا اگر تو مجھ سے کھجور کی شاخ بھی مانگے تو نہ دوں گا۔ جس پر اس نے اسلامی ریاست کے خلاف علم بغاوت بلند کرتے ہوئے ہزاروں لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔ حضرت ابوبکرؓ کے دور 11ھ میں ہونے والی جنگ یمامہ میں اس کو شکست ہوئی اور مارا گیا۔

معتزلہ

معتزلہ کے معنی ہیں جدا ہونے والا، الگ ہونیوالا۔ اعتزال کے معنی کسی شخص یا گروہ سے الگ ہو جانے کے ہیں۔ مشہور روایت ہے کہ حسن بصریؒ نے واصل بن عطاء جس کو اس گروہ کا بانی کہا جاتا ہے کے عقاید کی بناء پر کہا کہ "اِعْتَـزَلَ عَنَّا " یہ شخص ہم سے الگ ہوگیا ہے۔ جس بنا پر ان کے نظریات کا حامل معتزلی اور اس گروہ کو معتزلہ کہا جانے لگا۔ معتزِلہ علم کلام کا ایک مدرسہ فکر ہے جس نے عقل اور نقل کے مابین تطابق اور توافق کی کوشش کی۔ اس کا آغاز پہلی صدی میں ہوا۔ مامون الرشید کے عہد میں یہ سرکاری مذہب بن گیا تھا۔

معجزہ

معجزہ اس امر کا نام ہے کہ کوئی ایسی بات ظہور میں آجائے جو پہلے اس سے کسی کے خیال وگمان میں نہ تھی اور امکانی طور پر بھی اس کی طرف کسی کا خیال نہ تھا نیز اس کی مثل بنانے پر انسان قادر نہ ہوسکے یا گذشتہ زمانہ میں قادر نہ ہوسکا ہو اور نہ بعد میں قادر ہونے کا ثبوت ہو۔

معراج

معراج کا مطلب ہے اوپر چڑھنے کی چیز۔آنخضرت ﷺ کے ایک اعلیٰ درجہ کے لطیف کشف کو معراج کہا جاتا ہے۔آپ ﷺ کے اس معراج کا ذکر سورۃ نجم میں ہے۔اس سیر میں آپ ﷺ نے روحانی طور پر آسمان کی سیر کی،انبیاء سے ملاقات کی، پانچ نمازیں فرض ہوئیں۔وغیرہ

حضرت مفتی محمد صادقؓ

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ 11 جنوری 1872ء کو بھیرہ میں مفتیوں کے محلّہ میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد کا نام مفتی عنایت اللہ اور والدہ کا نام فیض بی بی تھا۔حضرت مسیح موعودؑ کے ابتدائی اصحاب میں سے تھے۔آپ نے حضرت مسیح موعودؑ کے دست مبارک پر جنوری 1891ء میں بیعت کی سعادت حاصل کی۔حضرت اقدس مسیح موعودؑ کے زمانہ میں اخبار بدر کے دوسرے ایڈیٹر بھی رہنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ بہت سے مواقع پر علمی اور دیگر خدمات کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق پاتے رہے۔آپ کو حضرت اقدسؑ کی سیرت پر ذکر حبیب کے نام سے کتاب تصنیف کرنے کا موقع ملا۔احمدیہ مسلم مشن امریکہ کے بانی اور پہلے مبلغ تھے۔آپ نے 13 جنوری 1957ء کو وفات پائی۔اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

مقوقس (شاہ مصر)

مقوقس والی مصر تھا۔یہ قیصر (ہرقل) کے ماتحت مصر اور اسکندریہ کا والی یعنی موروثی حاکم تھا۔قیصر کی طرح مسیحی مذہب کا پیرو تھا۔اس کا ذاتی نام جریج بن مینا تھا۔یہ اور اس کی رعایا قبطی قوم سے تعلق رکھتے تھے۔آنحضور ﷺ نے اس کے نام قبولیت اسلام کے بارے میں خط لکھا جو کہ

آپ ﷺ کے ایک صحابی حضرت حاطب بن ابی بلتعہ لے کر گئے۔اس نے آپ ﷺ کی دعوت پر غور کیا مگر اسلام قبول نہ کیا۔البتہ احترام ومحبت کے جذبات کے تحت بہت سارے تحفے تحائف دے کر واپس بھیجا۔

مکہ مکرمہ

مکہ مکرمہ مملکت سعودی عرب میں حجاز کے جنوبی حصے میں واقعہ ہے۔یہ عرب کا مرکزی شہر اور عالم اسلام کا دینی وروحانی مرکز ہے۔قدیم زمانے سے لوگ اطراف وجوانب سے یہاں حج کرنے آتے تھے۔اس شہر کو حرم اس لحاظ سے کہتے ہیں کہ یہ حرمت اور عزت والا مقام ہے۔اس شہر میں آنحضرت ﷺ کی پیدائش ہوئی اور اسی شہر میں خانہ کعبہ ہے۔

ملاکی

بائبل میں اس نام کے نبی کا ذکر ملتا ہے۔بائبل میں ملاکی نام کی کتاب بھی ہے۔اس کتاب کے مصنف کا نام ملاکی ہی بتایا جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ اس سے قبل کی کتب بھی انبیاء کے اسماء پر ہیں۔یہ عہد نامہ قدیم کی آخری کتاب ہے۔چار ابواب پر مشتمل مختصر سی اس کتاب کے صحیح سن تصنیف کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔اس کتاب میں ملاکی نبی نے ان کی خرابیوں کی طرف توجہ دلائی ہے اور اصلاح کرنے کی کوشش کی ہے اور ساتھ ہی یہ خبر بھی دی ہے کہ خداوند کے بزرگ اور ہولناک دن کے ظاہر ہونے سے قبل ایلیاء نبی مبعوث ہوگا۔

مہدی

مہدی کا مطلب ہے ہدایت یافتہ۔کنایۃً رہنما،ہادی،پیشوا کے لئے استعمال ہوتا ہے۔حضرت نبی کریم ﷺ نے اپنی امت میں آخری زمانہ میں ایک مہدی کے ظاہر ہونے کی خبر دی

اوراس کے عظیم الشان کاموں کا ذکر فرمایا کہ وہ حکم عدل ہوگا اور وہ آ کر کسر صلیب کرے گا اور خنزیروں کو قتل کرے گا۔اوراس کی بیعت کرنے کا ارشاد اس طرح پر فرمایا کہ اگر تمہیں برف پر سے گھٹنوں کے بل گھسٹتے ہوئے جا کر بھی اس کی بیعت کرنی پڑے اس کی بیعت کرنا۔اور اس سے اپنی محبت کا اظہار آپ ﷺ نے اس طرح فرمایا کہ میرا اس مہدی کو سلام کہنا۔ نبی کریم ﷺ نے مہدی کے نشانوں کو بتاتے ہوئے ایک علامت مہدی کی یہ بتائی کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے رمضان کے مہینہ میں چانداور سورج گرہن کے نشان کو دکھلائے گا۔

پیر مہر علی شاہ گولڑوی

آپ راولپنڈی کے قریب گولڑہ مقام کے ایک پیر تھے جو 14 /اپریل 1859 کو پیدا ہوئے اور 11 مئی 1937ء کو وفات ہوئی۔حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے قرآن کریم کی تفسیر کے لئے جب علماء ومشائخ کو چیلنج دیا تو لوگوں کے کہنے کہلانے سے آگے بڑھے لیکن حیلے بہانوں سے مقابلہ سے فرار اختیار کرتے رہے۔اور حضورؑ کی کسی کتاب کا بھی جواب نہ لکھ سکے۔البتہ ایک کتاب سیف چشتیائی شائع کی جو کسی کے نوٹس کا سرقہ ثابت ہوئی۔

حضرت میکائیلؑ

یہ ایک فرشتہ کا نام ہے جس کا ذکر قرآن کریم میں بھی آیا ہے مَنْ کَانَ عَدُوًّا لِّلّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَرُسُلِہٖ وَجِبْرِیْلَ وَمِیْکٰلَ فَاِنَّ اللّٰہَ عَدُوٌّ لِّلْکَافِرِیْنَ (سورۃ البقرۃ:99) یہود اس کو اپنا دشمن خیال کرتے ہیں۔عام طور پر مشہور ہے کہ یہ بارش اور رزق کا فرشتہ ہے۔

حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ

آپؓ دلی کے مشہور عالی قدر سادات خاندان کے چشم و چراغ ،شہرہ آفاق صوفی خواجہ میر دردؒ کے

خاندان سے ہیں۔ آپؓ پہلی دفعہ قادیان 1876ء کے اوائل میں آئے ۔ سات سال بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شادی ان کی بیٹی حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہؓ سے ہوئی جن سے پانچ بیٹے اور پانچ بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ حضرت میر ناصر نواب صاحبؓ تقریباً 1895ء میں مستقل ہجرت کر کے قادیان آ گئے تو انہوں نے دارالمسیح میں گول کمرہ میں اپنی رہائش رکھ لی۔

نبی

نبی کا لفظ نَبَأ سے مشتق ہے جس کے معنی خبر کے ہیں۔ نبی اسے کہتے ہیں جس پر کثرت سے غیب کی خبریں کھولی جائیں۔

نجاشی شاہ حبشہ

حبشہ جسے آج کل ایتھوپیا کہتے ہیں یہ براعظم افریقہ کا ملک ہے۔ اس کا بادشاہ نجاشی کہلاتا تھا۔ آنحضور ﷺ کے وقت کا نجاشی عیسائی تھا اور انصاف پسند تھا۔ آپ ﷺ کے ارشاد پر دو مرتبہ مسلمانوں نے اس کی طرف ہجرت کی تھی ۔ یہ بعد میں مسلمان ہو گیا تھا۔ اس نجاشی کا نام اصحمہ بن ابجر مشہور ہے۔ ان کی وفات پر حضور ﷺ نے ان کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھایا۔

نصاریٰ

نصاریٰ عیسائیوں کو کہتے ہیں حضرت عیسیٰ فلسطین کی بستی ناصرہ میں پیدا ہوئے اسی وجہ سے مسیح کو مسیح ناصری بھی کہتے ہیں ۔ اور ان کے ماننے والوں کو نصاریٰ کہتے ہیں اس کا مطلب ہے "مددگار" ایک توجیہہ یہ بھی ہے کہ حضرت مسیحؑ کے اپنے حواریوں سے کہا کہ مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ تو حواریوں نے جواباً کہا نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰہِ تو اس وجہ سے مسیح کے ماننے والوں کو نصاریٰ کہا جاتا ہے۔

نفس امارہ

نفس امارہ کی جو تمام طبعی حالتوں کا مورد و مصدر ہیں یہ خاصیت ہے کہ وہ انسان کو بدی کی طرف جو اس کے کمال کے مخالف اور اس کی اخلاقی حالتوں کے برعکس ہے جھکاتا ہے۔ اِنَّ النَّفۡسَ لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ

حضرت نوح علیہ السلام

ایک جلیل القدر نبی ہیں ان کے نام پر قرآن کریم میں ایک سورۃ ہے اس کے علاوہ اور کئی مقامات پر بھی ذکر ہے۔ آدمؑ کے بعد پہلے تشریعی نبی ہیں۔ نوح کا مطلب ہے " کثرت سے آہ بکا کرنے والا"۔ ان کے مخالفین پر پانی کا عذاب آیا جب کہ ان کو الہاماً خدا تعالیٰ نے ایک کشتی بنانے کا حکم دیا تھا جس میں عذاب کے وقت اپنے متبعین اور ضرورت کی اشیاء کے ساتھ سوار ہوئے۔ یہ کشتی جودی مقام پر جا کر ٹھہری تھی۔

واقعہ صلیب

یہود ایک مسیح کے منتظر تھے لیکن اس کی آمد سے پہلے ان کا عقیدہ یہ تھا کہ ایلیا (جو آسمان پر چلا گیا تھا) آئے گا۔ اسی وجہ سے انہوں نے حضرت مسیح ناصریؑ کا انکار کیا اور ان پر طرح طرح کے الزام لگائے نیز ان کی پیدائش کو بھی نعوذ باللہ ناجائز قرار دیا۔ ان کے عقیدہ کے مطابق جو صلیب پر جان دیتا ہے وہ ملعون ہوتا ہے یعنی اس کا خدا کے ساتھ ذرا بھی تعلق نہیں ہوتا۔ اس لئے انہوں نے کوشش کی کہ حضرت عیسیٰؑ کو صلیب پر ہلاک کر دیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کی معجزانہ طور پر حفاظت فرمائی اور ان کو بے ہوشی کے عالم میں صلیب سے اتار لیا گیا۔ چنانچہ قرآن کریم میں یہود کی ناکامی کا ذکر اس طرح آیا ہے کہ وَ مَا قَتَلُوۡہُ وَ مَا صَلَبُوۡہُ۔ بعدازاں وہ یہاں سے ہجرت کر کے کشمیر چلے گئے جہاں انہوں نے تبلیغ کی اور آپ کے محبین اور ساتھیوں کی ایک بھرپور جماعت قائم ہوئی اور آخر کار 120 سال کی عمر پا کر کشمیر میں ہی وفات پائی اور وہیں ان کی قبر ہے۔

ولایت

خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اس کی عبادت کرنا اور اسی کو اپنا محبوب ومطلوب اور دوست مددگار جاننا یہی ولایت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی صفحہ 54 پر فرماتے ہیں "خدا کو اپنا حقیقی محبوب قرار دے کر اسکی پرستش کرنا یہی ولایت ہے"

حضرت مسیح موعودؑ نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ کامل اولیاء اور مردان خدا کی چار نشانیاں ہیں اور ان میں اپنے وقت کے لوگوں سے امتیاز رکھتے ہیں جن میں یہ چار کمالات ہوں وہ اعلیٰ درجہ کے اولیا ہیں۔ یہ چاروں نشان یا کمال یا معجزے ولی اعظم اور قطب الاقطاب اور سید الاولیاء کی نشانی ہیں۔

(1) استجابت دعا سے امور غیبیہ معلوم ہوں اور پورے ہوں یہ کمال نبوت سے موسوم ہے۔

(2) فہم قرآن اور معارف اعلیٰ کی حقیقت تک رسائی۔ یہ کمال صدیقیت ہے۔

(3) جب قوت ایمانی سے خدا پر پختہ یقین روز جزا پر یقین۔ یہ کمال شہادت ہے۔

(4) جب انسان کا اندرونہ تمام فساد سے خالی ہو اور پاک ہو کر عبادت اور ذکر الٰہی کا مزا اعلیٰ درجہ کی لذت کی حالت پر آجائے۔

وہابیت

مسلمانوں کی ایک جماعت ہے جس کی بنیاد محمد بن عبدالوھاب (وفات 1792ء) نے رکھی۔ انہیں کے نام کی مناسبت سے انہیں وہابی بھی کہا جاتا ہے۔ یہ نام ان کو ان کے مخالفین نے دیا تھا۔ اصل میں ان کو الموحدون کہا جاتا ہے۔ اپنے آپ کو اہل سنت جماعت کا ہی حصہ سمجھتے ہیں اور امام احمد بن حنبلؒ کے مسلک حسب تشریح ابن تیمیہؒ اتباع کرتے ہیں۔ بنیادی مقصد تمام بدعات اور

مشرکانہ رسوم کو ختم کرنا جن میں مقبروں پر جانا اور مساجد کو سجانا گنبد وغیرہ بنانا شامل ہیں۔اور اس میں اس حد تک متشدد ہوئے کہ تمام گنبد اور قبہ جات کو مسمار کر دیا۔

وید

ہندوؤں کی مقدس کتاب ہے ہندوؤں کے مطابق چار وید ہیں رگ وید، یجر وید، سام وید اور اتھر وید۔ان ویدوں کو 1200 ق م کے بعد مرتب کیا گیا۔وید کا مطلب "مقدس علم" ہے۔ وید کن لوگوں کی تصنیف ہے کوئی قطعیت سے نہیں کہہ سکتا۔

حضرت میرزا ہادی بیگ

حضرت مسیح موعودؑ کے جد امجد ہیں۔یہ اپنے خاندان کو لے کر خراسان سے کش آئے پھر یہ علاقہ چھوڑ کر اپنے خاندان کے 200 افراد کو لے کر پنجاب میں آئے یہ ہجرت 938ء میں ہوئی جب کہ یہاں ظہیر الدین محمد بابر کی حکومت تھی انہوں نے آ کر ماجھا کے علاقہ میں ایک اسلامی ریاست قائم کی۔جو پونے دوسو سال تک چلتی رہی۔حضرت مسیح موعودؑ ان کی بارھویں پشت سے ہیں۔

ہندو مذہب

ہندوستان کا ایک قدیمی مذہب ہے۔ہندومت 2000 اور 1500 ق م کے مابین رائج ہوا۔ اس مذہب کے پیروکار سینکڑوں دیوی دیوتاؤں کی پرستش کرتے ہیں۔روح و مادہ کو ازلی ابدی مانتے ہیں اور آواگون یعنی تناسخ کے قائل ہیں۔یہ لوگ ذات پات میں بٹے ہوئے چار گروہوں کی شکل میں ہیں۔

(1) برہمن (2) کشتری (3) ویش (4) شودر

ان کی چار بنیادی کتب یہ ہیں۔ (1) رگ وید (2) یجر وید (3) سام وید (4) اتھر وید

یاجوج ماجوج

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ اجیج آگ کو کہتے ہیں جس سے یاجوج ماجوج کا لفظ مشتق ہے۔ یاجوج ماجوج وہ قوم ہے جو تمام قوموں سے زیادہ دنیا میں آگ سے کام لینے میں استاد بلکہ اس کام کی موجد ہیں۔ آپؑ فرماتے ہیں کہ پہلی کتابوں میں بھی جو بنی اسرائیل کے نبیوں کو دی گئیں یورپ کے لوگوں کو ہی یاجوج ماجوج ٹھہرایا ہے بلکہ ماسکو کا نام بھی لکھا ہے جو قدیم پایہ تخت روس تھا۔ حضرت مسیح موعودؑ نے یاجوج ماجوج سے مراد روس اور انگریز لئے ہیں۔ قرآن مجید میں ہے کہ اِنَّ یَاْجُوْجَ وَ مَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۔اس لئے آنے والے مسیح کا وقت یاجوج ماجوج کے ظہور کا زمانہ ٹھہرایا گیا ہے۔

حضرت یحیٰ علیہ السلام

آپ ایک نبی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ ان کے والد کا نام حضرت زکریاؑ ہے جو خود ایک نبی تھے۔ بڑھاپے میں اولاد کی دعا کی تو خدا تعالی نے الہاما بیٹے کی بشارت دی اور اللہ تعالی نے خود ہی ان کا نام یحیٰ رکھا۔ یہ حضرت عیسیٰؑ کے ہم عصر بھی ہیں اور ان کے خالہ زاد بھی ہیں۔ آپ کے بارے میں یہ عقیدہ مشہور ہے کہ آپ کو شہید کیا گیا تھا۔

یسعیاہؑ

بائیبل کے بیان کے مطابق یہ نبی تھے اور بائیبل میں ان کی ایک کتاب بھی ہے۔ یروشلم کے رہنے والے تھے۔ روایت کے مطابق ان کو آرے سے چیرا گیا۔ میکاہ نبی ان کے ہم عصر ہیں۔ یہودی روایات کے مطابق یہ شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔

حضرت یعقوب علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔آپ حضرت اسحاقؑ کے بیٹے اور حضرت ابراہیمؑ کے پوتے ہیں۔اسرائیل انہیں کا لقب ہے اور ان کی نسل ہی بنی اسرائیل کہلائی۔ان پر کافی تکالیف آئیں۔ان کے بارہ بیٹے تھے جن سے آگے بارہ قبائل بنے۔یہ کنعان میں رہتے تھے۔آخری عمر میں اپنے ایک بیٹے حضرت یوسفؑ کے پاس مصر میں چلے گئے اور وفات تک وہیں رہے۔بائبل کے مطابق انہوں نے اپنے بیٹے حضرت یوسفؑ سے عہد لیا تھا کہ ان کو آبائی قبرستان (کنعان) میں دفن کرنا۔چنانچہ حضرت یعقوبؑ کی وفات کے بعد حضرت یوسفؑ نے فرعون مصر سے اجازت لے کر آبائی قبرستان میں اپنے والد کو دفن کیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر موجود ہے۔قرآن کریم کی ایک سورۃ آپ کے نام پر ہے جس میں آپ کی زندگی کے واقعات تفصیل کے ساتھ ملتے ہیں۔یہ حضرت یعقوبؑ کے بیٹے، حضرت اسحاقؑ کے پوتے اور حضرت ابراہیمؑ کے پڑپوتے ہیں۔بچپن میں ان کے دوسرے بھائیوں نے حسد کی بناء پر انہیں کنویں میں پھینک دیا جہاں سے مسافروں نے نکال لیا اور مصر لے گئے۔خدا تعالیٰ نے وہاں آپ کو ایک اعلیٰ افسر کا عہدہ دیا۔آپؑ کو خدا تعالیٰ نے تعبیر الرؤیا کا علم بھی دیا تھا۔

حضرت یونس علیہ السلام

آپ نبی ہیں جن کا قرآن کریم میں ذکر موجود ہے اور ایک سورۃ کا نام بھی آپ کے نام پر ہے۔ان کے والد کا نام متّٰی ہے اور نینوئ کی طرف آپؑ مبعوث ہوئے تھے۔یہ عراق کا مرکزی شہر تھا جو دجلہ کے کنارے آباد تھا۔ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی طرف بھیجے گئے تھے۔ایک مدت تک ان

کونصائح کرتے رہے۔ پھر قوم کے کفر وشرک کو دیکھ کر بد دعا کی اور غصہ اور ناراض ہو کر شہر سے نکل پڑے۔ کشتی میں سوار ہوئے۔ طوفان کی وجہ سے قرعہ اندازی سے ان کو دریا میں پھینکا گیا جہاں ایک مچھلی نے خدا کے حکم سے ان کو نگل لیا وہاں بہت دعائیں کیں تو الٰہی حکم سے مچھلی نے کنارے پر اگل دیا اور خدا تعالیٰ نے کہا کہ اب اپنی قوم کی طرف جاؤ جو کہ عذاب کو دیکھ کر میری طرف جھکی ہے اور ان کی اس توبہ کی وجہ سے میں نے ان سے عذاب ٹال دیا ہے۔

یہود

یہود ایک قوم ہے جن کا قرآن میں بڑی تفصیل کے ساتھ ذکر آیا ہے۔ یہودی قدیم سلطنت یہودا کے باشندوں کو بھی کہتے ہیں۔ یعقوبؑ کے بیٹے یہودا کی اولاد اور بنی اسرائیل کی نسل کو بھی کہتے ہیں اور عام طور پر موسیٰؑ کی شریعت کو ماننے والوں کو کہتے ہیں۔ یہود پر خدا تعالیٰ کی طرف سے بہت عنایات ہوئیں مگر وہ ہر دفعہ ناشکرے ثابت ہوئے آخر یہود نے حضرت مسیحؑ کو صلیب دینے کی کوشش کی۔ ان کے علاوہ اور نبیوں کے قتل کی بھی کوشش کرتے رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میری امت آخری زمانے میں یہود کے مشابہ ہو جائیگی۔

یہودا اسکریوطی

آپ حضرت عیسیٰؑ کے بارہ حواریوں میں سے ایک حواری تھے۔ بائیبل میں ہے کہ مسیح نے اپنے بارہ شاگردوں کو بہشت میں تخت دیے۔ انجیل متی باب 26 آیت 14 تا 16 کے مطابق اس نے یہودی کاہنوں سے 30 روپے لے کر مخبری کرتے ہوئے مسیحؑ کو گرفتار کروادیا تھا۔